جماع أَبْوَابِ فَرْضِ الإِبِلِ السَّائِمَةِ

چرنے والے اونٹوں کی زکوۃ کا بیان

(۴) باب الْعَدَدِ الَّذِي إِذَا بَلَغَتْهُ الإِبِلُ كَانَتْ فِيهَا صَدَقَةٌ

اونٹوں کی تعدادِ زکوۃ کا بیان

(۷۲۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ البخاری]

(۷۲۴۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر زکوۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم پر زکوۃ ہے اور نہ پانچ وسق کھجوروں سے کم پر زکوۃ ہے۔

(۷۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ)). قَالَ سُفْيَانُ الْوَقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ مَعَهُمَا الأَوْسَاقَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۲۴۴) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم پر زکوۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے

کم پر زکوۃ ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے۔

(۷۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۲۴۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اونٹوں سے کم پر زکوۃ نہیں اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر بھی زکوۃ نہیں اور نہ ہی پانچ وسق سے کم پر زکوۃ نہیں۔

(۵) باب كَيْفَ فَرْضُ الصَّدَقَةِ

فرضیتِ زکوۃ کی کیفیت کا بیان

(۷۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ بِوَاسِطَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ وَجَّهَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَكَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ -ﷺ- فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا ، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلاَ يُعْطِهِ. ((فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فَمَا دُونَهَا الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ أُنْثَى ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَثَلاَثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى

عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا مِنَ الإِبِلِ فَفِيهَا شَاةٌ - قَالَ - وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ، وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ الْحِقَّةُ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتَ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ، وَصَدَقَةُ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا ، فَإِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا شَاةٌ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ ، فَإِذَا زَادَتِ الْغَنَمُ عَلَى ثَلَاثِمِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ ، وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ مَالٌ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةٍ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا))

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى الأَنْصَارِيِّ مُفَرَّقًا فِي مَوْضِعَيْنِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۲۳۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انس بن مالک کو بحرین کی طرف بھیجا اور انہیں خط لکھ کر دیا ''بسم اللہ الرحمان الرحیم'' یہ زکوۃ کا فریضہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مسلمانوں پر فرض کی جس کا اللہ نے اپنے رسول کو حکم دیا اور جن سے اس بارے میں مطالبہ کیا جائے وہ اسے ادا کرے اور جس سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ نہ دے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ چوبیس اونٹوں یا اس سے زیادہ پر بکری ہے اور ہر پانچ اونٹوں میں بکری ہے اور جب وہ پچیس کو پہنچ جائیں تو پینتیس تک، ایک سال کی اونٹنی (بنت مخاض) ہے۔ اگر بنتِ مخاض نہ ہو تو پھر (بنت لبون) دو سالہ اونٹ ہے اور جب چھتیس سے پینتالیس تک پہنچ جائیں تو ان میں دو سالہ اونٹنی ہے اور جب وہ چھیالیس سے ساٹھ تک پہنچ جائیں تو اس میں حقہ (تین سالہ) ہے، اونٹ کو اٹھانے والی اور جب وہ اکسٹھ سے پچھتر تک پہنچ جائیں تو اس میں ''جزعہ (چار سالہ) ہے اور جب وہ چھہتر سے نوے تک پہنچ جائیں تو اس میں دو سالہ دو اونٹنیاں ہیں اور جب وہ اکانوے سے ایک سو بیس تک پہنچ جائیں تو اس میں دو حقے تین سالہ ہیں، جب ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو پھر ہر چالیس میں بنت لبون (دو سالہ) اونٹنی ہے اور ہر پچاس میں حقہ ہے۔ اور جس کے پاس صرف ۴ چار اونٹ ہوں تو اس پر کوئی زکوۃ نہیں، سوائے اس کے کہ اس کا مالک جو چاہے۔ جب

پانچ اونٹ ہو جائیں تو اس میں ایک بکری ہے اور جس میں اونٹ جزعے کی زکوۃ کو پہنچے اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ ہو تو اس سے وہی قبول کر لیا جائے گا اور دو بکریاں بھی اگر میسر ہوں اگر نہیں تو بیس درہم اور جس کا صدقہ حقے کو پہنچا اور اس کے پاس حقہ نہیں، بلکہ جذعہ ہے تو اس سے جذعہ قبول کر لیا جائے گا اور عامل اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔ اور جس کی زکوۃ حقہ کو پہنچی اور اس کے پاس حقہ نہیں، بلکہ بنت لبون ہے تو اس سے بنت لبون لے لی جائے گی اور اس کے ساتھ دو بکریاں یا بیس درہم دے گا اور جس کی زکوۃ بنت لبون کو پہنچی اور اس کے پاس بنت لبون نہیں ہے، بلکہ بنت مخاض ہے تو اس سے بنت مخاض کو لے لیا جائے گا اور وہ اس کے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور چرنے والی بکریوں کی زکوۃ جب وہ چالیس سے ایک سو بیس تک ہوں تو ان میں ایک بکری ہے اور جب وہ ایک سو بیس سے زیادہ اور دو سو تک ہو جائیں گی تو اس میں دو بکریاں ہوں گی اور جب دو سو سے زیادہ ہو جائیں تین سو تک تو اس میں تین بکریاں۔ پھر جب تین سو سے زیادہ ہو جائیں گی تو ہر سو میں ایک بکری ہو گی اور زکوۃ میں بوڑھی، نہ بھینگی اور نہ ہی سانڈ نکالا جائے، مگر یہ کہ عامل پسند کرے اور جب چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں تو اس میں زکوۃ نہیں، مگر یہ کہ اس کا مالک چاہے اور چاندی میں چوتھائی عشر ہے۔ جب وہ ایک سو نوے درہم ہوں تو اس میں زکوۃ نہیں مگر یہ کہ اس کا مالک چاہے۔

(۷۲۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ قَالَ فَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ بَعَثَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ وَخَتَمَهُ بِخَاتَمِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلاَثَةَ أَسْطُرٍ سَطْرٌ مُحَمَّدٌ ، وَسَطْرٌ رَسُولُ ، اللَّهِ سَطْرٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَنْصَارِيِّ ، ثُمَّ قَالَ الْبُخَارِيُّ : وَزَادَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنِ الأَنْصَارِيِّ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْخَاتَمِ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۲۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہیں بحرین کی طرف عامل بنا کر بھیجا اور یہ خط لکھ کر دیا اور نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی سے مہر لگائی اور آپ ﷺ کی انگوٹھی کی تین سطریں تھیں، ایک سطر میں محمد ﷺ دوسری میں رسول اور تیسری میں اللہ لکھا تھا۔

(۷۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : أَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ إِنَّ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَهُ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا ، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهُ فَلاَ يُعْطِهِ : ((فِيمَا دُونَ خَمْسٍ

وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلاَثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الإِبِلِ وَفَرَائِضُ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ حِقَّةٌ وَيُجْعَلُ مَعَهَا شَاتَانِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلاَّ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلاَّ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُجْعَلُ مَعَهَا شَاتَانِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلاَّ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُجْعَلُ مَعَهَا شَاتَانِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا ، وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ ابْنَةَ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلاَّ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلاَّ أَرْبَعَةٌ مِنَ الإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا ، وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ ، وَلاَ تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ ، وَلاَ تَيْسُ الْغَنَمِ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ ، وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشُورِ ، فَإِذَا لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلاَّ تِسْعُونَ وَمِائَةُ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا)).

وَرَوَاهُ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ أَخَذْنَا هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حَدِيثُ أَنَسٍ حَدِيثٌ ثَابِتٌ مِنْ جِهَةِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِهِ نَأْخُذُ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ لِحَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَمَا قَبْلَهُ إِسْنَادٌ

صَحِيحٌ وَكُلُّهُمْ ثِقَاتٌ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۴۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے لکھا کہ یہ وہ فرائض زکوۃ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے مسلمانوں پر فرض کیے ہیں، سو مسلمانوں میں سے جس سے اس کے مطابق سوال کیا جائے وہ دے دے اور جس سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ نہ دے ''جو پچیس اونٹوں سے کم ہوں، ان میں ہر پانچ پر ایک بکری ہے۔ جب وہ پچیس ہو جائیں تو ان میں ایک بنتِ مخاض (ایک سالہ) اونٹنی ہے اور یہ پینتیس تک ہے۔ اگر اس کے پاس بنتِ مخاض نہ ہو تو پھر ابن لبون (دو سالہ مذکر) ہے۔ پھر چھتیس سے پنتالیس تک ہو جائیں تو ایک بنت لبون (دو سالہ اونٹنی) ہے اور جب چھیالیس سے ساٹھ تک پہنچ جائیں تو اس میں حقہ (تین سالہ اونٹنی) سانڈ کا بوجھ اٹھانے والی ہے۔ جب وہ اکسٹھ سے پچھتر ہو جائیں تو اس میں جذعہ (چار سالہ اونٹنی) ہے اور جب چہتر سے نوے ہو جائیں تو ان میں دو بنت لبون ہیں اور جب وہ اکانوے سے ایک سو بیس ہو جائیں تو ان میں دو حقے ہیں جو سانڈ کو اٹھانے والی ہوں اور جب وہ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر ہر چالیس میں بنت لبون اور ہر پچاس میں حقہ ہے۔ جب اونٹوں کی عمریں اور زکوۃ کے واجبات واضح ہو جائیں اور جن کا صدقہ جذعہ کو پہنچ جائے اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ ہو تو اس سے وہ لیا جائے اور اس کے ساتھ دو بکریاں یا بیس درہم بھی اور جس کا صدقہ حقے پر پہنچ جائے اور اس کے پاس جذعہ ہو تو اس سے جذعہ ہی لی جائے مگر عامل اسے بیس درہم یا دو بکریاں واپس لوٹائے اور جس کی زکوۃ حقے کو پہنچ جائے اور اس کے پاس بنت لبون ہو تو وہ اس سے قبول کر لی جائے اور ساتھ میں بیس درہم یا دو بکریاں بھی وصول کی جائیں اور جس کی زکوۃ بنت لبون کو پہنچ جائے اور اس کے پاس حقہ ہے تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے، مگر عامل اسے بیس درہم یا دو بکریاں لوٹائے اور جس کی زکوۃ بنت لبون کو پہنچ جائے اور اس کے پاس بنت مخاض ہو تو اس سے وہی قبول کر لی جائے اور اس کے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں بھی لی جائیں اور جس کی زکوۃ بنت مخاض کو پہنچ جائے اور اس کے پاس ابن لبون (مذکر) ہو تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے مگر اس کے ساتھ کچھ نہیں اور جس کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو اس میں کچھ زکوۃ نہیں سوائے اس کے جو اس کا مالک دینا چاہے اور چرنے والی بکریوں میں چالیس سے ایک سو بیس تک ایک بکری ہے جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں اور جب ایک بھی زائد ہو گی تو تین سو تک تین بکریاں ہوں گی، پھر ایک اگر زیادہ ہو گی تو پھر ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوۃ میں بوڑھی، بھینگی اور سانڈ نہ لیا جائے مگر اس صورت میں کہ عامل لینا چاہے اور علیحدہ علیحدہ کو جمع نہ کیا جائے اور نہ ہی اکٹھوں کو جدا جدا کیا جائے زکوۃ کے خوف سے اور جو شرکت دار ہوں گے وہ اپنے میں برابر برابر تقسیم کریں گے اور جب آدمی کی چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں گی تو اس میں زکوۃ نہیں مگر یہ کہ اس کا مالک جو دینا چاہے اور چاندی میں چوتھائی عشر ہے اور جب مال ایک سو نوے درہم ہو گا تو اس میں زکوۃ نہیں سوائے اس کے جو اس کا مالک دینا چاہے۔

(۷۲۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنِي أَبُو سَهْلٍ : بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ : رَأَيْتُ عِنْدَ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ كِتَابًا كَتَبَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى صَدَقَةِ الْبَحْرَيْنِ عَلَيْهِ خَاتَمُ النَّبِيِّ - ﷺ - مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فِيهِ مِثْلُ هَذَا الْقَوْلِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۴۹) ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس کے پاس ایک تحریر دیکھی جو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انس رضی اللہ عنہ کو لکھ کر دی تھی جب انہیں بحرین سے زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تھا اور اس پر نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی سے مہر لگی ہوئی تھی جس میں "محمد رسول اللہ" لکھا تھا۔

(۷۲۵۰) يَعْنِي مِثْلَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُونَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّهُ قَرَأَ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ شَيْءٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى التِّسْعِ ، فَإِذَا كَانَتْ عَشْرًا فَشَاتَانِ إِلَى أَرْبَعَ عَشْرَةَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلاَثٌ إِلَى تِسْعَ عَشْرَةَ ، فَإِذَا بَلَغَتِ الْعِشْرِينَ فَأَرْبَعٌ إِلَى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى السِّتِّينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَجَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى التِّسْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ، وَلَيْسَ فِي الْغَنَمِ شَيْءٌ فِيمَا دُونَ الأَرْبَعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتِ الأَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ فَشَاتَانِ إِلَى الْمِائَتَيْنِ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَثَلاَثٌ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الثَّلاَثِمِائَةِ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ تَامَّةٍ شَاةٌ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ.

وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحیح۔ أخرجه ابو یعلیٰ]

(۷۲۵۰) نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی تحریر پڑھی جس میں تھا کہ پانچ اونٹوں سے کم پر کوئی زکوۃ نہیں، جب وہ پانچ ہو جائیں تو نو تک ایک بکری ہے۔ جب دس ہو جائیں تو چودہ تک دو بکریاں ہیں۔ جب پندرہ ہو جائیں تو انیس تک تین بکریاں ہیں۔ جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں۔ جب ان کی تعداد پچیس ہو جائے تو پینتیس تک بنت

مخاض ہیں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو پینتالیس تک بنت لبون ہے۔ پھر جب ساٹھ ہو جائیں تو اس میں ''حقہ'' ہے۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو پچھتر تک جذعہ ہے، جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں۔ جب اس سے بھی زیادہ ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقے ہیں۔ پھر اگر اس سے زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں حقہ اور چالیس میں بنت لبون ہے اور چالیس بکریوں سے کم میں زکوۃ نہیں۔ جب وہ چالیس ہو جائیں تو ایک سو بیس تک ایک بکری ہے۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں۔ جب دو سو سے زیادہ ہو جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو ہر سو میں ایک بکری ہے۔

(۷۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ هَذَا كِتَابُ الصَّدَقَاتِ فِيهِ ((فِي كُلِّ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فَدُونِهَا الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى سِتِّينَ حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ جَذَعَةٌ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى تِسْعِينَ ابْنَتَا لَبُونٍ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ ، فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٌ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ ، وَفِيمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلاَ تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ ، وَلاَ تَيْسٌ إِلاَّ مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ إِذَا بَلَغَتْ رِقَةُ أَحَدِهِمْ خَمْسَ أَوَاقٍ)). هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الَّتِي كَانَ يَأْخُذُ عَلَيْهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَبِهَذَا كُلِّهِ نَأْخُذُ.

وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحيح۔ أخرجه الشافعي]

(۷۲۵۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ زکوۃ کے نصاب کی تحریر ہے: چوبیس یا اس سے کم اونٹوں میں ہر پانچ پر ایک بکری ہے اور جو اس سے زیادہ پینتیس تک میں بنت مخاض ہے۔ اگر بنت مخاض نہ ہو تو مذکر ابن لبون ہے اور اس سے اوپر پینتالیس تک بنت لبون مونث ہے اور جو اس سے زیادہ ہوں تو ساٹھ تک 'حقہ' ہے، جو سانڈ کو قبول کرے اور جو اس سے زیادہ ہوں تو پچھتر تک جذعہ ہے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں۔ اگر اس سے زیادہ ہوں تو 120 تک دو حقے ہیں جو

سانڈ کو قبول کرنے والیاں اور جو اس سے زیادہ ہوں تو ہر چالیس میں بنت لبون اور ہر پچاس میں حقہ ہے اور چرنے والی بکریاں جب 40 چالیس سے ایک سو بیس تک پہنچیں تو ان میں سے ایک بکری ہے اور جو اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں اور زیادہ ہوں تو تین سو میں تین بکریاں اور جو اس سے زیادہ ہوں گی تو ہر سو میں ایک بکری اور زکوۃ میں بوڑھی بھینگی اور سانڈ نہیں نکالا جائے گا مگر یہ کہ عامل خود لینا چاہے اور جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا نہ کیا جائے اور نہ ہی اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا کیا جائے زکوۃ کے ڈر سے اور جو شراکت دار ہیں وہ برابر میں تقسیم کریں گے اور چاندی میں چوتھائی عشر ہے، جب تم میں سے کسی کے پاس چاندی پانچ اوقیہ تک پہنچ جائے۔

(۷۲۵۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ فِيهِ ((فِي خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِنْ كَانَتِ الإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ ، وَفِي الْغَنَمِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَشَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ ، فَإِذَا كَانَتِ الْغَنَمُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ وَلَيْسَ فِيهَا شَىْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْمِائَةَ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلاَ تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَيْبٍ)). قَالَ الزُّهْرِيُّ :إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قُسِمَتِ الشَّاءُ أَثْلاَثًا ثُلُثًا شِرَارٌ وَثُلُثًا خِيَارٌ وَثُلُثًا وَسَطٌ فَيَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْوَسَطِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أحمد]

(۷۲۵۲) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نصاب زکوۃ تحریر کیا، وہ ابھی عمال کی طرف روانہ نہیں کیا تھا کہ آپ ﷺ پہلے ہی فوت ہو گئے تھے تو اس کو آپ ﷺ کی تلوار کے ساتھ باندھ دیا گیا، پھر اسے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نافذ کیا یہاں تک کہ وہ بھی وفات پا گئے، پھر اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے عمل کیا، یہاں تک کہ وہ بھی وفات پا گئے۔ وہ یہ تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری اور دس اونٹوں میں دو بکریاں، پندرہ اونٹوں میں تین اور بیس میں چار بکریاں ہیں اور پچیس اونٹوں میں بنت مخاض (ایک سالہ) پینتیس تک ہے۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر پینتالیس تک بنت لبون ہے۔ پھر اگر زیادہ ہو جائیں تو

ساٹھ تک حقہ ہے۔ پھر اس سے زیادہ ہوں تو پچھتر تک جذعہ ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہوں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں۔ اگر اس سے زائد ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقے (تین سالہ) ہیں۔ پھر اگر اونٹ اس سے بھی زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنتِ لبون ہے اور چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک۔ سو جب زیادہ ہو جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں اور جب بکریاں اس سے زیادہ ہوں تو ہر سو پر ایک بکری ہے، جب تک اس کی تعداد سو تک نہ ہو جائے اس میں کوئی بکری نہیں اور اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا نہ کیا جائے زکوٰۃ کے خوف سے اور جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں برابر تقسیم کریں گے اور زکوٰۃ میں بوڑھی بکری اور عیب والی نہ لی جائے۔

زہری فرماتے ہیں کہ ان کے تین حصے کیے جائیں: عمدہ، درمیانہ، کم تر اور درمیانے میں سے زکوٰۃ وصول کریں۔

(۷۲۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ قَالَ: وَلَمْ يَذْكُرْ كَلَامَ الزُّهْرِيِّ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: أَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ صَدُوقٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ: وَقَدْ وَافَقَ سُفْيَانَ بْنَ حُسَيْنٍ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ حَدِيثَ الصَّدَقَاتِ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَاهُ ابْنُ صَاعِدٍ عَنْ يَعْقُوبَ الدَّوْرَقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ كَذَلِكَ قَالَ، وَقَدْ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ جَمَاعَةٌ فَأَوْقَفُوهُ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ رَفَعَاهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

[صحیح لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۵۳) سفیان بن حسین اسی سند اور معنی کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ اگر بنتِ مخاض نہ ہو تو ابن لبون (مذکر) اس کی جگہ لیا جائے اور انہوں نے زہری کی بات کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۷۲۵۴) أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-)) قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصَّدَقَةِ فَوَجَدْتُ فِيهِ: ((فِي خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ، وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ، وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ، فَإِذَا كَانَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ،

فَإِذَا كَانَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَحِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَجَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَحِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِى كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِى كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ فِى أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ثَلاَثٌ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ ، ثُمَّ فِى كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ. وَوَجَدْتُ فِيهِ لاَ يَجُوزُ فِى الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلاَ هَرِمَةٌ وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۲۵۴) سالم رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ سے، فرماتے ہیں کہ مجھے سالم رحمہ اللہ نے ایک تحریر پڑھائی جو رسول اللہ ﷺ نے وفات سے پہلے زکوۃ کے بارے میں لکھی تھی' میں نے اس میں دیکھا لکھا ہوا تھا کہ پانچ اونٹوں میں ایک بکری اور دس میں دو بکریاں، پندرہ میں تین اور بیس میں چار اور پچیس میں بنت مخاض ہے پینتیس تک۔ جب بنت مخاض نہ ہو تو اس کے عوض ابن لبون ہوگا۔ جب چھتیس ہوں تو پینتالیس تک بنت لبون ہوگی۔ جب چھیالیس ہوں تو ساٹھ تک حقہ ہوگی۔ جب وہ اکسٹھ ہو جائیں تو پچھتر تک جذعہ ہوگا اور جب چھہتر ہوں تو نوے تک دو بنت لبون ہیں اور جب اکانوے ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقے ہیں۔ پھر ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے اور اس میں میں نے یہ بھی پایا کہ چالیس بکریوں میں ایک سو بیس تک ایک بکری ہے جب اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں۔ جب اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں۔ پھر ہر سو میں ایک بکری ہوگی، میں نے اس میں یہ بھی پایا کہ اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا نہ کیا جائے۔ میں نے اس میں یہ بھی پایا کہ زکوۃ میں سانڈ بوڑھی اور عیب والی بکری دینا جائز نہیں۔

(۷۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ وَأَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِىُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِى الزُّهْرِىُّ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَهَذِهِ نُسْخَتُهَا :((بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِىِّ إِلَى شُرَحْبِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ ، وَنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ ، وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ - قَيْلِ ذِى رُعَيْنٍ وَمَعَافِرَ وَهَمْدَانَ - أَمَّا بَعْدُ :فَقَدْ رَفَعَ رَسُولُكُمْ وَأَعْطَيْتُمْ مِنَ الْمَغَانِمِ خُمُسَ اللَّهِ وَمَا

كَتَبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْعُشْرِ فِي الْعَقَارِ مَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَكَانَ سَيْحًا أَوْ كَانَ بَعْلاً فَفِيهِ الْعُشْرُ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ ، وَمَا سُقِيَ بِالرِّشَاءِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ ، وَفِي كُلِّ خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ سَائِمَةٍ شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ عَلَى أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ ، فَإِنْ لَمْ تُوجَدِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَثَلاَثِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَما زَادَ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ ، وَفِي كُلِّ ثَلاَثِينَ بَاقُورَةً تَبِيعٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَاقُورَةً بَقَرَةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً سَائِمَةً شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِنْ زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ ، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلاَثٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ ثَلاَثَمِائَةٍ ، فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ ، وَلاَ تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ عَجْفَاءُ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ ، وَلاَ تَيْسُ الْغَنَمِ ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ ، وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا أُخِذَ مِنَ الْخَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ ، وَفِي كُلِّ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ ، وَمَا زَادَ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ شَيْءٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارٌ وَأَنَّ الصَّدَقَةَ لاَ تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلا لأَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّمَا هِيَ الزَّكَاةُ تُزَكَّى بِهَا أَنْفُسُهُمْ ، وَلِفُقَرَاءِ الْمُؤمنينَ ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ ، وَلَيْسَ فِي رَقِيقٍ وَلاَ مَزْرَعَةٍ وَلاَ عُمَّالِهَا شَيْءٌ إِذَا كَانَتْ تُؤَدَّى صَدَقَتُهَا مِنَ الْعُشْرِ ، وَإِنَّهُ لَيْسَ فِي عَبْدٍ مُسْلِمٍ ، وَلاَ فِي فَرَسِهِ شَيْءٌ)). قَالَ يَحْيَى أَفْضَلُ. ثُمَّ قَالَ : كَانَ فِي الْكِتَابِ :((إِنَّ أَكْبَرَ الْكَبَائِرِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ بِغَيْرِ حَقٍّ ، وَالْفِرَارُ [يَوْمَ الزَّحْفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ] ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ ، وَرَمْيُ الْمُحْصَنَةِ ، وَتَعَلُّمُ السِّحْرِ ، وَأَكْلُ الرِّبَا ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ ، وَإِنَّ الْعُمْرَةَ الْحَجُّ الأَصْغَرُ ، وَلاَ يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلاَّ طَاهِرٌ ، وَلاَ طَلاَقَ قَبْلَ إِمْلاَكٍ ، وَلاَ عِتَاقَ حَتَّى يَبْتَاعَ ، وَلاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى مَنْكِبِهِ شَيْءٌ ، وَلاَ يَحْتَبِيَنَّ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَ فَرْجِهِ وَبَيْنَ السَّمَاءِ شَيْءٌ ، وَلاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَشِقُّهُ بَادِي ، وَلاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ عَاقِصٌ شَعَرَهُ . وَكَانَ فِي الْكِتَابِ :أَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلاً عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوَدٌ إِلاَّ أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ ، وَإِنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ، وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ ، وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ ، وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِي

الذَّكَرِ الدِّيَةُ ، وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ ، وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ ، وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ ، وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ ، وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الإِبِلِ ، وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنَ الأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ ، وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ ، وَإِنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَسُئِلَ عَنْ حَدِيثِ الصَّدَقَاتِ هَذَا الَّذِي يَرْوِيهِ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ أَصَحِيحٌ هُوَ؟ فَقَالَ :أَرْجُو أَنْ يَكُونَ صَحِيحًا

قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ وَقَدْ حَدَّثَنَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِحَدِيثِ الصَّدَقَاتِ فَقَالَ : قَدْ أَخْرَجَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مُسْنَدِهِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :وَقَدْ رَوَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ وَصَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنَ الشَّامِيِّينَ.

وَأَمَّا حَدِيثُ الصَّدَقَاتِ فَلَهُ أَصْلٌ فِي بَعْضِ مَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَأَفْسَدَ إِسْنَادَهُ وَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ مُجَوَّدُ الإِسْنَادِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ أَثْنَى عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الْخَوْلاَنِيِّ هَذَا أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ وَأَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ وَرَأَوْا هَذَا الْحَدِيثَ الَّذِي رَوَاهُ فِي الصَّدَقَاتِ مَوْصُولَ الإِسْنَادِ حَسَنًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه النسائي]

(۷۲۵۵) ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کی طرف فرائض، سنن اور دیات کی تحریر لکھی اور عمرو بن حزم کو ساتھ روانہ کیا۔ جس نے اہل یمن کو وہ تحریر سنائی ۔ وہ یہ تھی کہ بسم اللہ الرحمان الرحیم اللہ کے نبی محمد ﷺ کی طرف سے شرحبیل بن عبد کلال، نعیم بن کلال اور حارث بن عبد کلال کی طرف اور یہ رعین، معاف اور ہمدان والوں کے لیے فریضہ ہے۔ مجھے تمہارے رسول نے تمہاری طرف بھیجا ہے اور تم کو غنائم میں سے اللہ کا خمس ادا کیا ہے۔ اور جو اللہ نے اہل ایمن پر عشر مقرر کیا ہے وہ یہ ہے کہ بارانی زمین میں جس کو آسمان بلاتا ہے چاہے وہ نخلستان ہو یا زرعی پیداوار، ان میں عشر ہے جب وہ پانچ وسق ہو جائیں اور جو نہروں اور کنوؤں سے پلائی جائے تو اس میں نصف عشر ہوگا۔ جب اس کا وزن پانچ وسق (۲۰ من) ہو اور چرنے والے پانچ اونٹوں میں ایک بکری جب تک وہ چوبیس ہو جائیں ۔ جب چوبیس سے ایک زیادہ ہو جائے تو اس میں بنت مخاض ہے۔ اگر بنت مخاض میسر نہ ہو تو پھر ابن لبون (دو سالہ مذکر) ہے۔ جب تک ان کی تعداد پینتیس نہ ہو جائے اگر پینتیس سے ایک زائد ہو جائے تو پینتالیس تک بنت لبون ہے اور جب ایک زیادہ ہو

جائے تو ساٹھ تک حقہ ہے اور اگر ساٹھ سے ایک زائد ہو جائے تو پچھتر تک جذعہ ہے اور جب پچھتر سے ایک زائد ہو جائے تو نوے تک دو بنت لبون ہیں اور جب نوے سے ایک زائد ہو تو ایک سو بیس تک دو حقے ہیں سانڈ کو اٹھانے والے پھر جب ایک سو بیس سے زائد ہو جائیں تو ہر چالیس میں بنت لبون اور ہر پچاس میں حقہ ہے جو اونٹ کو قبول کرے اور تیس گائے میں (تبیع) ایک سالہ بچھڑا یا بچھیا ہے اور چالیس گائے میں ایک گائے ہے اور چالیس چرنے والی بکریوں میں ایک سو بیس تک ایک بکری ہے۔ اگر ایک سو بیس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں ہیں اور اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں اگر اس سے زیادہ ہوں تو ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوۃ میں بوڑھی بکری، عیب والی، اور سانڈ نہ ہو اور جدا جدا کو اکٹھا نہ کیا جائے اور نہ ہی اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا کیا جائے زکوۃ کے خوف سے اور جو شراکت داروں سے لیا جائے وہ اسے اپنے میں برابر برابر تقسیم کریں گے اور ہر پانچ اوقیہ چاندی میں پانچ درہم ہیں اور جو زیادہ ہوں تو ہر چالیس درہم میں ایک درہم ہے اور پانچ اوقیہ سے کم میں کچھ بھی نہیں اور ہر چالیس دینار میں ایک دینار ہے اور یقین جانو کہ محمد ﷺ اور اس کے اہل بیت کے لیے صدقہ حلال نہیں بے شک یہ زکوۃ ہے جو لوگوں کی پاکیزگی کے لیے ہیں اور محتاج مؤمنین کے لیے اللہ کی راہ ہے۔ غلام کھیتی اور عمال میں کوئی حرج نہیں، جب ان کا صدقۂ عشر ادا کیا جائے اور یہ زکوۃ علم غلام میں بھی نہیں اور نہ ہی اس کے گھوڑے میں ہے۔

پھر انہوں نے کہا کہ اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک کبیرہ گناہوں میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ہے اور ناحق مومنہ جان کا قتل کرنا ہے، جہاد کرتے ہوئے میدانِ جنگ سے بھاگنا ہے اور والدین کی نافرمانی ہے اور پاک دامن پر تہمت لگانا ہے اور جادو سیکھنا اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا ہے۔ بے شک عمرہ وہ حجِ اصغر ہے اور قرآن کو بغیر طہارت ہاتھ نہ لگایا جائے اور ملکیت میں آئے بغیر چھوڑنا (طلاق) نہیں ہے اور خریدنے کے بغیر آزادی نہیں اور تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے اس حال میں کہ اس کے کندھوں پر کپڑا نہ ہو اور نہ گوٹھ مارے کوئی کپڑے میں اس حال میں کہ اس کی شرمگاہ پر کپڑا نہ ہو، آسمان کے درمیان اور نہ نماز پڑھے تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں اس حال میں کہ اس کی ایک طرف کھلی ہو اور نہ نماز پڑھے کوئی تم میں سے اس حال میں کہ وہ اپنے بالوں کو سمیٹنے والا ہو۔ اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ جس نے کسی سچے مومن کو بلا وجہ قتل کیا تو وہ جہنم کا ایندھن ہے، مگر اس صورت میں کہ مقتول کے ورثا کو خوش کرے اور بے شک ایک نفس کی دیت سو اونٹ ہے اور ناک میں جسے کاٹ کر عیب دار کیا گیا دیت ہے اور زبان میں بھی دیت ہے، ہونٹوں میں بھی دیت ہے اور خصیوں میں بھی دیت ہے اور ذکر (شرمگاہ) میں بھی دیت ہے اور پیٹھ میں بھی دیت، ہے آنکھوں میں بھی دیت ہے ایک ٹانگ میں آدھی دیت ہے، گردن پر مارنے کی تہائی دیت ہے اور پیٹ میں زخم کی تہائی دیت ہے اور (گلے) میں پندرہ اونٹ ہیں، ہاتھ یا پاؤں کی ایک انگلی کے دس اونٹ ہیں اور دانت کی دیت پانچ اونٹ اور چہرے کے بھی پانچ اونٹ ہیں اور عورت کی دیت میں مرد کو قتل کیا جائے گا اور سونے والوں پر ہزار دینار ہے۔

(۷۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُنَاطُ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو

عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَ كِتَابٍ وُجِدَ فِي قَائِمِ سَيْفِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّدَقَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الرِّقَةِ وَفِيهِ بَيْنَ الْفَرِيضَتَيْنِ عِشْرُونَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَانِ قِيمَتُهُمَا عَشَرَةُ دَرَاهِمَ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ.

هَذَا حَدِيثُ أَبِي نَصْرٍ وَفِي رِوَايَةِ الْمَشَّاطِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَذَا أَشْبَهُ فَإِنَّهُ الْمُثَنَّى بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَنَسٍ نُسِبَ إِلَى جَدِّهِ وَهَذِهِ الرِّوَايَةُ هِيَ الَّتِي ذَكَرَهَا الشَّافِعِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ.

وَقَدْ رُوِّينَا الْحَدِيثَ مِنْ حَدِيثِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ مِنْ أَوْجُهٍ صَحِيحَةٍ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ مَوْصُولاً وَمُرْسَلاً.

وَمِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ مَوْصُولاً وَجَمِيعُ ذَلِكَ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعیف]

(۷۲۵۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اسی تحریر کی مانند جو عمر رضی اللہ عنہ کی تلوار کے قیام میں زکوۃ کے بارے میں پایا گیا اس میں چاندی کی زکوۃ تک تھا اور اس میں ہے کہ دو فریضوں میں بیس درہم یا دو بکریاں ہیں جو دس دس درہم کی ہوں۔

(۲) باب إِبَانَةِ قَوْلِهِ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ

اس قول کی وضاحت کا بیان کہ ہر چالیس میں بنت لبون اور پچاس میں حقہ ہے

(۷۲۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: هَذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّتِي كَتَبَ فِي الصَّدَقَةِ وَهُوَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَقْرَأَنِيهَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَوَعَيْتُهَا عَلَى وَجْهِهَا وَهِيَ الَّتِي انْتَسَخَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حِينَ أُمِّرَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَأَمَرَ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا وَكَتَبَ بِهَا إِلَى الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَمَرَ الْوَلِيدُ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَزَلِ الْخُلَفَاءُ يَأْمُرُونَ بِذَلِكَ بَعْدَهُ، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا هِشَامٌ فَنَسَخَهَا إِلَى كُلِّ عَامِلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَهُمْ بِالْعَمَلِ بِمَا فِيهَا وَلاَ يَتَعَدَّوْنَهَا وَهَذَا كِتَابُ تَفْسِيرِهِ: ((لاَ يُؤْخَذُ فِي شَيْءٍ مِنَ الإِبِلِ الصَّدَقَةُ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ ذَوْدٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ عَشْرًا، فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ عَشْرَةَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ أَفْرَضَتْ فَكَانَ فِيهَا فَرِيضَةٌ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا

وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلاَثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ ، فَإِذَا كَانَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ حَتَّى تَبْلُغَ سِتِّينَ ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعِينَ ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ ثَلاَثِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ وَبِنْتَا لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَلاَثِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ خَمْسِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ حِقَاقٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَخَمْسِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتِّينَ وَمِائَةً فَفِيهَا أَرْبَعُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسِتِّينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ سَبْعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ وَثَلاَثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسَبْعِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ ثَمَانِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَبِنْتَا لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَمَانِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ تِسْعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا ثَلاَثُ حِقَاقٍ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا أَرْبَعُ حِقَاقٍ أَوْ خَمْسُ بَنَاتِ لَبُونٍ أَيُّ السِّنَّيْنِ وُجِدَتْ فِيهَا أُخِذَتْ عَلَى عِدَّةِ مَا كَتَبْنَا فِي هَذَا الْكِتَابِ ، ثُمَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الإِبِلِ عَلَى ذَلِكَ يُؤْخَذُ عَلَى نَحْوِ مَا كَتَبْنَا فِي هَذَا الْكِتَابِ ، وَلاَ يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنَمِ صَدَقَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ شَاةً ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ شَاةً فَفِيهَا شَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا شَاتَانِ حَتَّى تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ ، فَإِذَا كَانَتْ شَاةً وَمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ ثَلاَثَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلاَثِمِائَةِ شَاةٍ فَلَيْسَ فِيهَا إِلاَّ ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَمِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَمِائَةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا خَمْسُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ سِتَّمِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا سِتُّ شِيَاهٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ سَبْعَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا سَبْعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ ثَمَانِ مِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ ثَمَانِ مِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا ثَمَانِ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعَمِائَةِ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ تِسْعَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا تِسْعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ أَلْفَ شَاةٍ ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَلْفَ شَاةٍ فَفِيهَا عَشْرُ شِيَاهٍ ، ثُمَّ فِي كُلِّ مَا زَادَتْ مِائَةُ شَاةٍ شَاةٌ)). [صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد]

(۷۲۵۷) ابن شہاب فرماتے ہیں: یہ نسخہ رسول اللہ ﷺ کی تحریر ہے جس پر تمام امراء نے عمل کروایا، وہ یہ ہے کہ جب تک اونٹ پانچ کی تعداد کو نہ پہنچ جائیں ان میں زکوۃ نہیں۔ جب وہ پانچ ہو جائیں تو ان میں ایک بکری ہے دس تک۔ پھر دس سے 15 تک 3 بکریاں اور پندرہ سے بیس تک چالس بکریاں کہ وہ پچیس تک پہنچ جائیں اور پچیس میں فریضہ ایک بنت مخاض ہے پنتیس تک پھر اگر بنت مخاض نہ ہو تو ابن لبون مذکر ہے اور جب ان کی تعداد چھتیس ہو جائے تو اس میں بنت لبون ہے پینتالیس تک اور جب چھیالیس ہو جائیں تو اس میں ساٹھ تک حقہ ہے سانڈ قبول کرنے والی اور ساٹھ سے پچھتر تک جذعہ ہے اور پچھتر

سے نوے تک دو بنت لبون ہیں اور اکانوے سے ایک سو بیس تک دو حقے ہیں سانڈ قبول کرنے والے۔ جب ایک سو اکیس ہو جائیں تو اس میں تین بنت لبون ہیں ایک سو انتیس تک جب ایک سو تیس ہو جائیں تو اس میں ایک سو انتالیس تک ایک حقہ اور دو بنت لبون ہیں۔ جب ایک سو چالیس ہو جائیں تو ایک سو پچاس تک دو حقے اور ایک بنت لبون ہے۔ جب ایک سو پچاس ہو جائیں تو انسٹھ تک تین حقے ہیں اور جب ایک سو ساٹھ ہو جائیں تو اس میں چار بنت لبون ہیں ایک سو انہتر تک اور جب ایک سو ستر ہو جائیں تو اس میں ایک حقہ اور تین بنت لبون ہیں، ایک سو اناسی تک اور جب ایک سو اسی ہو جائیں تو ان میں دو حقے اور دو بنت لبون ہیں ایک سو نانوے تک۔ جب وہ ایک سو نوے ہو جائیں تو اس میں تین حقے اور ایک بنت لبون ہے ایک سو ننانوے تک اور جب وہ سو ہو جائیں تو اس میں چار حقے اور پانچ بنت لبون ہیں۔ سال میں یہ تعداد جب بھی پائی جائے تو یہی زکوٰۃ لی جائے گی جو ہم نے اس تحریر میں لکھ دی۔ پھر اونٹوں کی زکوٰۃ اسی اعتبار سے لی جائے گی۔ جو ہم نے اس میں تحریر کیا اور بکریوں کی زکوٰۃ وصول نہیں کی جائے گی جب تک وہ چالیس نہ ہو جائیں۔ جب چالیس ہو جائیں تو اس میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک۔ جب ایک سو اکیس ہو جائیں تو اس میں دو بکریاں ہیں دو سو تک اور جب دو سو ایک ہو جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہیں۔ جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو چار سو تک چار بکریاں ہیں، پانچ سو تک۔ پھر اس میں پانچ بکریاں ہیں چھ سو تک اور جب چھ سو مکمل ہو جائیں تو اس میں چھ بکریاں ہیں سات سو تک اور سات سو ہو جائیں تو اس میں سات بکریاں ہیں آٹھ سو تک اور جب آٹھ سو ہو جائیں تو نو سو تک آٹھ بکریاں ہیں اور نو سو سے ہزار تک نو بکریاں ہیں اور جب ہزار ہو جائیں تو اس میں دس بکریاں ہیں پھر ہر سو میں ایک بکری ہے۔

(۷۲۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيُّ - يَعْنِي أَبَا الرِّجَالِ - قَالَ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَرْسَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَلْتَمِسُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الصَّدَقَاتِ ، وَكِتَابَ عُمَرَ فَوَجَدَ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الصَّدَقَاتِ وَوَجَدَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ كِتَابَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّدَقَاتِ مِثْلَ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنُسِخَا لَهُ فَحَدَّثَنِي عَمْرٌو: أَنَّهُ طَلَبَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْ يَنْسَخَ لَهُ مَا فِي ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ فَنَسَخَ لَهُ فَذَكَرَ ((صَدَقَةَ الإِبِلِ مِنْ خَمْسٍ إِلَى مِائَتَيْنِ كَمَا مَضَى فِي الْحَدِيثِ قَبْلَهُ وَزَادَ فَقَالَ: فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ وَعَشْرًا فَفِيهَا أَرْبَعُ بَنَاتِ لَبُونٍ وَحِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ بَنَاتِ لَبُونٍ وَحِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ ثَلاَثِينَ وَمِائَتَيْنِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلاَثِينَ وَمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ حِقَاقٍ وَبِنْتَا لَبُونٍ . ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي ذِكْرِ فَرِيضَتِهَا كُلَّمَا زَادَتْ عَشْرًا حَتَّى تَبْلُغَ ثَلاَثَمِائَةٍ قَالَ: فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلاَثَمِائَةٍ فَفِيهَا سِتُّ حِقَاقٍ أَوْ خَمْسُ بَنَاتِ لَبُونٍ وَحِقَّتَانِ فَمِنْ أَيِّ هَذَيْنِ السِّنِينَ

شَاءَ أَنْ يَأْخُذَ الْمُصَدِّقُ أَخَذَ ، فَإِذَا زَادَ الإِبِلُ عَلَى ثَلاثِمِائَةٍ فَفِيهَا فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَلاَ يَأْخُذُ مِمَّا دُونَ الْعَشْرِ شَيْئًا)). [حسن۔ أخرجه الطحاوی]

(۷۲۵۸) عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ مجھے ابو رجال محمد بن عبد الرحمن نے بیان فرمایا کہ عمر بن عبد العزیز خلیفہ بنے تو انہوں نے زکوۃ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خط کے مشابہ خط مدینہ کی طرف ارسال فرمایا، پھر آلِ عمرو بن حزم کے ہاں سے رسول اللہ ﷺ کا ارسال کردہ خط ملا اور آلِ عمر کے ہاں سے بھی۔ ان دونوں کو ان کے لیے لکھا گیا پھر انہوں نے محمد بن عبد الرحمن کو بلایا تو انہوں نے ان کے لیے خط لکھا۔ اس میں یہ ہے کہ اونٹوں کی زکوۃ پانچ سے دو سو تک ہے جیسا کہ پہلی حدیث میں گزر چکا ہے۔ اور یہ اضافی الفاظ بیان کیے۔ جب دو سو دس تک پہنچ جائیں تو ان میں چار بنت لبون اور ایک حقہ ہے دو سو بیس تک اور جب وہ دو سو بیس ہو جائیں تو دو سو تیس تک تین بنت لبون اور دو حقے ہیں۔ جب دو سو تیس ہو جائیں تو دو سو چالیس تک تین حقے اور دو بنت لبون ہیں۔ پھر انہوں نے پوری حدیث بیان اور فریضہ زکوۃ کا بھی تذکرہ کیا۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں اور تین سو تک پہنچ جائیں تو ان میں چھ حقے یا پانچ بنت لبون ہیں اور دو حقے اور ان دونوں میں سے جس عمر کے چاہے مصدق لے لے اور جب اونٹ تین سو سے زائد ہو جائیں تو پھر ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے اور دس سے کم میں سے کچھ بھی وصول نہ کیا جائے۔

(۷۲۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَحَبِيبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ : أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ : مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ:

أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ اسْتُخْلِفَ أَرْسَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَلْتَمِسُ عَهْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الصَّدَقَاتِ فَوَجَدَ عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ كِتَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الصَّدَقَاتِ وَوُجِدَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كِتَابَ عُمَرَ إِلَى عُمَّالِهِ فِي الصَّدَقَاتِ بِمِثْلِ كِتَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَأَمَرَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عُمَّالَهُ عَلَى الصَّدَقَاتِ أَنْ يَأْخُذُوا بِمَا فِي ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ فَكَانَ فِيهِمَا فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ : ((مَا زَادَتْ عَلَى التِّسْعِينَ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى الْعِشْرِينَ وَمِائَةٍ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ثَلاَثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتَّى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتِ الإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَيْسَ فِيمَا لاَ يَبْلُغُ الْعَشَرَةَ مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى تَبْلُغَ الْعَشَرَةَ)). [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۲۵۹) عمر بن عبد العزیز جب خلیفہ بنے تو مدینہ میں پیغام بھیجا کہ نبی کریم ﷺ کے دور کا زکوۃ والا خط تلاش کیا جائے تو وہ آلِ عمرو بن حزم سے ملا اور آلِ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے جو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عمال کی طرف بھیجا تھا، یہ ویسا ہی تھا جو نبی کریم ﷺ نے عمرو بن حزم کی طرف لکھا تھا تو عمر بن عبد العزیز نے کہا: ان دونوں نسخوں سے فریضہ زکوۃ مقرر کیا جائے اس میں اونٹوں کی

زکوۃ اس طرح تھی۔ جب نوے سے زائد ہو جائیں تو اس میں تین بنت لبون ہیں۔ جب ایک سو بیس سے ایک بھی زیادہ ہو جائیں تو اس میں تین بنت لبون ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ایک سو انتیس ہو جائیں اور جب اونٹ اس سے زیادہ ہو جائیں تو ایسے ہی ہے اور جب تک دس اونٹ نہ ہو جائیں اس میں کوئی زکوۃ نہیں۔

(۷) باب ذِكْرِ رِوَايَةِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِ مَا مَضَى فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ

عاصم بن ضمرہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول روایت جو اس کے خلاف ہے جو پہلے پچیس اونٹوں کی زکوۃ کے بارے میں گزر چکا ہے

وَفِيمَا زَادَ عَلَى مِائَةٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ وَبَيَانِ ضَعْفِ تِلْكَ الرِّوَايَةِ وَرِوَايَةِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ.

(۷۲٦۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ خَمْسٌ ، يَعْنِي شِيَاهٍ. [ضعیف۔ ابو اسحاق مدلس]

(۷۲٦۰) عاصم بن مرة رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ پچیس اونٹوں میں پانچ ہیں، یعنی بکریاں۔

(۷۲٦۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ - هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ. وَزَادَ: فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ - قَالَ - تُرَدُّ الْفَرَائِضُ إِلَى أَوَّلِهَا ، فَإِذَا كَثُرَتِ الإِبِلُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَى سُفْيَانَ مِنْ قَوْلِ أَهْلِ الْحِجَازِ. [ضعیف]

(۷۲٦۱) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت نقل کی ہے اور یہ زیادہ بیان کیا کہ جب ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر ہر پچاس میں حقہ ہے اور اہل حجاز کا یہ قول سفیان کو پسند ہے۔

(۷۲٦۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فِي الإِبِلِ إِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ يُسْتَأْنَفُ بِهَا الْفَرَائِضُ. وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ أَبُو يُوسُفَ - يَعْنِي يَعْقُوبَ بْنَ سُفْيَانَ - بَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ

بِحَدِيثٍ يَغْلَطُ فِيهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِيضَةُ.

وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ لَمْ يَغْلَطْ فِي هَذَا وَقَدْ تَابَعَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَهَذَا مَشْهُورٌ مِنْ رِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ وَقَدْ أَنْكَرَ أَهْلُ الْعِلْمِ هَذَا عَلَى عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ لأَنَّ رِوَايَةَ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ خِلاَفُ كِتَابِ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَخِلاَفُ كِتَابِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ أَمَّا أَبُوزَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ أَحَالَ بِالْغَلَطِ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَذَلِكَ فِيمَا.[ضعيف]

(۷۲۶۲) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سوبیس سے زائد ہو جائیں تو پھر اسی حساب سے زکوۃ بڑھتی جائے گی۔

ابو یوسف بن سفیان یحییٰ بن معین کے حوالے سے علی رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا: جب اونٹ ایک سوبیس سے زائد ہو جائیں تو زکوۃ بھی اسی طرح بڑھتی جائے گی۔

(۷۲۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يُحَدِّثُ بِحَدِيثٍ يَغْلَطُ فِيهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ:إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِيضَةُ.

قَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَحَدَّثَ بِهِ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِيضَةُ عَلَى الْحِسَابِ الأَوَّلِ.

قَالَ يَحْيَى :هَذَا أَصَحُّ الْحَدِيثَيْنِ. [صحيح]

(۷۲۶۳) عاصم بن ضمرۃ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سوبیس سے زیادہ ہو جائیں تو فریضہ اسی طرح بڑھایا جائے گا، یعنی پہلے حساب پر۔

یحییٰ بن معین وکیع کے حوالے سے ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سوبیس سے بڑھ جائیں تو پہلے حساب سے زکوۃ بھی بڑھ جائے گی۔

(۷۲۶٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلاَبِيُّ قَالَ ذَكَرَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ حَدَّثَ عَنْ سُفْيَانَ بِحَدِيثٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِيضَةُ عَلَى الْحِسَابِ الأَوَّلِ فَقَالَ:هَذَا غَلَطٌ.

قَالَ وَذَكَرْتُ لِيَحْيَى حَدِيثَ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى

عِشْرِينَ وَمِائَةٍ تُسْتَأْنَفُ الْفَرِيضَةُ عَلَى الْحِسَابِ الأَوَّلِ فَقَالَ :هَذَا صَحِيحٌ.

قَالَ الشَّيْخُ قَوْلُ يَحْيَى فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا عَابَ عَلَى يَحْيَى الْقَطَّانِ رِوَايَتَهُ عَنْ سُفْيَانَ حَدِيثًا تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ وَهُوَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ غَلَطٌ وَهُوَ يَتَّقِي أَمْثَالَ ذَلِكَ فَلاَ يَرْوِى إِلاَّ مَا هُوَ صَحِيحٌ عِنْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَأَمَّا أَبُو يُوسُفَ :يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الأَئِمَّةِ فَإِنَّهُمْ أَحَالُوا بِالْغَلَطِ عَلَى عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَاسْتَدَلُّوا عَلَى خَطَئِهِ بِمَا فِيهِ مِنَ الْخِلاَفِ لِلرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ عَنْ أَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ.

وَأَمَّا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ قَالَ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ رَوَى هَذَا مَجْهُولٌ عَنْ عَلِيٍّ وَأَكْثَرُ الرُّوَاةِ عَنْ ذَلِكَ الْمَجْهُولِ يَزْعُمُ أَنَّ الَّذِى رَوَى هَذَا عَنْهُ غَلِطَ عَلَيْهِ وَأَنَّ هَذَا لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ يُرِيدُ قَوْلَهُ فِي الاِسْتِئْنَافِ وَاسْتَدَلَّ عَلَى هَذَا فِي كِتَابٍ آخَرَ بِرِوَايَةِ مَنْ رَوَى عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِ ذَلِكَ.

(۷۲۶۴) عاصم بن ضمرہ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سوبیس سے زیادہ ہو جائیں تو پہلے حساب کے مطابق زکوۃ وصول کی جائے گی اور یہی درست ہے۔

فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ کے سامنے وکیع کی حدیث کا تذکرہ کیا جوانہوں نے ابراہیم سے نقل کی کہ جب اونٹ ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو پہلے حساب کے مطابق زکوۃ بڑھ جائے گی تو انہوں نے کہا: یہ صحیح ہے۔

(۷۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ شَرِيكٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ قَالَ :إِذَا زَادَتِ الإِبِلُ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

قَالَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ وَغَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَبِهَذَا نَقُولُ وَهُوَ مُوَافِقٌ لِلسُّنَّةِ وَهُمْ - يَعْنِى بَعْضَ الْعِرَاقِيِّينَ - لاَ يَأْخُذُونَ بِهَذَا فَيُخَالِفُونَ مَا رُوِىَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَالثَّابِتَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَهُمْ إِلَى قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ وَشَيْءٍ يُغْلَطُ بِهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۷۲۶۵) عاصم بن ضمرۃ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب اونٹ ایک سوبیس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہوگی۔

امام شافعی فرماتے ہیں: یہ جو بات ہم کہتے ہیں وہ سنت کے موافق ہے، بعض عراقی اسے نہیں لیتے کہ جو بات نبی ﷺ

ابوبکر و عمر نے کی، بلکہ اس کی مخالفت کرتے ہیں اور جو علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہی ان کے پاس ثابت اور جو دوسری سند سے ثابت ہیں، ان کے پاس۔ وہ غلط ہے۔

(۷۲۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ الْوَهَّابِ - يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ - عَنْ صَدَقَةِ الإِبِلِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ((فِي خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ شَاةٌ ، وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ ، وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ ، وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ خَمْسُ شِيَاهٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ إِلَى تِسْعِينَ قَالَ: فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ)).

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ وَالْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۷۲۶۶) عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے اور دس میں دو بکریاں ہیں اور پندرہ میں تین بکریاں ہیں اور بیس میں چار بکریاں ہیں اور پچیس میں پانچ بکریاں جب زیادہ ہو جائیں تو پینتیس تک بنت مخاض ہے، پھر زیادہ ہوں تو پینتالیس تک بنت لبون ہے۔ اس حدیث کو اونٹوں کی زکوۃ میں نوے تک ہے جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقے ہوں گے جو سانڈ کو قبول کریں۔ پھر اس سے بھی زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے۔

(۷۲۶۷) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ: ((هَاتُوا رُبْعَ الْعُشْرِ ...)) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَ: ((وَفِي الإِبِلِ ...)) فَذَكَرَ صَدَقَتَهَا كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ - قَالَ - ((وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ خَمْسٌ مِنَ الْغَنَمِ ، فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ))، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ -قَالَ- ((فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ -يَعْنِي عَلَى التِّسْعِينَ- فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِنْ كَانَتِ الإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ)) وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ لَيْسَ فِيهِ مَا فِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مِنَ الاِسْتِئْنَافِ وَفِيهِ وَفِي كَثِيرٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ خَمْسُ شِيَاهٍ. وَقَدْ أَجْمَعُوا عَلَى تَرْكِ الْقَوْلِ بِهِ لِمُخَالَفَةِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ فِي ذَلِكَ.

كَذَلِكَ رِوَايَةُ مِنْ رَوَى عَنْهُ الاسْتِئْنَافِ مُخَالَفَةٌ لِتِلْكَ الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ مَعَ مَا فِي نَفْسِهَا مِنَ الاخْتِلَافِ وَالْغَلَطِ وَطَعْنِ أَئِمَّةِ أَهْلِ النَّقْلِ فِيهَا فَوَجَبَ تَرْكُهَا وَالْمَصِيرُ إِلَى مَا هُوَ أَقْوَى مِنْهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۲۶۷) زہیر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عشر کا چوتھائی حصہ لاؤ، پھر اس حدیث کو یہاں تک بیان کیا اور اونٹوں میں...... پھر ان کی زکوۃ ایسے ہی بیان کی جیسے زہری رحمہ اللہ نے بیان کی کہ پچیس اونٹوں میں پانچ بکریاں ہیں۔ جب ایک زیادہ ہو جائے تو اس میں بنت مخاض ہوگی۔ اگر بنت مخاض نہ ہو تو پھر ابن لبون مذکر ہوگا پینتیس تک۔ پھر حدیث بیان کی کہ جب ایک زیادہ ہو جائے یعنی نوے سے تو اس میں دو حقے ہیں سانڈ کو قبول کرنے والے اور یہ ایک سو بیس تک ہیں۔ اگر اونٹ اس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر ہر پچاس میں حقہ ہے۔

(۷۲۶۸) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي ذَكَرَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ حَمَّادٌ قُلْتُ :لِقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ خُذْ لِي كِتَابَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَأَعْطَانِي كِتَابًا أَخْبَرَ أَنَّهُ أَخَذَهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَتَبَهُ لِجَدِّهِ فَقَرَأْتُهُ فَكَانَ فِيهِ ذِكْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْ فَرَائِضِ الإِبِلِ فَقَصَّ الْحَدِيثَ ((إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ، فَإِذَا كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَعُدَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةً ، وَمَا فَضَلَ فَإِنَّهُ يُعَادُ إِلَى أَوَّلِ فَرِيضَةِ الإِبِلِ ، وَمَا كَانَ أَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ فَفِيهِ الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ لَيْسَ فِيهَا ذَكَرٌ ، وَلاَ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ مِنَ الْغَنَمِ))

فَهَذَا فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ السُّلَيْمَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ بَيْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ أَخَذَهُ عَنْ كِتَابٍ لاَ عَنْ سَمَاعٍ، وَكَذَلِكَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخَذَهُ عَنْ كِتَابٍ لاَ عَنْ سَمَاعٍ. وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَإِنْ كَانَا مِنَ الثِّقَاتِ فَرِوَايَتُهُمَا هَذِهِ بِخِلاَفِ رِوَايَةِ الْحُفَّاظِ عَنْ كِتَابِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَغَيْرِهِ.

(ج) وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ سَاءَ حِفْظُهُ فِي آخِرِ عُمُرِهِ.

فَالْحُفَّاظُ لاَ يَحْتَجُّونَ بِمَا يُخَالِفُ فِيهِ وَيَتَجَنَّبُونَ مَا يَتَفَرَّدُ بِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ خَاصَّةً وَأَمْثَالِهِ وَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ جَمَعَ الأَمْرَيْنِ مَعَ مَا فِيهِ مِنَ الانْقِطَاعِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف۔ أخرجه الطحاوى]

(۷۲۶۸) عمرو بن حزم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے دادا کے لیے تحریر لکھی جس میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ کتنے اونٹوں میں سے زکوۃ نکالی جائے۔ پھر حدیث بیان کی، یہاں تک کہ وہ ایک سو بیس تک پہنچ جائیں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں حقہ ہے جو بچ رہیں تو انہیں پہلے فریضے کی طرف لوٹایا جائے گا اور جو پچاس سے کم ہوں تو اس میں بکریاں ہیں۔ ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہوگی مگر نر نہیں اور نہ ہی بوڑھی اور نہ ہی بکریوں میں سے عیب والی۔

سو حفاظ اسے دلیل نہیں بناتے جس میں اختلاف ہو، بلکہ جس سند میں قیس بن سعد سے تفرد ہو یا اس جیسی کوئی اور اس حدیث میں دو باتوں کو جمع کر دیا گیا ہے جس میں انقطاع موجود ہے۔

(۷۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ - هُوَ الْقَطَّانُ - حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الأَعْلَمِ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ لَيْسَ بِذَاكَ ، ثُمَّ قَالَ يَحْيَى :إِنْ كَانَ مَا حَدَّثَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ حَقًّا فَلَيْسَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ بِشَيْءٍ وَلَكِنْ حَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الشُّيُوخِ عَنْ ثَابِتٍ وَهَذَا الضَّرْبُ - يَعْنِي - أَنَّهُ ثَبْتٌ فِيهَا. [صحیح۔ أخرجه ابن عدی]

(۷۲۶۹) حماد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ زیاد اعلم اور قیس بن سعد فرماتے ہیں: اس حدیث کی یہ سند ایسے نہیں ہے۔

(۷۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ ضَاعَ كِتَابُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ فَكَانَ يُحَدِّثُهُمْ عَنْ حِفْظِهِ فَهَذِهِ قِصَّتُهُ. [صحیح۔ أخرجه ابن عدی]

(۷۲۷۰) عبداللہ بن احمد بن حنبل فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ حماد بن سلمہ کی کتاب ضائع ہو چکی ہے۔ وہ اپنے حافظے سے حدیثیں بیان کرتے ہیں۔

(۷۲۷۱) أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ قَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ :اسْتَعَارَ مِنِّي حَجَّاجٌ الأَحْوَلُ كِتَابَ قَيْسٍ فَذَهَبَ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ :ضَاعَ. [صحیح۔ حماد بن سلمه]

(۷۲۷۱) حماد بن سلمہ فرماتے ہیں: حجاج احول نے وہ تحریر مجھ سے عاریۃً لی تھی اور اسے مکے لے گئے، پھر کہہ دیا کہ وہ ضائع ہوگئی۔

(۸) باب تَفْسِيرِ أَسْنَانِ الإِبِلِ

اونٹوں کی عمر کا بیان

(۷۲۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ سَمِعْتُهُ مِنَ الرِّيَاشِيِّ وَأَبِي حَاتِمٍ وَغَيْرِهِمَا ، وَمِنْ كِتَابِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ وَمِنْ كِتَابِ أَبِي عُبَيْدٍ وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَحَدُهُمُ الْكَلِمَةَ قَالُوا :يُسَمَّى الْحُوَارَ ، ثُمَّ الْفَصِيلَ إِذَا فَصَلَ ، ثُمَّ تَكُونُ بِنْتَ مَخَاضٍ لِسَنَةٍ إِلَى تَمَامِ سَنَتَيْنِ ، فَإِذَا دَخَلَتْ فِي الثَّالِثَةِ فَهِيَ بِنْتُ لَبُونٍ ، فَإِذَا تَمَّتْ لَهَا ثَلاَثُ سِنِينَ فَهِيَ حِقَّةٌ إِلَى تَمَامِ أَرْبَعِ سِنِينَ لأَنَّهَا اسْتَحَقَّتْ أَنْ تُرْكَبَ وَيُحْمَلَ عَلَيْهَا الْفَحْلُ وَهِيَ تَلْقَحُ وَلاَ يَلْقَحُ الذَّكَرُ حَتَّى يُثْنِيَ. وَيُقَالُ لِلْحِقَّةِ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ لأَنَّ

الْفَحْلَ يَطْرُقُهَا إِلَى تَمَامِ أَرْبَعِ سِنِينَ ، فَإِذَا طَعَنَتْ فِي الْخَامِسَةِ فَهِيَ جَذَعَةٌ حَتَّى يَتِمَّ لَهَا خَمْسُ سِنِينَ ، فَإِذَا دَخَلَتْ فِي السَّادِسَةِ وَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَهُوَ حِينَئِذٍ ثَنِيٌّ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ سِتًّا فَإِذَا طَعَنَ فِي السَّابِعَةِ سُمِّيَ الذَّكَرُ رَبَاعِيًا وَالأُنْثَى رَبَاعِيَةً إِلَى تَمَامِ السَّابِعَةِ ، فَإِذَا دَخَلَ فِي الثَّامِنَةِ أَلْقَى السِّنَّ السَّدِيسَ الَّذِي بَعْدَ الرَّبَاعِيَةِ فَهُوَ سَدِيسٌ وَسَدَسٌ إِلَى تَمَامِ الثَّامِنَةِ ، فَإِذَا دَخَلَ فِي التِّسْعِ فَطَلَعَ نَابُهُ فَهُوَ بَازِلٌ بَزَلَ نَابُهُ - يَعْنِي طَلَعَ - حَتَّى يَدْخُلَ فِي الْعَاشِرَةِ فَهُوَ حِينَئِذٍ مُخْلِفٌ ثُمَّ لَيْسَ لَهُ اسْمٌ وَلَكِنْ يُقَالُ بَازِلُ عَامٍ وَبَازِلُ عَامَيْنِ وَمُخْلِفُ عَامٍ وَمُخْلِفُ عَامَيْنِ وَمُخْلِفُ ثَلاَثَةِ أَعْوَامٍ إِلَى خَمْسِ سِنِينَ وَالْخَلِفَةُ الْحَامِلُ.

وَقَدْ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَفْسِيرَ أَسْنَانِ الإِبِلِ فِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ نَحْوَ هَذَا وَزَادَ فَقَالَ وَإِنَّمَا سُمِّيَ ابْنَ مَخَاضٍ - يَعْنِي لِلذَّكَرِ مِنْهَا - لأَنَّهُ فُصِلَ عَنْ أُمِّهِ وَلَحِقَتْ أُمُّهُ بِالْمَخَاضِ وَهِيَ الْحَوَامِلُ فَهُوَ ابْنُ مَخَاضٍ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَامِلاً قَالَ وَإِنَّمَا سُمِّيَ ابْنَ لَبُونٍ لأَنَّ أُمَّهُ وَضَعَتْ غَيْرَهُ فَصَارَ لَهَا لَبَنٌ. [صحيح۔ ابو داؤد]

(۷۲۷۲) ابوعبید کی تحریر کے مطابق ایک لفظ ہے ''حوار'' یہ ابتدائی عمر ہے، پھر فصیل ہے جب وہ دودھ چھوڑے، پھر بنت مخاض ہے یعنی ایک سال کا دو سال کی عمر تک جب وہ تیسرے سال میں داخل ہو جائے تو وہ بنت لبون ہے۔ جب اس کے تین سال پورے ہو جائیں تو وہ حقہ ہے چار سال مکمل ہونے تک۔ کیوں کہ وہ مستحق ہوتی ہے اس پر اونٹ چھوڑا جائے اور وہ حاملہ ہو جائے اور مذکر تب تک مؤنث کے پاس نہیں جاتا جب تک وہ اس لائق نہ ہو جائے اور یہ اس کے چار سال کی عمر میں ہوتا ہے اس لیے اسے حقہ کہتے ہیں اور حقہ کو طروقۃ الفحل بھی کہتے ہیں اور جب وہ پانچویں سال میں داخل ہو تو یہ 'جذعہ' کہلاتا ہے پانچ سال پورے ہونے تک اور جب وہ چھٹے سال میں داخل ہوتی ہے اور سامنے والے دانت گر جاتے ہیں اس لیے چھ سال پورے ہونے تک اسے ثنی کہتے ہیں اور جب وہ اپنی عمر کے ساتویں سال میں داخل ہو تو مذکر کو باعا' اور مؤنث کو ''رباعیہ'' کہتے ہیں سات سال پورے ہونے تک اور جب وہ عمر کے آٹھویں سال میں داخل ہوتا ہے تو اپنے 'سدس' دانت گرا دیتا ہے جو رباعی دانتوں کے بعد ہوتے ہیں اور وہ آٹھ سال پورے ہونے تک سدس اور سدیس کہلاتا ہے اور جب وہ نویں سال میں داخل ہوتا ہے تو اس کی داڑھیں ظاہر ہوتی ہیں تو وہ 'بازل' کہلاتا ہے داڑھوں کے استعمال کی وجہ سے۔ جب وہ دسویں سال میں داخل ہو جاتا ہے تو اسے ''مخلف'' کہتے ہیں، اس کے بعد اس کا کوئی نام نہیں، لیکن اسے ''بازل عام'' (ایک سال بازل) یا بازلِ عامین (دو سالہ بازل) ''مخلفِ عام'' (ایک سالہ مخلف اور مخلفِ عامین (دو سالہ مخلف) اور تین سالہ مخلف پانچ سال تک کہا جاتا ہے اور خلفۃ سے مراد حمل اٹھانے والا ہے۔

امام شافعی نے حرملہ کی روایت میں اونٹوں کی عمر کا تذکرہ کیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ جو ابن مخاض نام رکھا ہے وہ مذکر کے لیے ہے کیوں کہ اسے اس کی ماں سے جدا کر لیا جاتا ہے اور وہ اس وجہ سے حاملہ ہو جاتی ہے تو وہ ابن مخاض کہلاتا ہے۔ اگر چہ وہ حاملہ نہ ہو جو ابن لبون نام رکھا گیا ہے وہ اس لیے کہ اس کی ماں دوسرے کو جنم دیتی ہے اور وہ دودھ اس کا ہو جاتا ہے۔

(۹) باب لاَ زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

کسی مال میں زکوۃ نہیں جب تک پورا سال نہ گزر جائے

(۷۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسَمَّى آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((هَاتُوا لِي رُبُعَ الْعُشُورِ ...)) . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَفِي آخِرِهِ إِلاَّ أَنَّ جَرِيرًا قَالَ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)).

[حسن۔ مضى تخريجه]

(۷۲۷۳) علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس چوتھائی عشر لاؤ۔ پھر پوری حدیث بیان کی اور اس کے آخر میں بیان کیا کہ اس مال میں زکوۃ نہیں جس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۲۷۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((لاَ زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَهُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ وَأَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ حَارِثَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَارِثَةَ مَوْقُوفًا عَلَى عَائِشَةَ.

وَحَارِثَةُ لاَ يُحْتَجُّ بِخَبَرِهِ وَالاِعْتِمَادُ فِي ذَلِكَ عَلَى الآثَارِ الصَّحِيحَةِ فِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [منكر الاسناد۔ ابن ماجه]

(۷۲۷۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ کسی مال میں زکوۃ نہیں جب تک پورا سال نہ گزر جائے۔

(۱۰) باب لاَ يَأْخُذُ السَّاعِي فِيمَا يَأْخُذُ مَرِيضًا وَلاَ مَعِيبًا وَفِي الإِبِلِ عَدَدُ الْفَرْضِ صَحِيحٌ

زکوۃ میں جیسے عیب دار اور بیمار جانور نہیں لیا جا سکتا ایسے ہی کام والا جانور بھی نہیں لیا جا سکتا اور اونٹوں میں فرض کو گننا درست ہے

وَقَدْ رُوِّينَا فِي أَحَادِيثِ الصَّدَقَاتِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((وَلاَ يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ))،

وَفِی بَعْضِهَا ((وَلاَ ذَاتُ عَيْبٍ)).

جیسا کہ حدیث نبوی ہے کہ زکوۃ میں بوڑھا اور بھینگا نہ لیا جائے اور بعض روایات میں ہے: اور نہ ہی عیب والا۔

(۷۲۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((ثَلاَثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ طَعِمَ طَعْمَ الإِيمَانِ: مَنْ عَبَدَ اللَّهَ وَحْدَهُ فَإِنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ، وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ رَافِدَةً عَلَيْهِ فِي كُلِّ عَامٍ، وَلَمْ يُعْطِ الْهَرِمَةَ وَلاَ الدَّرِنَةَ وَلاَ الشَّرَطَ اللاَّئِمَةَ وَلاَ الْمَرِيضَةَ وَلَكِنْ مِنْ أَوْسَطِ أَمْوَالِكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ)) لَمْ يَسْأَلْكُمْ خَيْرَهُ وَلَمْ يَأْمُرْكُمْ بِشَرِّهِ وَزَكَّى عَبْدٌ نَفْسَهُ. فَقَالَ رَجُلٌ: مَا تَزْكِيَةُ الْمَرْءِ نَفْسَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: ((يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ مَعَهُ حَيْثُ مَا كَانَ)). وَقَالَ غَيْرُهُ: وَلاَ الشَّرَطَ اللَّئِيمَةَ. [صحیح۔ أخرجه أبو داؤد]

(۷۲۷۵) عبداللہ بن معاویہ غاضری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین کام کیے اس نے ایمان کی چاشنی چکھ لی: جس نے صرف ایک اللہ کی عبادت کی یہ جانتے ہوئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، دوسرا اپنے مال کی زکوۃ ہر سال طیب نفس سے ادا کی اور زکوۃ میں بوڑھا، گھٹیا اور ملامت والا اور بیمار بلکہ اپنے درمیانے مال میں سے ادا کی۔ اللہ تعالیٰ تم سے عمدہ کا مطالبہ نہیں کرتا بلکہ اور نہ ہی بری چیز کا حکم دیتا ہے بلکہ وہ انسان کے نفس کو پاکیزہ کرنا چاہتا ہے تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! تزکیہ نفس کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ یقین رکھے کہ اللہ انسان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوتا ہے۔

(۱۱) باب لاَ يَأْخُذُ السَّاعِي فَوْقَ مَا يَجِبُ وَلاَ مَاخِضًا إِلاَّ أَنْ يَتَطَوَّعَ

زکوۃ لینے والا اس سے زیادہ نہ لے جو واجب ہو اور حاملہ کو بھی نہ لے مگر یہ کہ وہ اضافی دینا چاہے

(۷۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ: ((إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ. فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ

هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ ، وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وُجُوهٍ أُخَرَ عَنْ زَكَرِيَّا. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۲۷۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل سے فرمایا: جب انہیں یمن بھیجا کہ تم اہل کتاب کی ایک ایسی قوم کے پاس جاؤ گے جب ان کے پاس آؤ تو انہیں دعوت دو کہ وہ یہ اقرار کریں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اگر وہ آپ کی بات مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ نے ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں ایک دن ورات میں۔ اگر وہ آپ کی یہ بات بھی مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے کہ وہ امیروں سے لے کر غریبوں کو دی جائے۔ اگر وہ آپ کی یہ بات بھی تسلیم کر لیں تو پھر تو ان کے عمدہ اموال سے بچو اور مظلوم کی بددعا سے بھی بچو، کیوں کہ مظلوم اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔

(۷۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ الْحَسَنُ رَوْحٌ يَقُولُ مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ :اسْتَعْمَلَ نَافِعُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي عَلَى عِرَافَةِ قَوْمِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ - قَالَ - فَبَعَثَنِي أَبِي فِي طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَأَتَيْتُ شَيْخًا كَبِيرًا - يُقَالُ لَهُ سَعْرُ بْنُ دَيْسَمٍ - فَقُلْتُ :إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ - يَعْنِي لأُصَدِّقَكَ - قَالَ ابْنَ أَخِي وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ قُلْتُ :نَخْتَارُ حَتَّى إِنَّا نَشْبُرُ ضُرُوعَ الْغَنَمِ. قَالَ ابْنَ أَخِي فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ إِنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَنَمٍ لِي فَجَاءَ نِي رَجُلاَنِ عَلَى بَعِيرٍ فَقَالاَ :إِنَّا رَسُولاَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ فَقُلْتُ :مَا عَلَيَّ فِيهَا فَقَالاَ :شَاةٌ فَأَعْمِدُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةً مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالاَ : هَذِهِ شَاةُ الشَّافِعِ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قُلْتُ :فَأَيَّ شَيْءٍ تَأْخُذَانِ قَالاَ :عَنَاقًا جَذَعَةً أَوْ ثَنِيَّةً قَالَ :فَأَعْمِدُ إِلَى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا وَقَدْ حَانَ وِلاَدُهَا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالاَ نَاوِلْنَاهَا فَجَعَلاَهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا. كَذَا قَالَ وَكِيعٌ مَحْضًا وَالصَّوَابُ مَخَاضًا . وَقَالَ مُسْلِمُ بْنُ ثَفِنَةَ وَالصَّوَابُ مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَهَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ. [ضعيف۔ أخرجه أبو داؤد]

(۷۲۷۷) مسلم بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نافع بن علقمہ نے میرے والد کو اپنی قوم کے مالداروں پر عامل مقرر کیا اور انہیں حکم دیا کہ وہ ان سے سچ بیان کریں۔ فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے ان لوگوں میں بھیجا، میں ایک بوڑھے، بزرگ کے پاس آیا جنہیں سعر بن دیسم کہا جاتا ہے تو میں نے کہا: میرے ابا نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ آپ سے زکوۃ وصول کروں تو انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! تم کونسی قسم لیتے ہو؟ تو میں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ بکریوں کی تعداد کا اندازہ لگالیں وہ کہنے

لگے اے بھتیجے! میں تجھے حدیث بیان کرتا ہوں میں انہیں وادیوں میں سے ایک میں بکریاں چرواہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تو میرے پاس دو آدمی اونٹ پر بیٹھ کر آئے انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ایلچی ہیں آپ ﷺ نے تیری طرف بھیجا ہے کہ تو اپنی بکریوں کی زکوۃ دے۔ میں نے کہا: مجھ پر کیا واجب ہے؟ تو انہوں نے کہا: بکری ہے تو میں ایک بکری کی طرف لپکا اور میں اس کی حیثیت کو جانتا ہوں کہ وہ بھری ہوئی اور موٹی تازی تھی اسے میں نے ان کی طرف نکالا تو انہوں نے کہا: یہ عمدہ بکری ہے اور اس سے ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے کہ ہم عمدہ کو قبول کریں میں نے کہا: تم کونسی لینا چاہتے ہو انہوں نے کہا درمیانی جو جذعہ ہو یا ثنیہ فرماتے ہیں: پھر میں معاط میمنہ کی طرف متوجہ ہوا۔ معاط وہ ہوتا ہے جس نے بچہ نہ جنا ہو اور وہ ولادت کی عمر کو پہنچ چکی ہو تو میں نے اسے ان کی طرف نکالا تو انہوں نے کہا: ہمیں پکڑا دو تو انہوں نے اسے اپنے ساتھ اونٹ پر رکھا اور چل دیے وکیع نے بھی ایسے ہی بیان کیا ہے۔

(۷۲۷۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ زَادَ فِيهِ وَالشَّافِعُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا وَلَدُهَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۲۷۸) ابو سفیان فرماتے ہیں کہ مجھے مسلم بن شعبہ نے حدیث بیان کی اور تمام حدیث بیان کی اور یہ بھی کہ شافع وہ ہے جو اس کے پیٹ میں بچہ ہے۔

(۷۲۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ -ﷺ- مُصَدِّقًا فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَجَمَعَ لِي مَالَهُ فَلَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ فِيهَا إِلاَّ ابْنَةَ مَخَاضٍ فَقُلْتُ لَهُ: أَدِّ ابْنَةَ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا صَدَقَتُكَ فَقَالَ: ذَاكَ مَا لاَ لَبَنَ فِيهِ وَلاَ ظَهْرَ وَلَكِنْ هَذِهِ نَاقَةٌ عَظِيمَةٌ سَمِينَةٌ فَخُذْهَا فَقُلْتُ: مَا أَنَا بِآخِذٍ مَا لَمْ أُومَرْ بِهِ وَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكَ قَرِيبٌ فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَأْتِيَهُ فَتَعْرِضَ عَلَيْهِ مَا عَرَضْتَ عَلَيَّ فَافْعَلْ فَإِنْ قَبِلَهُ مِنْكَ قَبِلْتُهُ وَإِنْ رَدَّهُ عَلَيْكَ رَدَدْتُهُ قَالَ: فَإِنِّي فَاعِلٌ - قَالَ - فَخَرَجَ مَعِي وَخَرَجَ مَعَهُ بِالنَّاقَةِ الَّتِي عَرَضَ عَلَيَّ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَتَانِي رَسُولُكَ لِيَأْخُذَ مِنْ صَدَقَةِ مَالِي وَايْمُ اللَّهِ مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَلاَ رَسُولُهُ قَطُّ قَبْلَهُ فَجَمَعْتُ لَهُ مَالِي فَزَعَمَ أَنَّ مَا عَلَيَّ فِيهِ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَذَلِكَ مَا لاَ لَبَنَ فِيهِ وَلاَ ظَهْرَ وَقَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِ نَاقَةً عَظِيمَةً لِيَأْخُذَهَا فَأَبَى عَلَيَّ وَهَا هِيَ ذِهْ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ خُذْهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((ذَلِكَ الَّذِي عَلَيْكَ فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بِخَيْرٍ آجَرَكَ اللَّهُ فِيهِ وَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ)). قَالَ: فَهَا هِيَ ذِهْ يَا

رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا فَخُذْهَا قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَبْضِهَا وَدَعَا لَهُ فِي مَالِهِ بِالْبَرَكَةِ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ((نَاقَةٌ فَتِيَّةٌ عَظِيمَةٌ سَمِينَةٌ)). [حسن۔ أخرجه أبو داؤد]

(۷۲۷۹) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے عامل بنا کر بھیجا، میں ایک آدمی کے پاس سے گزرا تو اس نے اپنا مال جمع کیا تو میں نے دیکھا کہ اس پر بنت مخاض واجب ہے تو میں نے اسے کہا تو ایک بنت مخاض ادا کر دے، یہی تیری زکوٰۃ ہے۔ انہوں نے کہا: یہ وہ ہوتا ہے جس میں دودھ نہیں ہوتا اور نہ ہی سواری کے قابل ہوتی ہے، لیکن یہ موٹی تازی ایک قسم کی اونٹنی ہوتی ہے یہ تم لے جاؤ میں نے کہا: میں وہ نہیں لوں گا جس کے لینے کا مجھے حکم نہیں دیا گیا۔ اللہ کے رسول ﷺ یہ تیرے قریب ہیں۔ اگر تو دینا چاہتا ہے تو آپ ﷺ کو پیش کر دے، جو تو نے مجھ پر پیش کی ہے تو ایسے ہی کر۔ اگر آپ ﷺ نے قبول کر لی تو میں بھی قبول کر لوں گا اور اگر آپ ﷺ نے رد کر دیا تو میں بھی لوٹا دوں گا۔ اس نے کہا: میں ایسا کرنے والا ہوں۔ وہ کہتے ہیں: پھر وہ میرے ساتھ نکلا اور اونٹنی بھی ساتھ تھی، یہاں تک کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! میرے پاس آپ کا عامل میرے مال کی زکوٰۃ لینے کے لیے آیا اللہ کی قسم! اس سے پہلے میرے مال میں کبھی آپ کے ایلچی نہیں آئے اور نہ ہی ان کے ایلچی کبھی آئے تو میں نے اپنا مال ان کے سامنے اکٹھا کر دیا۔ ان کا خیال ہے کہ میرے مال کی زکوٰۃ صرف بنت مخاض ہے اور یہ وہ ہے جس میں دودھ نہیں اور نہ ہی سواری کے قابل ہے تو میں نے ایک اچھی اونٹنی پیش کی، مگر اس نے لینے سے انکار کر دیا اور وہ یہ ہے جسے میں آپ کے پاس لے کر آیا ہوں، اے اللہ کے رسول! اسے لے لیں تو آپ ﷺ نے اسے کہا: تجھ پر واجب تو وہی ہے اگر تو طیب نفس سے بہتر دینا چاہتا ہے تو اللہ تجھے اس میں اجر دے گا اور ہم نے تجھ سے یہ قبول کر لی تو اس نے کہا: تو وہ یہ ہے اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اسے آپ کے پاس لایا ہوں، آپ قبول کریں تو آپ ﷺ نے اسے لینے کا حکم دیا اور اس کے مال میں برکت کی دعا کی۔

(۱۲) باب الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا وَالاِعْتِدَاءُ قَدْ يَكُونُ مِنَ السَّاعِي وَقَدْ يَكُونُ مِنْ رَبِّ الْمَالِ

زکوٰۃ وصول نے میں زیادتی کرنے والا روکنے والے کی مانند ہے بسا اوقات وہ مصدق ہوتا ہے اور بسا اوقات مال والے کی طرف سے زیادتی ہوتی ہے

(۷۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((الْمُعْتَدِى فِى الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا)).

قَالَ قُتَيْبَةُ : كَانَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَقُولُ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ

قَالَ الشَّيْخُ أَحْمَدُ كَذَا يَقُولُهُ اللَّيْثُ :سَعْدُ بْنُ سِنَانٍ وَقَالَ غَيْرُهُ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ

قَالَ الْبُخَارِيُّ : الصَّحِيحُ عِنْدِى سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ وَسَعْدُ بْنُ سِنَانٍ خَطَأٌ إِنَّمَا قَالَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ مَرَّةً سِنَانٌ. [حسن لغیرہ۔ أبو داؤد]

(۷۲۸۰)انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوۃ لینے میں زیادتی کرنے والا زکوۃ روکنے والے کی مانند ہے۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک جو درست سند ہے وہ سنان بن سعد ہے اور سعد بن سنان غلط ہے۔

(۷۲۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ إِيمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ وَالْمُعْتَدِى فِى الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا)).

كَذَا قَالَ سِنَانُ بْنُ سَعْدٍ وَكَذَلِكَ يَقُولُهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَقَالَهُ أَيْضًا أَبُو صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِى رَجُلٍ وَجَبَتْ عَلَيْهِ الزَّكَاةُ فَلَمْ يُزَكِّ حَتَّى ذَهَبَ مَالُهُ قَالَ : هُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَهُ. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۷۲۸۱)انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا ایمان نہیں جسے امانت کا پاس نہیں اور زکوۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا اسے رکنے والے کی مانند ہے۔

حسن بصری نے اس شخص کے بارے میں فرمایا، جس پر زکوۃ واجب ہو چکی، پھر اسے زکوۃ ادا نہ کی حتیٰ کہ اس کا مال ہلاک ہو گیا تو جب تک وہ زکوۃ ادا نہیں کرتا اس پر قرض ہے۔

(۷۲۸۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ ابی حسن العبدی]

(۷۲۸۲)معاذ بن معاذ اشعث سے کہ حسن کے واسطے سے اس حدیث کو بیان کیا۔

(۱۳) باب الزَّكَاةُ تَتْلَفُ فِى يَدَىِ السَّاعِى فَلاَ يَكُونُ عَلَى رَبِّ الْمَالِ ضَمَانُهَا

اگر مالِ زکوۃ مصدق کے ہاتھ سے تلف ہو جائے تو مال والا اس کا ضامن نہیں

(۷۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَتَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا أَدَّيْتُهَا إِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((نَعَمْ إِذَا أَدَّيْتَهَا إِلَى رَسُولِي فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا وَلَكَ أَجْرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلَهَا)). [ضعيف۔ أخرجه أحمد]

(۷۲۸۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو تمیم کا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب میں نے زکوۃ آپ کے قاصد کو دے دی۔ میں اس سے بری ہو گیا اللہ اور اس کے رسول کے لیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں جب تو نے میرے قاصد کو ادا کر دیا تو تو اس سے بری ہو گیا، تیرے لیے اس کا اجر ہو گا اور اس کا گناہ اس پر ہو گا جس نے اسے تبدیل کیا۔

جِماعُ أَبْوَابِ صَدَقَةِ الْبَقَرِ السَّائِمَةِ

چرنے والی گائیوں کی زکوۃ کے ابواب کا مجموعہ

(۷۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ : ((هُمُ الأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ)). - قَالَ - فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ فَلَمْ أَتَقَارَّ أَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ : مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قَالَ : ((هُمُ الأَكْثَرُونَ إِلاَّ مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا - أَرْبَعَ مَرَّاتٍ - وَقَلِيلٌ مَا هُمْ. مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلاَ بَقَرٍ وَلاَ غَنَمٍ لاَ يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلاَّ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولاَهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ)).

لَفْظُ حَدِيثِ وَكِيعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ

عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ أخرجه المسلم]

(۷۲۸۴) ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبے کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا: رب کعبہ کی قسم وہ بہت نقصان اٹھانے والے ہیں۔ میں آپ کے پاس آ کر بیٹھ گیا اور کھڑا ہونے کے لیے نہ ٹھہرا اور میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر میرے ماں والد فدا ہوں وہ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ زیادہ مال والے، مگر جس نے اپنے مال کو ایسے ایسے خرچ کیا اور یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار مرتبہ کہی اور فرمایا: وہ بہت کم ہیں کوئی اونٹوں والا یا گائے والا نہیں اور نہ ہی بکریوں والا جو ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا مگر وہ قیامت کے دن آئے گا ان کو لے کر آئے گا بڑی اور موٹی ہوں گی وہ اسے اپنے سینگوں سے چھیلیں گی اور اپنے پاؤں سے روندیں گی جب آخری ختم ہو جائے گی تو پہلی پلٹ آئے گی یہاں تک کہ لوگوں میں فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(۷۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: ((إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْمَرْءُ حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى فِي الصَّدَقَةِ فِي إِبِلِهِ بُطِحَ لَهَا بِصَعِيدٍ قَرْقَرٍ فَوَطِئَتْهُ بِأَخْفَافِهَا وَعَضَّتْهُ بِأَفْوَاهِهَا إِذَا مَرَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا كَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَرَى مَصْدَرَهُ إِمَّا مِنَ الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا مِنَ النَّارِ ، وَالْبَقَرُ إِذَا لَمْ يُؤَدِّ حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى فِيهَا بُطِحَ لَهَا بِصَعِيدٍ قَرْقَرٍ فَوَطِئَتْهُ بِأَظْلَافِهَا وَنَطَحَتْهُ بِقُرُونِهَا إِذَا مَرَّ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا كَرَّ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَرَى مَصْدَرَهُ إِمَّا مِنَ الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا مِنَ النَّارِ ، وَالْغَنَمُ كَذَلِكَ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ ، وَلَا جَمَّاءُ حَتَّى يَرَى مَصْدَرَهُ إِمَّا مِنَ الْجَنَّةِ ، وَإِمَّا مِنَ النَّارِ ، وَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ أَجْرٌ وَوِزْرٌ وَسِتْرٌ فَمَنِ اقْتَنَاهَا تَعَفُّفًا وَتَغَنِّيًا كَانَتْ لَهُ سِتْرًا ، وَمَنِ اقْتَنَاهَا عُدَّةً لِلْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ أَجْرًا وَإِنْ طَوَّلَ لَهَا شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ فِي ذَلِكَ أَجْرٌ ، وَمَنِ اقْتَنَاهَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَنِوَاءً عَلَى الْمُسْلِمِينَ كَانَتْ لَهُ وِزْرًا)). قَالَ قَائِلٌ: أَرَأَيْتَ الْحُمُرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((لَمْ يَأْتِ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ إِلَّا الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾))
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ.

[صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۲۸۵) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی زکوٰۃ میں اللہ کا حق ادا نہیں کرتا (اونٹوں وغیرہ کی زکوٰۃ نہیں دیتا) تو اس کو صاف میدان میں پھینکا جائے گا اور وہ جانور اسے اپنے پاؤں سے روندے گا اور اپنے منہ سے کاٹے گا۔ جب اس پر آخری گزرے گا تو پہلے کو لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنا ٹھکانہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لے گا اور جب گائے کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے گی، جو اللہ کا حق ہے تو اسے صاف چٹیل میدان میں ڈال دیا جائے گا تو گائے اپنے پاؤں سے اسے روند

لے گی اور اپنے سینگوں سے چھیلے گی جب آخری گزرے گی تو پہلی کو لوٹا دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنا ٹھکانہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لے گا ایسے ہی بکریاں بھی اپنے سینگوں اور ناخنوں سے اپنے مالک کو روندے گی، ان میں سے کوئی گنجی اور لنگڑی نہ ہوگی یہاں تک وہ اپنا ٹھکانہ جنت و دوزخ میں دیکھ لے گا اور گھوڑا تین طرح کا ہوگا: ایک اجر ہوگا ایک بوجھ اور ایک پردہ ہوگا، جس نے اسے اپنی عزت و ضرورت کے لیے رکھا، وہ اس کے لیے پردہ ہے اور جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے رکھا وہ اس کے لیے اجر کا باعث ہوگا اگر وہ اس کی رسی کو لمبا کرتا ہے وہ ایک یا دو ٹیلوں پر چڑھتا ہے تو یہ بھی اس کے لیے اجر ہوگا اور جس نے فخر رہا اور مسلمانوں پر برتری کے لیے رکھا، یہ اس کے لیے وزر (بوجھ) ہوگا۔ کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! گدھے کے بارے کے لیے آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: گدھے میں کچھ نہیں آیا سوائے اس جامع اور مکمل آیت کے ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ جس نے ایک ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر گناہ کیا وہ اسے بھی دیکھ لے گا۔

(۱۴) باب كَيْفَ فَرْضُ صَدَقَةِ الْبَقَرِ
گائے کی زکوۃ کیسے اور کتنی فرض ہے

(۷۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالاَ قَالَ مُعَاذٌ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً ثَنِيَّةً، وَمِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرِيَّ. [صحيح لغيره۔ أبو داؤد]

(۷۲۸۶) معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تاکہ ان سے ہر چالیس گائے میں ایک ثنیہ گائے لی جائے اور ہر تیس میں سے ایک بچھڑا یا بچھیا ہے اور ہر بالغ کی طرف سے ایک دینار یا اس کے برابر رائج الوقت سکہ ہے۔

(۷۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: بَعَثَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ. [صحيح لغيره۔ تقدم قبله]

(۷۲۸۷) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے نبی کریم ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا اور حکم دیا کہ ہر تیس گائے میں سے ایک بچھڑا یا بچھیا وصول کروں اور ہر چالیس میں سے مسنہ وصول کروں اور ہر بالغ غلام کی طرف سے ایک دینار یا اس کے برابر رائج

الوقت سکہ۔

(۷۲۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ.

(۷۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الْبَقَرِ فَقَالَ : بَلَغَنِي عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ. [ضعيف]

(۷۲۸۹) عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نافع سے گائے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے یہ بات پہنچی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہر تیس گائیوں میں ایک بچھڑا یا بچھیا ہے اور ہر چالیس گائے میں ایک گائے ہے۔

(۷۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ طَاوُسٍ الْيَمَانِيِّ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَذَ مِنْ ثَلاَثِينَ بَقَرَةً تَبِيعًا ، وَمِنْ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً مُسِنَّةً وَأُتِيَ بِمَا دُونَ ذَلِكَ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا وَقَالَ : لَمْ أَسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ شَيْئًا حَتَّى أَلْقَاهُ فَأَسْأَلَهُ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ.

[صحيح لغيره۔ أخرجه مالك]

(۷۲۹۰) طاؤس یمانی فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے تیس گائے میں ایک بچھڑا وصول کیا اور چالیس گائے میں سے ایک مسنہ اس کے علاوہ ان کے پاس لایا گیا تو انہوں نے اپنے لینے سے انکار کر دیا اور فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں کوئی حدیث نہیں پائی حتیٰ کہ میں ان سے ملتا کہ میں ان سے پوچھوں تو معاذ بن جبل کے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے سے پہلے آپ ﷺ وفات پا گئے۔

(۷۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أُتِيَ بِوَقَصِ الْبَقَرِ فَقَالَ : لَمْ يَأْمُرْنِي فِيهِ النَّبِيُّ -ﷺ- بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالْوَقَصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيضَةَ.

وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ وَلَيْسَ بِحُجَّةٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ قِيلَ لَهُ : مَا أُمِرْتَ؟ قَالَ : أُمِرْتُ أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ ثَلاَثِينَ تَبِيعًا

أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً. [ضعيف۔ أخرجه الشافعی]

(۷۲۹۱) عمرو بن دینار طاؤس سے فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل کے پاس گائے کا عمدہ بچہ لایا گیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایسے کرنے کا حکم نہیں دیا۔ شافعی کہتے ہیں: وقص وہ جانور ہے جو فریضہ کو نہ پہنچا ہو۔

حسن بن عمارہ فرماتے ہیں کہ جو روایت حکم نے طاؤس کے حوالے سے ابن عباس سے نقل کی وہ حجت نہیں کہ انہوں نے کہا جب رسول اللہ ﷺ نے معاذ کو اہل یمن کی طرف بھیجا تو ان سے کہا گیا: تجھے کیا حکم دیا گیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تیس گائے میں سے ایک بچھیا بچھڑا لوں اور ہر چالیس میں سے ایک مسنہ لوں۔

(۷۲۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ فَذَكَرَهُ. وَلَهُ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ أَجْوَدَ مِنْهُ. [صحیح لغیرہ۔ دار قطنی]

(۷۲۹۲) حسن بن عمارہ فرماتے ہیں: مجھے حکم نے یہی حدیث بیان کی۔

(۷۲۹۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ، وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ فَقَالُوا: فَالأَوْقَاصُ قَالَ: مَا أَمَرَنِي فِيهَا بِشَيْءٍ وَسَأَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَدِمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَأَلَهُ عَنِ الأَوْقَاصِ فَقَالَ: ((لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ)).

وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ: وَالأَوْقَاصُ مَا دُونَ الثَّلاَثِينَ وَمَا بَيْنَ الأَرْبَعِينَ إِلَى السِّتِّينَ، فَإِذَا كَانَتْ سِتُّونَ فَفِيهَا تَبِيعَانِ، فَإِذَا كَانَتْ سَبْعُونَ فَفِيهَا مُسِنَّةٌ وَتَبِيعٌ، فَإِذَا كَانَتْ ثَمَانُونَ فَفِيهَا مُسِنَّتَانِ، فَإِذَا كَانَتْ تِسْعُونَ فَفِيهَا ثَلاَثُ تَبَائِعَ قَالَ بَقِيَّةُ قَالَ الْمَسْعُودِيُّ: الأَوْقَاصُ هِيَ بِالسِّينِ الأَوْقَاسُ فَلاَ تَجْعَلْهَا بِصَادٍ. [صحیح لغیرہ۔ دارقطنی]

(۷۲۹۳) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو انہیں حکم دیا کہ وہ ہر تیس گائے میں سے ایک بچھڑا یا بچھیا لیں جو جذعہ ہو اور ہر چالیس گائیوں میں سے مسنہ تو انہوں نے کہا: اوقاص کے بارے میں کیا حکم ہے؟ تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے پوچھوں گا جب آپ ﷺ کے پاس جاؤں گا، سو جب وہ رسول اللہ ﷺ پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کچھ زکوۃ نہیں۔ مسعودی کہتے ہیں کہ اوقاص جو تیس اور چالیس کے درمیان اور یہ ساٹھ تک ہے جب ساٹھ ہو جائیں تو ساٹھ میں ایک بچھیا ہے اور جب ستر جائیں تو اس میں ایک مسنہ اور ایک بچھڑا ہے۔ جب اسی ہو جائیں تو دو مسنہ ہیں اور جب نوے ہو جائیں تو اس میں تین بچھڑے ہیں۔ مسعودی کہتے ہیں: اوقاص سین سے اوقاس ہے

تو اسے صادر نہ سمجھو۔

(۷۲۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنِي النُّفَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسَبُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :هَاتُوا رُبْعَ الْعُشْرِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ قَالَ فِيهِ: وَفِي الْبَقَرِ فِي كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ، وَفِي الأَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ، وَلَيْسَ عَلَى الْعَوَامِلِ شَيْءٌ. [حسن لغيره۔ مضیٰ تخریجه]

(۷۲۹۴) زہیر فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس چوتھائی عشر لاؤ، پھر لمبی حدیث بیان کی۔ اس میں فرمایا کہ تیس گائے میں ایک بچھڑا اور چالیس گائے میں ایک مسنہ ہے اور کام کرنے والے جانوروں پر کوئی زکوۃ نہیں۔

(۷۲۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ:((فِي الْبَقَرِ فِي كُلِّ ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ، وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ)).

لَمْ يَذْكُرْ جَنَاحٌ فِي رِوَايَتِهِ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ.

وَرَوَاهُ شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [صحيح لغيره۔ أخرجه احمد]

(۷۲۹۵) عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر تیس گائے میں ایک بچھڑا یا بچھیا ہے اور چالیس گائے میں ایک 'مسنہ' ہے۔

(۷۲۹۶) وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ قَالَ فِيهِ :((وَفِي كُلِّ ثَلاَثِينَ بَاقُورَةً تَبِيعٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَاقُورَةً بَقَرَةٌ)).

حَدَّثَنِيهِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره]

(۷۲۹۶) محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اہلِ یمن کی طرف تحریر بھیجی، جس میں لکھا تھا کہ ہر تیس گائے میں بچھڑا یا بچھیا ہے اور ہر چالیس گائے میں ایک گائے ہے۔

(۷۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ يَرْفَعُهُ وَابْنُ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ قَالَ :فِي أَرْبَعِينَ مِنَ الْبَقَرِ مُسِنَّةٌ وَفِي ثَلاَثِينَ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ . [صحيح لغيره]

(۷۲۹۷) داؤد، شعبی رضی اللہ عنہ سے اور ابو عیاش انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چالیس گائے میں ایک مسنہ ہے اور تیس گائے میں ایک بچھڑا ہے یا بچھیا ہے۔

(۷۲۹۸) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: فِي كُلِّ خَمْسٍ مِنَ الْبَقَرِ شَاةٌ، وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ، وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثُ شِيَاهٍ، وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ. قَالَ الزُّهْرِيُّ : فَإِذَا كَانَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بَقَرَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بَقَرَتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ : وَبَلَغَنَا أَنَّ قَوْلَهُمْ قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :((فِي كُلِّ ثَلاَثِينَ بَقَرَةً تَبِيعٌ ، وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً بَقَرَةٌ)). أَنَّ ذَلِكَ كَانَ تَخْفِيفًا لأَهْلِ الْيَمَنِ ثُمَّ كَانَ هَذَا بَعْدَ ذَلِكَ

فَهَذَا حَدِيثٌ مَوْقُوفٌ وَمُنْقَطِعٌ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُنْقَطِعًا وَالْمُنْقَطِعُ لاَ يَثْبُتُ بِهِ حُجَّةٌ وَمَا قَبْلَهُ أَكْثَرُ وَأَشْهَرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۲۹۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ گائے میں ایک بکری ہے اور دس گائے میں دو بکریاں اور پندرہ میں تین اور بیس گائے میں چار بکریاں ہیں۔

زہری فرماتے ہیں: جب پچیس ہو جائیں گی تو پچھتر تک ایک گائے ہے، جب پچھتر سے زیادہ ہو جائیں تو اس میں دو گائے ہوں گی کے لیے ایک سو بیس تک۔ جب ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر چالیس میں ایک گائے ہے۔ یہ تخفیف اہل یمن کے لیے تھی پھر اس کے بعد یہ ہوا تو یہ حدیث موقوف ہے اور منقطع ہے اور دوسری سند سے زہری سے بھی منقطع روایت کی گئی ہے اور منقطع سے حجت نہیں لی جاتی اور اس سے پہلی روایات زیادہ مشہور ہیں۔

جماع أَبْوَابِ صَدَقَةِ الْغَنَمِ السَّائِمَةِ

چرنے والی بکریوں کی زکوۃ کے ابواب

(۱۵) باب كَيْفَ فَرْضُ صَدَقَةِ الْغَنَمِ

بکریوں کی زکوۃ کا بیان

(۷۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ - يَعْنِي الأَنْصَارِيَّ - حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ بَعَثَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلاَ يُعْطِهَا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي فَرْضِ الإِبِلِ، وَمَا بَيْنَ أَسْنَانِهَا، ثُمَّ قَالَ: ((وَصَدَقَةُ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا، فَإِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا شَاةٌ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلاَثِمِائَةٍ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلاَثِمِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ، وَلاَ يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلاَ ذَاتُ عَوَارٍ وَلاَ تَيْسٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ وَقَدْ مَضَى سَائِرُ طُرُقِ هَذَا الْحَدِيثِ وَمَضَى فِي كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِي كَانَ عِنْدَ آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَ هَذَا وَأَبْيَنَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فِيهِ: ((فَإِذَا كَانَتْ شَاةٌ وَمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ ثَلاَثَمِائَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلاَثِمِائَةٍ شَاةٌ فَلَيْسَ فِيهَا إِلاَّ ثَلاَثُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعَمِائَةِ شَاةٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَمِائَةٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَمِائَةِ شَاةٍ فَفِيهَا خَمْسُ شِيَاهٍ. ثُمَّ ذَكَرَهَا هَكَذَا مِائَةً مِائَةً حَتَّى بَلَغَ

أَلْفًا قَالَ :ثُمَّ فِي كُلِّ مَا زَادَتْ مِائَةَ شَاةٍ شَاةٌ)).

(۷۲۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہیں بحرین کی طرف بھیجا اور یہ تحریر انہیں دی: بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ یہ فرضِ زکوۃ کا نصاب ہے جو اللہ نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے اور جس کا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے مسلمانوں میں سے جس سے اس کے مطابق مطالبہ کیا جائے وہ اتنا ہی ادا کردے اور جس سے اس سے زائد طلب کیا جائے وہ نہ دے۔ پھر اونٹوں کی زکوۃ کی حدیث بیان کی اور ان کی عمریں بیان کیں، پھر فرمایا: چرنے والی بکریوں میں زکوۃ اس طرح ہے: جب بکریوں کی تعداد چالیس سے ایک سو بیس ہو جائے تو اس میں ایک بکری ہے، جب ایک سو بیس سے زیادہ ہو جائیں اور دو سو تک پہنچ جائیں تو اس میں دو بکریاں ہیں اور پھر تین سو تک تین بکریاں اور جب تین سو سے زائد ہو جائیں تو ہر سو میں ایک بکری ہے اور زکوۃ میں بوڑھی، عیب والی اور سانڈ (بکرا) نہ لیا جائے، مگر یہ کہ مصدق لینا پسند کرے اور جدا جدا چرنے والیوں کو جمع نہ کیا جائے اور اکٹھیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے زکوۃ کے ڈر سے اور جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں برابر برابر تقسیم کریں گے اور جب آدمی کی بکریاں چالیس سے کم ہوں گی تو ان میں کوئی زکوۃ نہیں مگر یہ کہ اس کا مالک مرضی سے دینا چاہے۔

اور جو تحریر آل عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھی وہ بھی ایسی ہی تھی اور اس میں یہ کچھ وضاحت سے بیان کیا گیا ہے وہ یہ کہ جب بکریاں دو سو ایک ہو جائیں تو اس میں تین بکریاں ہیں، تین سو تک اور جب تین سو سے ایک بکری زائد ہو گی تو چار سو تک اس میں تین بکریاں ہی ہوں گی اور جب چار سو مکمل ہو جائیں گی تو پانچ سو تک چار بکریاں ہوں گی اور جب پانچ سو بکریاں ہو جائیں تو اس میں پانچ بکریاں ہی ہوں گی پھر ایسے ہی سو سو کا تذکرہ کیا ہزار تک۔ سو سے جو زائد ہوں تو ہر سو پر ایک بکری ہو گی۔

(۱۶) باب السِّنِّ الَّتِي تُؤْخَذُ فِي الْغَنَمِ

بکریوں کی عمر جس میں جو زکوۃ فرض ہے

قَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ مُسْلِمِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ سَعْرِ بْنِ دَيْسَمٍ عَنْ رَسُولَيْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الشَّاةِ الَّتِي أَعْطَاهُمَا : هَذِهِ شَافِعٌ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا. وَالشَّافِعُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا وَلَدُهَا قَالَ فَقُلْتُ : أَيَّ شَيْءٍ تَأْخُذَانِ؟ قَالاَ : عَنَاقًا جَذَعَةً أَوْ ثَنِيَّةً. قَالَ : فَأَخْرَجْتُ إِلَيْهِمَا عَنَاقًا فَقَالاَ : ارْفَعْهَا إِلَيْنَا فَتَنَاوَلاَهَا فَحَمَلاَهَا عَلَى بَعِيرِهِمَا.

سعر بن دیسم فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصدوں نے اس بکری کے بارے میں کہا جو ان کو دی تھی کہ یہ شافع ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لینے سے منع کیا ہے، شافع وہ بکری ہوتی ہے جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا: پھر تم کونسی وصول کرو گے؟ تو انہوں نے کہا: جذعہ یا ثنیہ عمر کی بکری۔ فرماتے ہیں: میں نے ان کے لیے وہی نکالا تو

انہوں نے کہا: اسے ہمارے اونٹ کی طرف اٹھاؤ تو میں نے انہیں پکڑا دیا تو وہ اپنے اونٹ پر اٹھا کر لے گئے۔

(۷۳۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ شُعْبَةَ فَذَكَرَهُ. إِلاَّ أَنَّ شَيْخَنَا لَمْ يُثْبِتِ اسْمَ سَعْرِ بْنِ دَيْسَمٍ. [ضعيف]

(۷۳۰۰) عمرو بن ابی سفیان فرماتے ہیں: مجھے مسلم بن شعبہ نے ایسے ہی حدیث سنائی، مگر یہ کہ ہمارا شیخ مضبوط حافظے کا نہیں، جن کا نام سعر بن دیسم ہے۔

(۷۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عُمَرَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى الطَّائِفِ وَمَخَالِيفِهَا فَخَرَجَ مُصَدِّقًا فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ وَلَمْ يَأْخُذْهُ مِنْهُمْ فَقَالُوا لَهُ :إِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا عَلَيْنَا بِالْغِذَاءِ فَخُذْهُ مِنَّا فَأَمْسَكَ حَتَّى لَقِيَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : اعْلَمْ أَنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّا نَظْلِمُهُمْ نَعْتَدُّ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ وَلاَ نَأْخُذُهُ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغِذَاءِ حَتَّى بِالسَّخْلَةِ يَرُوحُ بِهَا الرَّاعِي عَلَى يَدِهِ وَقُلْ لَهُمْ :لاَ آخُذُ مِنْكُمُ الرُّبَّا وَلاَ الْمَاخِضَ ، وَلاَ ذَاتَ الدَّرِّ ، وَلاَ الشَّاةَ الأَكُولَةَ ، وَلاَ فَحْلَ الْغَنَمِ وَخُذِ الْعَنَاقَ الْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ فَذَلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غِذَاءِ الْمَالِ وَخِيَارِهِ.

[صحيح۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۳۰۱) بشر بن عاصم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے والد سفیان بن عبداللہ کو طائف پر عامل بنا کر بھیجا اور اس کے گرد ونواح میں بھی تو وہ زکوۃ لینے کے لیے نکلے۔ سو انہوں نے ان پر غذا میں زیادتی کی اور ان سے وہ نہ لی تو انہوں نے کہا: اگر تو ہم پر غذا میں زیادتی کرتا ہے تو پھر تو ہم سے لے جا تو وہ زکوۃ لینے سے رک گیا حتیٰ کہ عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور کہا: میرا خیال ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ میں نے ان پر غذا میں زیادتی کر کے ظلم کیا ہے اور میں ان سے نہیں لیتا تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا کہ تو ان کی غذا میں زیادتی کر، یہاں تک کہ وہ بکری کے بچے بھی ساتھ لائیں اور ان سے کہہ دو کہ میں تم سے سود نہیں لیتا اور نہ ہی میں کمزور اور دودھ والی اور نہ ہی بوڑھی بکری اور نہ ہی بکریوں کا سانڈ لوں گا، بلکہ میں تو ان سے بکری کا بچہ جذعہ (سال سے کم عمر کا) وصول کروں اور دوندا (ثنیہ) وصول کروں گا یہ مال وغذا کے درمیان عدل اور اس کی عمدگی ہے۔

(۷۳۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا وَكَانَ يَعُدُّ عَلَى النَّاسِ بِالسَّخْلِ فَقَالُوا :أَتَعُدُّ عَلَيْنَا بِالسَّخْلِ وَلاَ تَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَّابِ: نَعَمْ نَعُدُّ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْلَةِ يَحْمِلُهَا الرَّاعِي وَلاَ نَأْخُذُهَا وَلاَ نَأْخُذُ الأَكُولَةَ وَلاَ الرُّبَّى وَلاَ الْمَاخِضَ وَلاَ فَحْلَ الْغَنَمِ وَنَأْخُذُ الْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ وَذَلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غِذَاءِ الْمَالِ وَخِيَارِهِ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۳۰۲) سفیان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے عامل بنا کر بھیجا اور وہ ان کے ساتھ زیادتی کرتے تھے ان کے بچوں میں تو وہ کہنے لگے کہ تم ہمارے بکری کے بچے بھی شمار کرتے ہو! مگر ان میں سے لیتے نہیں ہو۔ جب وہ عمر بن خطاب کے پاس آئے تو اس بات کا تذکرہ کیا تو عمر بن خطاب نے فرمایا: ہاں ہم ان کے بچے شمار کریں گے اس کا چرواہا اسے اٹھائے گا مگر اسے نہیں لیں گے اور نہ ہی بوڑھی بکری اور نہ بچوں والی اور نہ ہی حاملہ اور نہ ہی بکریوں کا سانڈ لیں گے، بلکہ ہم جذعہ یا ثنیہ عمر کی بکریاں وصول کریں گے اور یہ مال وغذا میں برابری ہے۔

(۱۷) باب لاَ يُؤْخَذُ كَرَائِمُ أَمْوَالِ النَّاسِ

زکوۃ لوگوں کے عمدہ مال میں سے نہ لی جائے

(۷۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى الْيَمَنِ قَالَ: ((إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا عَرَفُوا اللَّهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً تُؤْخَذُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ، فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ، وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ بِسْطَامَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: تو ایک ایسی قوم کے پاس جا رہا ہے جو اہل کتاب ہیں۔ سو تو انہیں سب سے پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عبادت کی دعوت دینا، جب وہ اللہ کو جان لیں تو پھر انہیں بتا: اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، جب وہ یہ کرلیں تو انہیں آگاہ کرو کہ اللہ نے ان پر زکوۃ بھی فرض کی ہے جو مال داروں سے وصول کر کے غریبوں کو دی جائے گی۔ جب وہ اس بات کی اطاعت کرلیں تو وہ ان سے لو اور ان کے عمدہ اموال سے بچ۔

(۷۳۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: سِرْتُ أَوْ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَارَ مَعَ مُصَدِّقِ

النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِذَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَنْ لَا يَأْخُذَ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ)). وَكَانَ إِنَّمَا يَأْتِي الْمِيَاهَ حِينَ تَرِدُ الْغَنَمُ فَيَقُولُ : أَدُّوا صَدَقَاتِ أَمْوَالِكُمْ قَالَ فَعَمَدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَى نَاقَةٍ كَوْمَاءَ قَالَ قُلْتُ : يَا أَبَا صَالِحٍ مَا الْكَوْمَاءُ قَالَ عَظِيمَةُ السَّنَامِ - قَالَ - فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا قَالَ فَقَالَ : إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْخُذَ خَيْرَ إِبِلِي قَالَ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا قَالَ : فَخَطَمَ لَهُ أُخْرَى دُونَهَا فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا ، ثُمَّ خَطَمَ لَهُ أُخْرَى دُونَهَا فَقَبِلَهَا وَقَالَ : إِنِّي آخِذُهَا وَأَخَافُ أَنْ يَجِدَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : عَمَدْتَ إِلَى رَجُلٍ فَتَخَيَّرْتَ عَلَيْهِ إِبِلَهُ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۳۰۴) سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے خبر دی جو عامل کے ساتھ گیا تھا رسول اللہ ﷺ کے دور میں، جسے آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ وہ دودھ پلانے والا جانور نہ لے اور نہ ہی جدا جدا چرنے والیوں کو اکٹھا کرے اور نہ ہی اکٹھی چرنے والیوں کو جدا جدا کیا جائے تو وہ ان کے پاس پانی پلانے کی جگہ پر آتے اور انہیں کہتے، جب بکریاں وہاں آتیں کہ اپنے اموال کی زکوۃ ادا کرو۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی کوماء اونٹنی کا قصد کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابو صالح! یہ کوماء کیا ہے تو انہوں نے بتایا: عظیم کوہان والی۔ وہ کہتے ہیں، انہوں نے اسے لینے سے انکار کر دیا تو اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ تم میرے عمدہ اونٹوں میں سے لو مگر مصدق نے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور پھر اس نے دوسرا پیش کیا تو انہوں نے وہ لینے سے بھی انکار کر دیا پھر اس نے تیسرا پیش کیا تو انہوں نے وہ قبول کر لیا اور کہا کہ میں لے تو رہا ہوں مگر میں ڈرتا ہوں کہ پیارے پیغمبر ﷺ میرا مواخذہ نہ کریں اور کہیں کہ تو ایک ایسے شخص کے پاس گیا اور تو نے اسے اس کے اونٹوں میں اختیار دے دیا۔

(۷۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ - حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِنَّ فِي عَهْدِي أَنْ لَا آخُذَ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ. وَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ كَوْمَاءَ فَقَالَ : خُذْهَا فَأَبَى. [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۳۰۵) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کا مصدق آیا تو میں اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا، میں نے انہیں یہ سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میرے عہد میں یہ بات شامل ہے کہ میں دودھ پلانے والا جانور نہ لوں اور نہ ہی جدا جدا چرنے والیوں کو یکجا کروں اور نہ ہی یکجا چرنے والیوں کو جدا جدا کروں تو اس کے پاس ایک آدمی بڑی کوہان والی اونٹنی لے کر آیا اور اس نے کہا: یہ وصول کر لو مگر مصدق نے وصول کرنے سے انکار کر دیا۔

(۷۳۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : أَخَذْتُ بِيَدِ مُصَدِّقِ

النَّبِیِّ -ﷺ- وَأَتَيْتُهُ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ فَقَالَ : أَیُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِی ، وَأَیُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِی إِذَا أَخَذْتُ خِيَارَ مَالِ امْرِءٍ فَأَتَيْتُهُ بِنَاقَةٍ مِنَ الإِبِلِ فَقَبِلَهَا۔ [حسن لغیرہ۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۳۰۶) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کے عامل کا ہاتھ پکڑا اور ایک بڑی اونٹنی کے پاس لے آیا تو وہ کہنے لگا کہ کون سا آسمان مجھے سایہ دے گا اور کون سی زمین مجھے اٹھائے گی، اگر میں کسی کا عمدہ مال وصول کروں گا تو پھر میں اس کے پاس اونٹوں میں سے ایک اونٹنی لایا تو وہ انہوں نے قبول کرلی۔

(۷۳۰۷) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الطَّيَالِسِیُّ حَمُّويَهْ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِی زُرْعَةَ عَنْ أَبِی لَيْلَى الْكِنْدِیِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : أَتَى مُصَدِّقُ النَّبِیِّ -ﷺ- فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَأَخَذَ بِيَدِی فَقَرَأْتُ فِی عَهْدِهِ : أَنْ لاَ يُجْمَعَ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرَّقَ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ - قَالَ - فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا ، ثُمَّ أَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا ، ثُمَّ أَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا ، ثُمَّ قَالَ : أَیُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِی ، وَأَیُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِی إِذَا أَنَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ.

وَقَدْ مَضَى فِی حَدِيثِ أُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ حِينَ خَرَجَ مُصَدِّقًا.

وَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ الأَخْذِ إِذَا تَطَوَّعَ بِهِ صَاحِبُهُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۳۰۷) سوید بن غفلہ ؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا عامل آیا تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں نے اس کی تحریر میں یہ بات پڑھی کہ یکجا چرنے والیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا چرنے والیوں کو یکجا نہ کیا جائے زکوٰۃ کے ڈر سے۔ ایک آدمی بڑی اونٹنی لے کر حاضر ہوا تو انہوں نے اسے وصول کرنے سے انکار کر دیا، پھر وہ اس کے علاوہ دوسری لایا تو انہوں نے اس سے بھی انکار کر دیا، پھر وہ اس کے علاوہ اور لایا تو اس سے بھی انکار کر دیا اور کہا: کون سی زمین مجھے اٹھائے گی اور کون سا آسمان مجھے سایہ دے گا جب کہ میں یہ لوں گا۔ ابی بن کعب کی حدیث میں یہ گزر چکا ہے کہ جب وہ عامل بن کر نکلے اور اس میں نفلی صدقہ لینے کے جواز کی دلیل ہے۔

(۷۳۰۸) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِی أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلاً فِی مَكَانِ أَيُّوبَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ وَفِی رِوَايَةِ الْحَارِثِ قَالَ : رَأَيْتُ فِی مَجْلِسِ أَيُّوبَ أَعْرَابِيًّا عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمَ يَتَحَدَّثُونَ قَالَ حَدَّثَنِی مَوْلاَیَ قُرَّةُ بْنُ دُعْمُوصٍ قَالَ : أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَإِذَا النَّبِیُّ -ﷺ- قَاعِدٌ وَأَصْحَابُهُ حَوْلَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ فَلَمْ أَسْتَطِعْ

أَنْ أَدْنُوَ مِنْهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِلْغُلَامِ النُّمَيْرِيِّ. فَقَالَ : ((غَفَرَ اللَّهُ لَكَ)). قَالَ : وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الضَّحَّاكَ سَاعِيًا - قَالَ - فَجَاءَ بِإِبِلٍ جِلَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَتَيْتَ هِلَالَ بْنَ عَامِرٍ وَنُمَيْرَ بْنَ عَامِرٍ وَعَامِرَ بْنَ رَبِيعَةٍ فَأَخَذْتَ جِلَّةَ أَمْوَالِهِمْ؟)). فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ الْغَزْوَ فَأَحْبَبْتُ أَنْ آتِيَكَ بِإِبِلٍ تَرْكَبُهَا وَتَحْمِلُ عَلَيْهَا أَصْحَابَكَ قَالَ : ((وَاللَّهِ لَلَّذِي تَرَكْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الَّذِي جِئْتَ بِهِ اذْهَبْ فَرُدَّهَا عَلَيْهِمْ وَخُذْ صَدَقَاتِهِمْ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِهِمْ)). [ضعيف۔ أخرجه الحارث]

(۷۳۰۸) قرہ بن دعموص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو نبی کریم ﷺ تشریف فرما تھے اور صحابہ آپ ﷺ کے اردگرد تھے۔ میں نے چاہا کہ میں آپ سے قریب ہو کر بیٹھوں مگر میں قریب نہ جا سکا۔ پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اپنے نمیری غلام کے لیے استغفار کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے معاف کرے۔ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ضحاک کو عامل بنا کر بھیجا تو وہ ایک بڑا اونٹ لے آئے تو اسے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو ہلال بن عامر اور نمیر بن عامر اور عامر بن ربیعہ کے پاس آیا ہے اور ان کے عمدہ مال کو لیا ہے تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے سنا آپ غزوے کا تذکرہ کر رہے تھے تو میں نے چاہا کہ ایسا اونٹ لاؤں جس پر آپ سوار ہوں اور آپ کے صحابہ بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جو تو چھوڑ کر آیا ہے وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب تھا جسے تو لے کر آیا ہے جا اور اسے واپس لوٹا اور ان کے عام مال سے زکوۃ وصول کر۔

(۷۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ مِنْ أَشْجَعَ : أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الأَنْصَارِيَّ كَانَ يَأْتِيهِمْ مُصَدِّقًا فَيَقُولُ لِرَبِّ الْمَالِ : أَخْرِجْ إِلَيَّ صَدَقَةَ مَالِكَ فَلاَ يَقُودُ إِلَيْهِ شَاةً فِيهَا وَفَاءٌ مِنْ حَقِّهِ إِلاَّ قَبِلَهَا.

قَالَ مَالِكٌ : السُّنَّةُ عِنْدَنَا أَنَّهُ لاَ يُضَيَّقُ عَلَى النَّاسِ فِي زَكَاتِهِمْ ، وَأَنْ يَقْبَلَ مِنْهُمْ مَا دَفَعُوا مِنْ زَكَاةِ أَمْوَالِهِمْ.

قَالَ الشَّيْخُ إِذَا كَانَ فِيمَا دَفَعُوا وَفَاءٌ مِنَ الْحَقِّ كَمَا رَوَاهُ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ.

[ضعيف۔ أخرجه مالك]

(۷۳۰۹) محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ مجھے دو آدمیوں نے خبر دی جو اشجع قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ ان کے پاس عامل کی حیثیت سے آئے تھے اور وہ صاحب مال سے کہنے لگے: اپنے مال کی زکوۃ نکالو تو وہ جو بھی بکری زکوۃ میں لاتے تو وہ اسے قبول کر لیتے۔ مالک کہتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ زکوۃ وصول کرنے میں لوگوں کو تنگ نہ کریں اور یہ ان سے قبول کریں جو وہ زکوۃ میں ادا کریں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ یہ جب کہ زکوۃ پوری پوری ہو جو اس پر واجب ہو جیسا کہ محمد بن مسلمہ کی حدیث میں بیان ہو چکا۔

(۷۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً مُصَدِّقًا قَالَ : ((لاَ تَأْخُذْ مِنْ حَزَرَاتِ أَنْفُسِ النَّاسِ شَيْئًا خُذِ الشَّارِفَ وَالْبِكْرَ وَذَوَاتِ الْعَيْبِ)). [ضعیف]

(۷۳۱۰) ہشام بن عروہ رحمہ اللہ اپنے والد سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو عامل بنا کر بھیجا اور فرمایا: لوگوں کے عمدہ مال میں سے وصول نہ کر، بلکہ بوڑھی، بچی اور عیب والی بھی قبول کرلے۔

(۷۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ يَقُولُ : لاَ تَأْخُذْ خِيَارَ أَمْوَالِهِمْ خُذِ الشَّارِفَ وَهِيَ الْمُسِنَّةُ الْهَرِمَةُ وَالْبِكْرَ وَهُوَ الصَّغِيرُ مِنْ ذُكُورِ الإِبِلِ وَإِنَّهُ كَانَ فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ قَبْلَ أَنْ يُؤْخَذَ النَّاسُ بِالشَّرَائِعِ.

قَالَ الشَّيْخُ الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ وَقَدْ يُتَصَوَّرُ عِنْدَنَا أَخْذُ الذُّكُورِ وَالصِّغَارِ وَالْمَعِيبَةِ إِذَا كَانَتْ مَاشِيَتُهُ كُلُّهَا كَذَلِكَ. [صحیح]

(۷۳۱۱) ابوعبید فرماتے ہیں کہ تو ان کے عمدہ مال میں سے وصول نہ کر بلکہ تو بوڑھی قبول کر اور بکر یعنی چھوٹی عمر والا اونٹ اور یہ شروع اسلام میں تھا، اس سے پہلے کہ لوگ شریعت سیکھتے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث مرسل ہے ہمارے نزدیک یہ تصور کیا جاتا ہے کہ جب تمام مویشی عیب دار و مذکر ہوں تو مذکر، چھوٹے اور عیب دار کو ہی لے لیا جائے۔

(۷۳۱۲) وَرُوِّينَا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: إِذَا انْتَهَى الْمُصَدِّقُ إِلَى الْغَنَمِ صَدَعَهَا صَدْعَتَيْنِ فَيَأْخُذُ صَاحِبُ الْغَنَمِ خَيْرَ الصَّدْعَيْنِ وَيَأْخُذُ صَاحِبُ الصَّدَقَةِ مِنَ الصَّدْعِ الآخَرِ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۳۱۲) حکم بیان فرماتے ہیں: جب عامل بکریوں کے پاس آتا تو انہیں دو حصوں میں تقسیم کرتا، پھر بکریوں والا عمدہ حصہ پیش کرتا اور عامل دوسرے حصے میں سے وصول کرتا۔

(۷۳۱۳) وَرُوِّينَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ : يَصْدَعُهَا ثَلاَثَةَ أَصْدَاعٍ ثُلُثٌ خِيَارٌ ، وَثُلُثٌ وَسَطٌ ، وَثُلُثٌ دُونٌ فَيَدَعُ الْمُصَدِّقُ الْخِيَارَ وَيَأْخُذُ مِنَ الْوَسَطِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْهُمَا بِهِمَا جَمِيعًا.

وَقَدْ حَكَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ هَذَيْنِ الْمَذْهَبَيْنِ مِنْ غَيْرِ تَسْمِيَةِ قَائِلِيهِمَا.

وَرُوِّينَا عَنِ الزُّهْرِيِّ مِثْلَ قَوْلِ الْقَاسِمِ.

وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يَخْتَارُ صَاحِبُ الْغَنَمِ الثُّلُثَ ثُمَّ اخْتَارُوا مِنَ الثُّلُثَيْنِ

الْبَاقِيَيْنِ. [صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۳۱۳) قاسم بن محمد فرماتے ہیں: وہ ان کے تین حصے کرتے، ایک تہائی عمدہ ایک تہائی درمیانے جانور اور ایک تہائی اس سے کمزور عامل عمدہ کو چھوڑ کر درمیانے میں سے وصول کرتا۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے یہ بات بیان کی گئی کہ بکریوں والا ایک ثلث کو چن لے گا پھر باقی دو ثلث میں سے وہ منتخب کریں گے۔

(۱۸) باب يُعَدُّ عَلَيْهِمْ بِالسِّخَالِ الَّتِي نُتِجَتْ مَوَاشِيهِمْ وَلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا إِذَا كَانَ فِي الأُمَّهَاتِ بَقِيَّةٌ

جو بچے پیدا ہوئے وہ بھی شمار کیے جائیں، لیکن ان سے زکوۃ نہ لی جائے جب ان کی مائیں باقی ہوں

(۷۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ - عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى صَدَقَاتِ قَوْمِي فَاعْتَدَدْتُ عَلَيْهِمْ بِالْبُهْمِ فَاشْتَكَوْا ذَلِكَ وَقَالُوا: إِنْ كُنْتَ تَعُدُّهَا مِنَ الْغَنَمِ فَخُذْ مِنْهَا صَدَقَتَكَ - قَالَ - فَاعْتَدَدْنَا عَلَيْهِمْ بِهَا، ثُمَّ لَقِيتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: إِنَّ قَوْمِي اسْتَنْكَرُوا عَلَيَّ أَنِ اعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْبُهْمِ وَقَالُوا: إِنْ كُنْتَ تَرَاهَا مِنَ الْغَنَمِ فَخُذْ مِنْهَا صَدَقَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اعْتَدَّ عَلَى قَوْمِكَ يَا سُفْيَانُ بِالْبُهْمِ وَإِنْ جَاءَ بِهَا الرَّاعِي يَحْمِلُهَا فِي يَدِهِ وَقُلْ لِقَوْمِكَ: إِنَّا نَدَعُ لَهُمُ الْمَاخِضَ وَالرُّبَّى وَشَاةَ اللَّحْمِ وَفَحْلَ الْغَنَمِ وَنَأْخُذُ الْجَذَعَ وَالثَّنِيَّ وَذَلِكَ وَسَطٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْمَالِ. [صحیح۔ معنیٰ تخریجه]

(۷۳۱۴) بشر بن عاصم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے زکوۃ پر عامل بنایا اپنی قوم میں تو میں نے ان کے بچے بھی شمار کیے تو انہوں نے میری شکایت کی اور کہا: اگر تو انہیں بکریوں میں شمار کرتا ہے تو پھر ان سے زکوۃ بھی وصول کر۔ وہ کہتے ہیں: ہم نے وہ شمار کیں، پھر میں عمر رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا: میری قوم نے مجھ پر عیب لگایا ہے کہ میں ان کی بکریوں کے چھوٹے بچے بھی شمار کرتا ہوں۔ اور انہوں نے کہا ہے کہ اگر تو انہیں بکریوں میں شمار کرتا ہے تو پھر زکوۃ بھی ان میں وصول کر تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے سفیان! تو اپنی قوم کے ان بچوں کو بھی شمار کر جو چرواہا اپنے ہاتھ میں اٹھاتا ہے اور اپنی قوم سے کہہ کہ ہم تمہارے لیے عمدہ دودھ والی اور حاملہ اور گوشت والی اور بکریوں کا سانڈ چھوڑتے ہیں اور ہم جزع اور ثنیہ وصول

کرتے ہیں۔ یہ ہمارے اور تمہارے لیے مال میں درمیانہ راستہ ہے۔

(۱۹) باب لاَ یُعَدُّ عَلَیْهِمْ بِمَا اسْتَفَادُوهُ مِنْ غَیْرِ نِتَاجِهَا حَتَّى یَحُولَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ

وہ جانور شمار نہ کیے جائیں جن سے وہ استفادہ کرتے ہیں سوائے سانڈ کے حتیٰ کہ اس پر سال گزر جائے

قَدْ مَضَى حَدِیثُ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا ((لَیْسَ فِی مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى یَحُولَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ)).

(۷۳۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْحُنَیْنِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَیْنَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَیْسَ فِی الْمَالِ زَكَاةٌ حَتَّى یَحُولَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ)). [منكر الاسناد]

(۷۳۱۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی بھی مال میں زکوٰۃ نہیں، جب تک اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۱۶) وَرَوَاهُ الثَّوْرِیُّ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَالٌ اسْتَفَدْتَهُ فَلَیْسَ عَلَیْكَ زَكَاةٌ حَتَّى یَحُولَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ. [ضعیف۔ أبو اسحاق]

(۷۳۱۶) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تیرے پاس مال ہے اور تو اس سے استفادہ کر رہا ہے تو تجھ پر زکوٰۃ نہیں یہاں تک کہ سال گزر جائے۔

(۷۳۱۷) وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِی الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَیْسَ فِی مَالٍ مُسْتَفَادٍ زَكَاةٌ حَتَّى یَحُولَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ. أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِیُّ
أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ فَذَكَرَهُمَا جَمِیعًا. [ضعیف]

(۷۳۱۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس مال سے استفادہ کیا جاتا ہے اس میں زکوٰۃ نہیں یہاں تک کہ اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: لَمْ یَكُنْ أَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ یَأْخُذُ مِنْ مَالٍ زَكَاةً حَتَّى یَحُولَ عَلَیْهِ الْحَوْلُ. [ضعیف۔ أخرجه مالك]

(۷۳۱۸) قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اموال میں سے زکوٰۃ وصول کرتے جب سال پورا گزر جاتا۔

(۷۳۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ الْهَیْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ أَبِی

اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَنِ اسْتَفَادَ مَالاً فَلاَ يُزَكِّيهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [صحيح]

(۷۳۱۹) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے مال سے استفادہ کیا، وہ زکوۃ تب نکالے جب اس پر سال گزر جائے۔

(۷۳۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُسْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ : لاَ زَكَاةَ فِي مَالٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ عِنْدَ رَبِّهِ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۳۲۰) نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مال میں زکوۃ نہیں جب تک اپنے مالک کے پاس سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا اسْتَفَادَ الرَّجُلُ مَالاً لَمْ تَحِلَّ فِيهِ الزَّكَاةُ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [صحيح]

(۷۳۲۱) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب انسان اپنے مال سے استفادہ کرتا ہے تو جب تک سال نہ بیت جائے اس میں زکوۃ نہیں۔

(۷۳۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

وَرَوَاهُ بَقِيَّةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۳۲۲) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی مال میں زکوۃ نہیں جب تک اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۲۳) وَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ فِي مَالِ الْمُسْتَفِيدِ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)). أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَذَكَرَهُ.

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ. [منكر۔ أخرجه دار قطني]

(۷۳۲۳) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس مال سے استفادہ کیا جائے تو اس میں زکوۃ نہیں یہاں تک کہ اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۲۰) باب الْأُمَّهَاتُ تَمُوتُ وَتَبْقَى السِّخَالُ نِصَابًا فَيُؤْخَذُ مِنْهَا

اگر بکریوں کی مائیں مرجائیں اور صرف بچے بچ جائیں تو ان سے زکوۃ وصول کی جائے

(۷۳۲۴) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ : يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلاَّ بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ؟)). قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ ، وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا. قَالَ عُمَرُ : فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ رَأَيْتُ أَنْ قَدْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ يَعْنِي بِذَلِكَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنَ الْكِتَابِ قَالَ لِي ابْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ عَنِ اللَّيْثِ يَعْنِي عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : عَنَاقًا .

قَالَ الشَّيْخُ : وَخَالَفَهُمَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُقَيْلٍ فَقَالَ : عِقَالاً . [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۷۳۲۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول کریم ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خلافت اختیار کی اور عرب میں جس نے انکار کرنا تھا کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! آپ لوگوں سے کیسے لڑائی کریں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے تب تک لڑائی کروں جب تک وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار نہ کرلیں اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرلیا۔ اس نے مجھ سے اپنے مال وجان کو محفوظ کرلیا۔ مگر اس کے حق سے نہیں اور پھر اس کا حساب اللہ تعالیٰ پر ہے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس سے بھی لڑوں گا جس نے نماز وزکوۃ میں تفریق کی اور زکوۃ مال کا حق ہے اللہ کی قسم! اگر وہ مجھ سے زکوۃ کا ایک بچہ بھی روکیں گے جو وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ادا کیا کرتے تھے تو اس کے روکنے کی وجہ سے میں ان سے لڑائی کروں گا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حق ان کے دل پر کھول دیا لڑائی کرنے کے لیے یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ یہی حق (درست) ہے۔

(۷۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ : وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالاً. قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي

حَمْزَةَ وَمَعْمَرٌ وَالزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا. وَرَوَاهُ رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عِقَالاً. قَالَ الشَّيْخُ : وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْ رَبَاحٍ عَنَاقًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ عِقَالاً ، وَرَوَاهُ عَنْبَسَةُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ : عَنَاقًا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : مَعْمَرُ بْنُ الْمُثَنَّى : الْعِقَالُ صَدَقَةُ سَنَةٍ ، وَالْعِقَالاَنِ صَدَقَةُ سَنَتَيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ : وَالْعَنَاقُ لاَ يُتَصَوَّرُ أَخْذُهَا إِلاَّ فِيمَا ذَكَرْنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۳۲۵) عقیل فرماتے ہیں کہ زہری نے اس حدیث کو بیان کیا اور فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے بکری کا ایک بچہ بھی روکا۔ ایک حدیث میں ہے کہ ایک رسی بھی روکی تو میں جنگ کروں گا۔

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ نے کہا کہ عقال ایک سال کی زکوۃ اور عقالان دو سال کی زکوۃ ہوگی۔ شیخ فرماتے ہیں کہ بچے کے لینے کا تصور نہیں کیا جاسکتا مگر اس صورت میں ہے جو ہم نے بیان کی۔

(۲۱) باب لاَ يُكْتَمُ شَيْئًا مِنْ مَالِ الزَّكَاةِ وَلاَ يُغَلُّ

زکوۃ میں سے کوئی چیز نہ چھپائی جائے اور نہ ہی خیانت کی جائے

(۷۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ - يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ - عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ وَكَانَ النَّبِيُّ - صلى الله عليه وسلم - قَدْ سَمَّاهُ بَشِيرًا قَالَ أَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا : إِنَّ أَصْحَابَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُونَ عَلَيْنَا فَنَكْتُمُهُمْ قَدْرَ مَا يَزِيدُونَ عَلَيْنَا قَالَ : ((لاَ وَلَكِنِ اجْمَعُوهَا فَإِذَا أَخَذُوهَا فَأْمُرُوهُمْ فَلْيُصَلُّوا عَلَيْكُمْ)) ثُمَّ تَلاَ ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾ [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۳۲۶) بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اور اس کا نام بشیر پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے رکھا تھا۔ راوی کہتے ہیں: ہم ان کے پاس آئے اور کہا کہ عامل ہم پر زیادتی کرتے ہیں، ہم چھپا لیتے ہیں تو انہوں نے کہا: نہیں ایسا نہ کرو بلکہ اسے جمع کرو، جب وہ زکوۃ تم سے وصول کریں تو انہیں کہو کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں۔ پھر یہ آیت پڑھی ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾ کہ ان کے حق میں دعا کریں۔

(۷۳۲۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الصَّدَقَةِ. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَلَمْ يَرْفَعْهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۳۲۷) عبدالرزاق معمر سے اسی معنی اور سند سے حدیث روایت کرتے ہیں سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا:

اے اللہ کے رسول! زکوۃ لینے والے زیادتی کرتے ہیں۔

(۲۲) باب مَا وَرَدَ فِيمَنْ كَتَمَهُ

اس شخص کا حکم جو زکوۃ چھپاتا ہے

(۷۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ مِنَ الإِبِلِ سَائِمَةٍ ابْنَةُ لَبُونٍ مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا ، وَمَنْ كَتَمَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزِيمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّكَ لاَ يَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلاَ لآلِ مُحَمَّدٍ)).

كَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ. وَقَالَ أَكْثَرُهُمْ : عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلاَ يُثْبِتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ أَنْ تُؤْخَذَ الصَّدَقَةُ وَشَطْرُ إِبِلِ الْغَالِّ لِصَدَقَتِهِ وَلَوْ ثَبَتَ قُلْنَا بِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا حَدِيثٌ قَدْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ فَأَمَّا الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ رَحِمَهُمَا اللَّهُ فَإِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ جَرْيًا عَلَى عَادَتِهِمَا فِي أَنَّ الصَّحَابِيَّ أَوِ التَّابِعِيَّ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ رَاوٍ وَاحِدٌ لَمْ يُخَرِّجَا حَدِيثَهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيُّ لَمْ يَثْبُتْ عِنْدَهُمَا رِوَايَةُ ثِقَةٍ عَنْهُ غَيْرَ ابْنِهِ فَلَمْ يُخَرِّجَا حَدِيثَهُ فِي الصَّحِيحِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ كَانَ تَضْعِيفُ الْغَرَامَةِ عَلَى مَنْ سَرَقَ فِي ابْتِدَاءِ الإِسْلاَمِ ، ثُمَّ صَارَ مَنْسُوخًا.

وَاسْتَدَلَّ الشَّافِعِيُّ عَلَى نَسْخِهِ بِحَدِيثِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِيمَا أَفْسَدَتْ نَاقَتُهُ فَلَمْ يُنْقَلْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي تِلْكَ الْقِصَّةِ أَنَّهُ أَضْعَفَ الْغَرَامَةَ بَلْ نَقَلَ فِيهَا حُكْمَهُ بِالضَّمَانِ فَقَطْ فَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا مِنْ ذَاكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح. أخرجه أبو داؤد]

(۷۳۲۸) بہز بن حکیم بن معاویہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ اپنے دادا سے، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرمار ہے تھے کہ چرنے والے چالیس اونٹوں میں بنتِ لبون ہے جس نے اجر کے حصول کے لیے دیا اسے اجر ملے گا اور جس نے اسے چھپایا، میں اس سے لینے والا ہوں۔ اس کے اونٹوں کا حصہ اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے ایک فریضہ ہے جو محمد ﷺ اور آل محمد کے لیے جائز نہیں۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اہلِ علم اس بات پر متفق ہیں کہ ایسے اونٹوں میں سے بھی زکوۃ لی جائے جن کے کچھ اونٹ خیانت (چوری) کے ہوں۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث ابوداؤد نے نقل کی ہے جب کہ بخاری و مسلم نے کڑی شرائط کی بنا پر نقل

نہیں کیا۔ ان کے نزدیک ایسی روایت ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ شروع اسلام میں چٹی کے طور پر زکوٰۃ کی زیادہ وصولی کی جاتی، جب اس نے چوری کی ہو۔ پھر یہ حکم منسوخ ہوگیا تو امام شافعی نے اس کے منسوخ ہونے پر براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے جس میں اونٹنیاں بیمار ہوگئیں۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں کہ اس سے چٹی کے طور زیادہ وصول کیا، بلکہ اس میں جو حکم بیان ہوا وہ ضمانت کے طور پر ہے۔ ہوسکتا ہے یہ ان کی اپنی رائے ہو۔

(۲۳) باب صَدَقَةِ الْخُلَطَاءِ

مشترک جانوروں کی زکوٰۃ کا بیان

(۷۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ : هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَفِيهِ : وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ وَيُذْكَرُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلُهُ. [صحیح۔ تقدم تخریجہ]

(۷۳۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے تحریر کیا کہ یہ زکوٰۃ کا وہ فریضہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر مقرر کیا ہے۔ پھر پوری حدیث بیان کی۔ اس میں یہ بھی ہے کہ جدا جدا چرنے والیوں کو یکجا نہ کیا جائے اور یکجا چرنے والیوں کو جدا جدا نہ کیا جائے زکوٰۃ کے ڈر سے اور جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں برابر برابر تقسیم کریں گے۔

(۷۳۳۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ إِلَى عُمَّالِهِ حَتَّى قُبِضَ فَقَرَنَهُ بِسَيْفِهِ فَعَمِلَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ ، ثُمَّ عَمِلَ بِهِ عُمَرُ حَتَّى قُبِضَ فَكَانَ فِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَدَقَةِ الإِبِلِ وَصَدَقَةِ الْغَنَمِ وَقَالَ : وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ.

وَرُوِّينَاهُ فِي حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ. [صحیح لغیرہ۔ معنی تخریجہ]

(۷۳۳۰) زہری سالم سے اور وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا نصاب تحریر کیا اور اسے ابھی اپنے عمال کی طرف نہیں نکالا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی تو اس تحریر کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے ساتھ باندھ دیا گیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ

نے اسے نافذ کیا یہاں تک کہ وہ فوت ہوگئے، پھر اسی پر عمر رضی اللہ عنہ نے عمل کیا۔ یہاں تک کہ وہ بھی فوت ہوگئے۔ انہوں نے اونٹوں کی زکوۃ کی حدیث بیان کی اور بکریوں کی زکوۃ کی بھی اور فرمایا: اکٹھی چرنے والیوں کو کو یکجا نہ کیا جائے زکوۃ کے خوف سے اور جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں برابری کریں گے۔

(۷۳۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ الأَنْصَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِىُّ حَدَّثَنِى النُّفَيْلِىُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ -قَالَ زُهَيْرٌ- أَحْسَبُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِى زَكَاةِ الْوَرِقِ وَالْغَنَمِ وَالإِبِلِ إِلَى أَنْ قَالَ: فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً - يَعْنِى عَلَى التِّسْعِينَ - فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَإِنْ كَانَتِ الإِبِلُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَفِى كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِى كُلِّ أَرْبَعِينَ كَذَا وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ. [حسن۔ معنی تخریجه]

(۷۳۳۱) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زہیر کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں اور انہوں نے حدیث بیان کی اور چاندی، بکری اور اونٹوں کی زکوۃ کا تذکرہ کیا اور کہا کہ اگر ایک بھی نوے سے زیادہ ہو جائے تو اس میں دو حقے ہیں سانڈ کو قبول کرنے والے ایک سو بیس تک۔ اگر اونٹ اس سے زیادہ ہو جائیں تو ہر پچاس میں حقہ اور ہر چالیس میں بنت لبون ہے اور یکجا چرنے والوں کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا چرنے والوں کو یکجا نہ کیا جائے زکوۃ کے ڈر سے۔

(۷۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِى زُرْعَةَ عَنْ أَبِى لَيْلَى الْكِنْدِىِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِىِّ -ﷺ- فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِى عَهْدِهِ قَالَ: لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ.

[حسن لغیرہ۔ معنی تخریجه]

(۷۳۳۲) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں: ہمارے پاس پیارے پیغمبر ﷺ کا عامل آیا، میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کی تحریر میں پڑھا کہ جدا جدا چرنے والیوں کو یکجا نہ کیا جائے اور نہ ہی یکجا چرنے والیوں کو جدا جدا کیا جائے زکوۃ کے خوف سے۔

(۷۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِى وَقَّاصٍ زَمَانًا فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ حَدِيثًا وَاحِدًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ فِى الصَّدَقَةِ وَالْخَلِيطَانِ مَا اجْتَمَعَ عَلَى الْفَحْلِ وَالرَّاعِى وَالْحَوْضِ)). [منکر۔ دار قطنی]

(۷۳۳۳) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک عرصہ رہا، میں نے ان سے صرف ایک ہی

حدیث سنی جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمائی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یکجا کو جدا جدا نہ کیا جائے اور جدا جدا کو یکجا نہ کیا جائے زکوۃ میں اور ''مشترک'' وہ ہیں جو سانڈ، حوض اور چرواہے میں اکٹھی ہوں۔

(۷۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ مَا يَعْنِي بِالْخَلِيطَيْنِ؟ قَالَ : إِذَا كَانَ الْمُرَاحُ وَاحِدًا وَالرَّاعِي وَاحِدًا وَالدَّلْوُ وَاحِدًا. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۳۳۴) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شراکت دار ہیں وہ آپس میں زکوۃ کا حصہ برابر برابر تقسیم کریں گے۔ سفیان کہتے ہیں: میں نے عبید اللہ سے کہا: خلیطین سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے کہا: جن کا باڑہ ایک ہو، چرواہا ایک ہو اور ڈول بھی ایک ہو۔

(۷۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ : قَدِمَ الْحَسَنُ مَكَّةَ فَسَأَلُوهُ عَنْ أَرْبَعِينَ شَاةً بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ : فِيهَا شَاةٌ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۳۳۵) حمید نے بیان کیا کہ حسن رضی اللہ عنہ مکہ آئے تو انہوں نے ان سے ان چالیس بکریوں کے بارے میں پوچھا جو دو آدمیوں کی ہوں، انہوں نے کہا: ان میں ایک بکری ہے۔

(۷۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ النَّفَرِ الْخُلَطَاءِ لَهُمْ أَرْبَعُونَ شَاةً. قَالَ : عَلَيْهِمْ شَاةٌ قُلْتُ : فَإِنْ كَانَتْ لِوَاحِدٍ تِسْعٌ وَثَلاَثُونَ وَلآخَرَ شَاةٌ قَالَ : عَلَيْهِمَا شَاةٌ. [صحيح۔ أخرجه دار قطني]

(۷۳۳۶) ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے اس ریوڑ کے بارے میں پوچھا جس میں مشترکہ چالیس بکریاں ہوں تو انہوں نے کہا: اس میں ایک بکری ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اگر ایک کی انتالیس ہوں اور ایک کی ایک بکری تو انہوں نے کہا: ان پر ایک ہی بکری ہے۔

(۲۴) باب مَنْ تَجِبُ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ

زکوۃ کس پر واجب ہے

(۷۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ : قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، وَيَحْيَى بْنُ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَدَلَّ قَوْلُهُ -ﷺ- عَلَى أَنَّ خَمْسَ ذَوْدٍ وَخَمْسَ أَوَاقٍ وَخَمْسَةَ أَوْسُقٍ إِذَا كَانَ وَاحِدٌ مِنْهَا لِحُرٍّ مُسْلِمٍ فَفِيهِ الصَّدَقَةُ فِي الْمَالِ نَفْسِهِ لاَ فِي الْمَالِكِ لأَنَّ الْمَالِكَ لَوْ أَعْوَزَ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۳۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ نہیں اور پانچ وسق سے کم کھجوروں میں بھی زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹ سے کم میں بھی زکوۃ نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ کا فرمان اس پر دلالت کرتا ہے کہ پانچ اونٹ پانچ اوقیہ چاندی یا پانچ وسق کھجوریں، ان میں سے ایک چیز آزاد مسلمان کے پاس ہوگی تو اس کے مال میں زکوۃ ہوگی، جو اس کا ذاتی مال ہوگا مگر مالک کے مال میں، کیوں کہ مالک اگر محتاج ہو تو اس پر زکوۃ نہیں۔

(۷۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((ابْتَغُوا فِي مَالِ الْيَتِيمِ أَوْ فِي مَالِ الْيَتَامَى لاَ تُذْهِبُهَا أَوْ لاَ تَسْتَهْلِكُهَا الصَّدَقَةُ)).

وَهَذَا مُرْسَلٌ إِلاَّ أَنَّ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَكَّدَهُ بِالاِسْتِدْلاَلِ بِالْخَبَرِ الأَوَّلِ وَبِمَا رُوِيَ عَنِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي ذَلِكَ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْفُوعًا. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۷۳۳۸) یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یتیم یا فرمایا: یتیموں کے مال میں اضافہ کرو کہ اسے زکوۃ ہی نہ کھا جائے یا ختم نہ کر دے۔

(۷۳۳۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَلاَ مَنْ وَلِيَ يَتِيمًا لَهُ مَالٌ فَلْيَتَّجِرْ لَهُ فِيهِ وَلاَ يَتْرُكْهُ تَأْكُلُهُ الزَّكَاةُ)). وَرُوِيَ عَنْ مَنْدَلِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَمْرٍو بِمَعْنَاهُ. وَالْمُثَنَّى وَمَنْدَلٌ غَيْرُ قَوِيَّيْنِ. [منكر۔ أخرجه الترمذي]

(۷۳۳۹) عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی یتیم کا سرپرست بنے اور اس کا مال بھی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس میں تجارت کرے، اسے ایسے نہ چھوڑ دے کہ زکوۃ ہی کھا جائے۔

(۷۳۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ابْتَغُوا بِأَمْوَالِ الْيَتَامَى لَا تَأْكُلُهَا الصَّدَقَةُ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَلَهُ شَوَاهِدُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ دار قطنی]

(۷۳۴۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یتیم کے مال میں تجارت کرو، کہیں اسے زکوۃ ہی نہ کھا جائے۔

(۷۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مِحْجَنٍ أَوِ ابْنَ مِحْجَنٍ - وَكَانَ خَادِمًا لِعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ - قَالَ: قَدِمَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَيْفَ مَتْجَرُ أَرْضِكَ فَإِنَّ عِنْدِي مَالَ يَتِيمٍ قَدْ كَادَتِ الزَّكَاةُ أَنْ تُفْنِيَهُ قَالَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ.

كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ. وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ عَنْ عُمَرَ وَكِلَاهُمَا مَحْفُوظٌ.

وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ مُرْسَلًا. [صحیح لغیرہ]

(۷۳۴۱) ابو محجن یا ابن محجن فرماتے ہیں کہ عثمان بن ابی العاص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تیری زمین کی کیا قیمت ہے؟ کیوں کہ میرے پاس یتیم کا مال ہے۔ قریب ہے کہ زکوۃ اسے ختم کر دے۔ فرماتے ہیں کہ انہوں نے وہ مال اسے دے دیا۔

(۷۳۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُزَكِّي أَمْوَالَنَا وَنَحْنُ يَتَامَى. [ضعیف۔ أخرجه البخاری]

(۷۳۴۲) حبیب بن ابی ثابت ابو رافع کے بعض بچوں سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: علی رضی اللہ عنہ ہمارے مال کی زکوۃ دیا کرتے تھے اور ہم یتیم تھے۔

(۷۳۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ صَلْتٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ أَقْطَعَ أَبَا رَافِعٍ أَرْضًا فَلَمَّا مَاتَ أَبُو رَافِعٍ بَاعَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَمَانِينَ أَلْفًا فَدَفَعَهَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَكَانَ يُزَكِّيهَا فَلَمَّا قَبَضَهَا وَلَدُ أَبِي رَافِعٍ عَدُّوا مَالَهُمْ فَوَجَدُوهَا نَاقِصَةً.

فَأَتَوْا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ : أَحَسَبْتُمْ زَكَاتَهَا؟ قَالُوا : لاَ قَالَ فَحَسَبُوا زَكَاتَهَا فَوَجَدُوهَا سَوَاءً فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَكُنْتُمْ تَرَوْنَ يَكُونَ عِنْدِي مَالٌ لاَ أُؤَدِّي زَكَاتَهُ.

وَرَوَاهُ حُسَنُ بْنُ صَالِحٍ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ أَشْعَثَ وَقَالاَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ وَهُوَ الصَّوَابُ.

[ضعيف۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۳۴۳) ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو رافع کے لیے زمین مختص کی جب ابو رافع فوت ہو گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اسی ہزار میں فروخت کیا اور وہ علی رضی اللہ عنہ کو دیے، وہ اس کی زکوۃ دیا کرتے تھے اور جب ابو رافع کے بیٹوں نے قبضے میں لیا تو اسے تھوڑا پایا تو وہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے ان کو خبر دی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی زکوۃ کا حساب لگایا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر جب زکوۃ کا حساب لگایا تو اسے پورا پورا پایا، تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ میرے پاس مال ہو اور میں اس کی زکوۃ ادا نہ کروں۔

(۷۳۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَكَّى أَمْوَالَ بَنِي أَبِي رَافِعٍ - قَالَ - فَلَمَّا دَفَعَهَا إِلَيْهِمْ وَجَدُوهَا بِنَقْصٍ فَقَالُوا : إِنَّا وَجَدْنَاهَا بِنَقْصٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَتُرَوْنَ أَنَّهُ يَكُونُ عِنْدِي مَالٌ لاَ أُزَكِّيهِ. [ضعيف]

(۷۳۴۴) عبدالرحمن بن ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ ابو رافع رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کے مال کی زکوۃ دیا کرتے تھے۔ جب وہ مال علی رضی اللہ عنہ نے ان کو دیا تو انہوں نے اسے کم پایا تو انہوں نے کہا: یہ مال کم ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ مال میرے پاس ہو اور میں اس کی زکوۃ نہ دوں۔

(۷۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَلِينِي وَأَخًا لِي يَتِيمٌ فِي حَجْرِهَا ، وَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ أَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ. [أخرجه مالك]

(۷۳۴۵) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آیا کرتیں اور میرا ایک یتیم بھائی ان کی گود میں تھا اور وہ ہمارے مال میں سے زکوۃ نکالا کرتی تھیں۔

(۷۳۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يُزَكِّي مَالَ الْيَتِيمِ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا . [صحيح۔ أخرجه الشافعی]

(۷۳۴۶) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ یتیم کے مال کی زکوۃ دیا کرتے تھے۔

(۷۳۴۷) فَأَمَّا مَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : مَنْ وَلِيَ مَالَ يَتِيمٍ فَلْيُحْصِ عَلَيْهِ السِّنِينَ ، وَإِذَا دَفَعَ إِلَيْهِ مَالَهُ أَخْبَرَهُ بِمَا فِيهِ مِنَ الزَّكَاةِ ، فَإِنْ شَاءَ زَكَّى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَغَيْرُهُ عَنْ لَيْثٍ.

وَقَدْ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي مُنَاظَرَةٍ جَرَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَنْ خَالَفَهُ وَجَوَابُهُ عَنْ هَذَا الأَثَرِ مَعَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ هَذَا لَيْسَ بِثَابِتٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مِنْ وَجْهَيْنِ أَحَدُهُمَا أَنَّهُ مُنْقَطِعٌ ، وَأَنَّ الَّذِي رَوَاهُ لَيْسَ بِحَافِظٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَجِهَةُ انْقِطَاعِهِ أَنَّ مُجَاهِدًا لَمْ يُدْرِكِ ابْنَ مَسْعُودٍ وَرَاوِيَةُ الَّذِي لَيْسَ بِحَافِظٍ هُوَ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ قَدْ ضَعَّفَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلاَّ أَنَّهُ يَتَفَرَّدُ بِإِسْنَادِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ وَابْنُ لَهِيعَةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۷۳۴۷) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو یتیم کے مال کا ولی بنے اور کئی سالوں تک اسے شمار کرے تو جب مال اسے لوٹائے تو اسے آگاہ کر دے کہ اتنی زکوۃ بنتی ہے۔ اگر وہ چاہے تو زکوۃ ادا کرے اگر نہ چاہے تو نہ ادا کرے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس مناظرے میں جو ان کا مخالف سے ہوا اس اثر کے بارے ان کا جواب یہ تھا کہ تیرا خیال ہے کہ یہ ابن مسعود سے ثابت نہیں دو اعتبار سے: ایک یہ کہ وہ منقطع ہے، دوسرا جس سے بیان کی ہے اس کا حافظ نہیں۔ شیخ نے کہا: اس کے انقطاع کی وجہ یہ ہے کہ مجاہد نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو نہیں پایا۔

(۲۵) باب مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ

ان حضرات کا ذکر جن کے ہاں غلام کے مال میں زکوۃ نہیں

(۷۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ زَكَاةٌ حَتَّى يُعْتَقَ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ : لَيْسَ فِي مَالِ مَمْلُوكٍ زَكَاةٌ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۳۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ غلام کے مال میں زکوۃ نہیں جب تک وہ آزاد نہ ہو جائے۔

(۲۶) باب مَنْ قَالَ زَكَاةُ مَالِهِ عَلَى مَالِكِهِ وَأَنَّ الْعَبْدَ لاَ يَمْلِكُ

مال کی زکوۃ اس کے مالک پر ہوتی ہے اور غلام مالک نہیں ہوتا

(۷۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۴۹) حضرت سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تو جس نے غلام خریدا اس کے لیے مال ہے جس نے اسے بیچا مگر یہ کہ خریدنے والا شرط رکھ لے۔

(۷۳۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ وَجَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعَلَى الْمَمْلُوكِ زَكَاةٌ فَقَالَ : لاَ. فَقُلْتُ : عَلَى مَنْ هِيَ فَقَالَ : عَلَى مَالِكِهِ.

وَيُذْكَرُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ جَابِرٍ الْحَذَّاءِ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ هَلْ فِي مَالِ الْمَمْلُوكِ زَكَاةٌ قَالَ : فِي مَالِ كُلِّ مُسْلِمٍ زَكَاةٌ فِي مِائَتَيْنِ خَمْسَةٌ فَمَا زَادَ فَبِالْحِسَابِ.

(۷۳۵۰) عبداللہ بن نافع ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے امیر المؤمنین! کیا غلام پر زکوۃ ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں، میں نے کہا پھر کس پر مال زکوۃ واجب ہے تو انہوں نے کہا: مالک پر۔ جابر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا یتیم کے مال میں زکوۃ ہے انہوں نے کہا: ہر مال دار مسلم کے مال میں زکوۃ ہے، ہر دو سو میں سے پانچ ہیں اسی حساب سے جتنے ہو جائیں۔

(۲۷) باب لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ زَكَاةٌ

مکاتب غلام کے مال میں زکوۃ نہیں

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

(۷۳۵۱) وَذَلِكَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَتَهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْعَبْدِ ، وَلاَ الْمُكَاتَبِ زَكَاةٌ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الرزاق]

(۷۳۵۱) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام اور مکاتب کے مال میں زکوۃ نہیں۔

(۷۳۵۲) وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : لَيْسَ فِي مَالِ الْمُكَاتَبِ ، وَلاَ الْعَبْدِ زَكَاةٌ حَتَّى يُعْتَقَ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ فِي الْمُكَاتَبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

وَهُوَ قَوْلُ مَسْرُوقٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمَكْحُولٍ. [حسن۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۳۵۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکاتب اور غلام کے مال میں زکوۃ نہیں ہے، جب تک وہ آزاد نہ ہو جائیں۔

(۴۸) باب الْوَقْتِ الَّذِي تَجِبُ فِيهِ الصَّدَقَةُ

جس وقت میں زکوۃ واجب ہے

قَدْ مَضَى حَدِيثُ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ((لَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)).

وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : ((ثَلاَثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ طَعِمَ طَعْمَ الإِيمَانِ فَذَكَرَ مِنْهُنَّ)) وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ رَافِدَةً عَلَيْهِ فِي كُلِّ عَامٍ.

عاصم بن ضمرہ اور حارث کی حدیث گزر چکی ہے جو انہوں نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کسی مال میں زکوۃ نہیں جب تک اس پر سال نہ گزر جائے۔ عبداللہ بن معاویہ غاضری نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں گی اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا، پھر آپ ﷺ نے ان میں اس کا ذکر بھی کیا کہ اپنے مال کی زکوۃ دے اپنے طیب نفس سے اور اس پر ہر سال ہمیشگی کرتا رہے۔

(۷۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- جَاءَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَالٌ مِنْ قِبَلِ ابْنِ الْحَضْرَمِيِّ.

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا - قَالَ جَابِرٌ - فَقُلْتُ وَعَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُعْطِينِي هَكَذَا وَهَكَذَا فَبَسَطَ يَدَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ أَظُنُّهُ قَالَ خُذْ فَحَثَوْتُ فَإِذَا هِيَ خَمْسُمِائَةٍ - قَالَ جَابِرٌ - فَعَدَّ فِي يَدِي خَمْسَمِائَةٍ ، ثُمَّ خَمْسَمِائَةٍ - قَالَ - وَزَادَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ

قَالَ لِجَابِرٍ :لَيْسَ عَلَيْكَ فِيهِ صَدَقَةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [صحيح۔ اخرجه البخاري]

(۷۳۵۳) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ابن حضرمی کی طرف سے کچھ مال آیا، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کسی کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرض ہو یا آپ کی طرف سے کوئی وعدہ ہو تو وہ ہمارے پاس آئے۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: ہاں میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، مجھے ایسے ایسے دو۔ انہوں نے اپنے ہاتھ تین مرتبہ پھیلائے، میرا خیال ہے چلو ڈالتا ہوں جب وہ پانچ سو ہو گئے تو جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے میرے ہاتھ میں پانچ سو شمار کیے، پھر پانچ سو اور بعض نے اس سے زیادہ کہے ہیں اور انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: تجھ پر زکوۃ نہیں حتیٰ کہ سال گزر جائے۔

(۷۳۵٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ :أَنَّهُ سَأَلَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ مُكَاتَبٍ لَهُ قَاطَعَهُ بِمَالٍ عَظِيمٍ هَلْ عَلَيْهِ فِيهِ زَكَاةٌ؟ فَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ :إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ يَأْخُذُ مِنْ مَالٍ زَكَاةً حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ قَالَ الْقَاسِمُ :وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَعْطَى النَّاسَ أَعْطِيَاتِهِمْ سَأَلَ الرَّجُلَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبَتْ عَلَيْكَ فِيهِ الزَّكَاةُ؟ فَإِنْ قَالَ :نَعَمْ أَخَذَ مِنْ عَطَائِهِ زَكَاةَ مَالِهِ ذَلِكَ ، وَإِنْ قَالَ :لاَ سَلَّمَ إِلَيْهِ عَطَاءَهُ وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۷۳۵٤) محمد بن عقبہ زبیر رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے کاتب کے بارے میں دریافت کیا، جس کو اس نے بہت سارا مال دیا، کیا اس میں اس پر زکوۃ ہے؟ تو قاسم بن محمد نے کہا: بے شک ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس مال سے زکوۃ نہیں لیتے تھے حتیٰ کہ اس پر پورا سال آجائے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ جب لوگوں کو عطیات دیتے تو فرماتے: کیا تیرے پاس اس کے علاوہ بھی مال ہے تو اس میں تجھ پر زکوۃ واجب ہو گئی۔ اگر وہ کہتا: ہاں تو آپ ان کے دیے ہوئے مال میں سے زکوۃ لیتے اور اگر وہ کہتا: نہیں تو تمام عطیہ اس کے حوالے کر دیتے اور اس سے کچھ بھی مال نہیں لیتے تھے۔

(۷۳۵۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ عَنْ أَبِيهَا قَالَ : كُنْتُ إِذَا جِئْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبِضُ مِنْهُ عَطَائِي سَأَلَنِي هَلْ عِنْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبَتْ فِيهِ الزَّكَاةُ؟ فَإِنْ قُلْتُ :نَعَمْ أَخَذَ مِنْ عَطَائِي زَكَاةَ ذَلِكَ الْمَالِ وَإِنْ قُلْتُ :لاَ دَفَعَ إِلَيَّ عَطَائِي.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :وَإِنْ قُلْتُ لاَ سَلَّمَ إِلَيَّ عَطَائِي وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۷۳۵۵) عائشہ بنت قدامہ اپنے والد سے نقل فرماتی ہیں کہ جب میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آتی اور ان سے اپنا حصہ

وصول کرتی تو وہ کہتے: کیا تیرے پاس مال ہے، جس پر زکوٰۃ فرض ہو؟ اگر میں کہتی: ہاں تو میرے حصے میں سے زکوٰۃ وصول کر لیتے اور اگر میں کہتی: نہیں تو وہ مجھے میرا حصہ دے دیتے۔

یہ الفاظ امام شافعی کی حدیث کے ہیں۔ ابن بکیر کی ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا: اگر میں کہتی: نہیں تو میرا حصہ مجھے دے دیتے اور اس میں سے کچھ نہ لیتے۔

(۷۳۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لاَ تَجِبُ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

[صحيح۔ معنى تخريجه]

(۷۳۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں: کسی مال میں زکوٰۃ واجب نہیں حتی کہ اس پر سال نہ گزر جائے۔

(۷۳۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ أَخَذَ مِنَ الأَعْطِيَةِ الزَّكَاةَ مُعَاوِيَةُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْعَطَاءُ فَائِدَةٌ وَلاَ زَكَاةَ فِيهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۳۵۷) مالک ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے پہلا شخص جس نے عطایا میں سے زکوٰۃ وصول کی امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تھے۔ امام شافعی فرماتے ہیں: وہ ایک فائدہ ہے اس میں زکوٰۃ نہیں ہے حتی کہ سال گزر جائے۔

(۲۹) باب مَا عَلَى الإِمَامِ مِنْ بَعْثِ السُّعَاةِ عَلَى الصَّدَقَةِ

عاملینِ زکوٰۃ کو بھیجنے کے لیے امام پر کیا ہے

(۷۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ.

وَثَبَتَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ. وَفِيهِ أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۳۵۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا۔

ابوحمید ساعدی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو بنو سلیم کی زکوٰۃ پر عامل بنایا جسے ابن لتبیہ کہتے تھے۔ جب وہ آیا تو اس کا حساب کیا۔ اس میں اور بھی احادیث ہیں۔

(۷۳۵۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمْ يَكُونَا يَأْخُذَانِ الصَّدَقَةَ مَثْنَاةً وَلَكِنْ يَبْعَثَانِ عَلَيْهَا فِي الْجَدْبِ وَالْخِصْبِ وَالسِّمَنِ وَالْعَجَفِ لأَنَّ أَخْذَهَا فِي كُلِّ عَامٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سُنَّةٌ.

وَرَوَاهُ فِي الْقَدِيمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَزَادَ فِيهِ : وَلاَ يُضَمِّنُونَهَا أَهْلَهَا ، وَلاَ يُؤَخِّرُونَ أَخْذَهَا عَنْ كُلِّ عَامٍ.

[صحیح۔ أخرجه الشافعی]

(۷۳۵۹) ابن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اون وغیرہ کی زکوۃ نہیں لیا کرتے تھے لیکن وہ زکوۃ وصولی وصولی کے لیے عاملین کو بھیجتے خوشحالی وخشک سالی میں، آسودگی و بدحالی میں؛ کیوں کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے ہر سال زکوۃ وصول کی۔ اس لیے یہ سنت ہے۔

(۳۰) باب أَيْنَ تُؤْخَذُ صَدَقَةُ الْمَاشِيَةِ

چرنے والے جانداروں کی زکوۃ کہاں وصول کی جائے

(۷۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ عَامَ الْفَتْحِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ : ((لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ وَلاَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ إِلاَّ فِي دُورِهِمْ)). [صحیح۔ أبو داؤد]

(۷۳۶۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو فتح مکہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا: آگے پوری حدیث بیان کی اور اس میں کہا: نہ ملانا ہے اور نہ الگ کرنا ہے اور نہ وصول کیا جائے زکوۃ مگر ان کے گھروں میں۔

(۷۳۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي قَوْلِهِ : لاَ جَلَبَ وَلاَ جَنَبَ قَالَ : أَنْ تُصَدَّقَ الْمَاشِيَةُ فِي مَوَاضِعِهَا وَلاَ تُجْلَبَ إِلَى الْمُصَدِّقِ. وَالْجَنَبُ عَنْ هَذِهِ الطَّرِيقَةِ أَيْضًا لاَ تُجْنَبُ أَصْحَابُهَا يَقُولُ : وَلاَ يَكُونُ الرَّجُلُ بِأَقْصَى مَوْضِعِ أَصْحَابِ الصَّدَقَةِ فَتُجْنَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ تُؤْخَذُ فِي مَوْضِعِهِ.

[صحیح۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۳۶۱) یعقوب بن ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا جو محمد بن اسحق کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ''لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ'' اس سے مقصود یہ ہے کہ چرنے والے جانوروں کی زکوۃ ان کی جگہ پر لی جائے اور ان عامل کی طرف نہ لے جایا

جائے اور جب سے مراد اسی طریقہ سے یہ ہے کہ اس کے مالک اسے ایک طرف پر نہ لے جائیں اور یہ کہ اسے صدقہ لینے والوں کی جگہ سے ایک طرف اور ان سے دور نہ کیے جائیں، بلکہ ان کی زکوٰۃ اسی جگہ لی جائے۔ جہاں وہ رہتے ہیں۔

(۷۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ مِيَاهِهِمْ أَوْ عِنْدَ أَفْنِيَتِهِمْ)). شَكَّ أَبُو دَاوُدَ. [صحيح۔ أخرجه الطيالسي]

(۷۳۶۲) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کے اموال کی زکوٰۃ ان کے پانیوں کے پاس لی جائے یا پھر ان کے صحنوں میں۔

(۷۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَلَى مِيَاهِهِمْ بِأَفْنِيَتِهِمْ)). لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ.

وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ :تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ عَلَى مِيَاهِهِمْ وَأَفْنِيَتِهِمْ .

وَقَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ. [صحيح۔ أخرجه الطبراني في الاوسط]

(۷۳۶۳) سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیہات والوں کی زکوٰۃ ان کے پانیوں کے گھاٹ یا ان کے باڑوں میں لی جائے۔

ایک روایت میں ہے کہ مسلمانوں کے احوال کی زکوٰۃ ان کے پانیوں یا باڑوں میں لی جائے۔

(۳۱) باب الاِسْتِسْلاَفِ عَلَى أَهْلِ الصَّدَقَةِ ثُمَّ قَضَائِهِ مِنْ سُهْمَانِهِمْ

اہل زکوٰۃ سے کوئی چیز ادھار لینے، پھر ان کے حصے میں سے اس کی ادائیگی کرنے کا بیان

(۷۳۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَهُ إِيَّاهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۳۶۴) ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ایک اونٹ ادھار لیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زکوۃ کے اونٹ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اسے ادا کردوں۔

(۳۲) باب تَعْجِيلِ الصَّدَقَةِ

زکوۃ جلدی ادا کرنے کا بیان

اعْتَمَدَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيهِ عَلَى مَا ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الْيَمِينِ ((فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ)) ثُمَّ عَلَى مَا ثَبَتَ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي ذَلِكَ مِنْهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُبَّمَا كَفَّرَ عَنْ يَمِينِهِ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ وَرُبَّمَا كَفَّرَ بَعْدَ مَا يَحْنَثُ وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ الأَيْمَانِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَيُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَلاَ أَدْرِى أَيَثْبُتُ أَمْ لاَ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- تَسَلَّفَ صَدَقَةَ مَالِ الْعَبَّاسِ قَبْلَ تَحِلَّ . يَعْنِى بِهِ مَا

اس مسئلہ میں امام شافعی نے اس مسئلہ پر قیاس کیا ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قسم کے متعلق منقول ہے کہ قسم کا کفارہ پہلے ادا کردے۔ پھر وہ خیر والا کام کرے۔ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی یہی منقول ہے، ان میں عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ وہ بعض اوقات یمین کا کفارہ حانث ہونے سے پہلے ادا فرماتے اور بعض اوقات بعد میں۔ اس کی تفصیل کتاب الایمان میں آجائے گی۔

(۷۳۶۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ فَأَذِنَ لَهُ فِي ذَلِكَ. [حسن لغيره۔ أبو داؤد]

(۷۳۶۵) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی زکوۃ کی جلد ادائیگی کا سوال کیا اس کے واجب ہونے سے پہلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی۔

(۷۳۶۶) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَحَدِيثُ هُشَيْمٍ أَصَحُّ.

قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ فَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ هَكَذَا وَخَالَفَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ حَجَّاجٍ فَقَالَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجْرٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَخَالَفَهُ فِي لَفْظِهِ

فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعُمَرَ :((إِنَّا قَدْ أَخَذْنَا مِنَ الْعَبَّاسِ زَكَاةَ الْعَامِ عَامَ الأَوَّلِ)).
وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ - هُوَ الْعَرْزَمِيُّ - عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ عُمَرَ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ ، وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : ((إِنَّا كُنَّا قَدْ تَعَجَّلْنَا صَدَقَةَ مَالِ الْعَبَّاسِ لِعَامِنَا هَذَا عَامَ أَوَّلَ)). وَهَذَا هُوَ الأَصَحُّ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ وَرُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۷۳۶۶) سعید بن منصور فرماتے ہیں کہ ابوداؤد نے یہ حدیث بیان کی اور اس پوری حدیث کا تذکرہ کیا۔

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ہم نے عباس رضی اللہ عنہ سے ایک سال کی زکوۃ پہلے وصول کر لی ہے، نیز عمر و عباس کے قصے میں یہ بات بھی منقول ہے کہ ہم عباس کے مال کا صدقہ لینے میں جلدی کرتے تھے، اس سال میں آنے والے سال کی زکوۃ لے لیتے۔

(۷۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُدَيْمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ قِصَّةً فِي بَعْثِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَاعِيًا وَمَنْعِ الْعَبَّاسِ صَدَقَتَهُ وَأَنَّهُ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- مَا صَنَعَ الْعَبَّاسُ فَقَالَ :((أَمَا عَلِمْتَ يَا عُمَرُ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ. إِنَّا كُنَّا احْتَجْنَا فَاسْتَسْلَفْنَا الْعَبَّاسَ صَدَقَةَ عَامَيْنِ)).
لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ قَتَادَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَعَجَّلَ مِنَ الْعَبَّاسِ صَدَقَةَ عَامٍ أَوْ صَدَقَةَ عَامَيْنِ ، وَفِي هَذَا إِرْسَالٌ بَيْنَ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَقَدْ وَرَدَ هَذَا الْمَعْنَى فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ وَجْهٍ ثَابِتٍ عَنْهُ. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی]

(۷۳۶۷) علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو عامل بنا کر بھیجا اور عباس رضی اللہ عنہ نے زکوۃ نہ دی اور پھر عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کو بتائی جو عباس رضی اللہ عنہ نے کہی آپ نے فرمایا: اے عمر! کیا تم جانتے نہیں کہ چچا باپ کی قسم ہوتا ہے ہم ضرورت محسوس کرتے تو عباس رضی اللہ عنہ سے دو سال کی زکوۃ ادھار لے لیتے تھے۔

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عباس رضی اللہ عنہ سے ایک یا دو سال کی زکوۃ پہلے وصول کر لی۔

(۷۳۶۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ :مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلاَّ أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ ، وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ أَدْرُعَهُ وَأَعْتِدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ، وَأَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا . -ثُمَّ قَالَ - يَا عُمَرُ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَفْصٍ بِهَذَا اللَّفْظِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَأَعْتَادَهُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَاءَ ، وَرَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا .

وَمِنْ حَدِيثِ شُعَيْبٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ ، ثُمَّ قَالَ تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ :هِيَ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا .

قَالَ الشَّيْخُ :وَكَمَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ رَوَاهُ أَبُو أُوَيْسٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَكَذَلِكَ هُوَ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ وَحَمَلُوهُ عَلَى أَنَّهُ -ﷺ- كَانَ أَخَّرَ عَنْهُ الصَّدَقَةَ عَامَيْنِ مِنْ حَاجَةٍ بِالْعَبَّاسِ إِلَيْهِ وَالَّذِي رَوَاهُ وَرْقَاءُ عَلَى أَنَّهُ كَانَ تَسَلَّفَ مِنْهُ صَدَقَةَ عَامَيْنِ وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى جَوَازِ تَعْجِيلِ الصَّدَقَةِ، فَأَمَّا الَّذِي رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ فَإِنَّهُ يَبْعُدُ مِنْ أَنْ يَكُونَ مَحْفُوظًا لأَنَّ الْعَبَّاسَ كَانَ رَجُلاً مِنْ صَلِيبَةِ بَنِي هَاشِمٍ تَحْرُمُ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ فَكَيْفَ يَجْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا عَلَيْهِ مِنْ صَدَقَةِ عَامَيْنِ صَدَقَةً عَلَيْهِ ، وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَهِيَ لَهُ وَمِثْلُهَا مَعَهَا .

وَقَدْ يُقَالُ لَهُ بِمَعْنَى عَلَيْهِ فَرِوَايَتُهُ مَحْمُولَةٌ عَلَى سَائِرِ الرِّوَايَاتِ وَقَدْ يَكُونُ الْمُرَادُ بِقَوْلِهِ فَهِيَ عَلَيْهِ أَيْ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- لِيَكُونَ مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ وَرْقَاءَ ، وَرِوَايَةُ وَرْقَاءَ أَوْلَى بِالصِّحَّةِ لِمُوَافَقَتِهَا مَا تَقَدَّمَ مِنَ الرِّوَايَاتِ الصَّرِيحَةِ بِالاِسْتِسْلاَفِ وَالتَّعْجِيلِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۳۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو کہا گیا کہ ابن جمیل، خالد بن ولید اور عباس رضی اللہ عنہم نے زکوۃ نہیں دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن جمیل تو صرف اس بات کا انتقام لے رہا ہے کہ وہ محتاج تھا، اللہ نے اسے غنی کر دیا اور خالد پر تم ظلم وزیادتی کرتے ہو۔ اس نے تو اپنی زرع اور خود کو اللہ کی راہ میں وقف کر دیا ہے، لیکن عباس کی زکوۃ میرے ذمہ ہے اور اتنی مزید، پھر فرمایا: اے عمر! کیا تو جانتا نہیں کہ آدمی کا چچا والد کی مانند ہوتا ہے۔

ابو زناد نے حدیث میں بیان کیا کہ یہ اس پر زکوۃ ہے اور اس کے برابر اور بھی۔ نیز ابو الزناد اپنے والد سے نقل فرماتے

ہیں کہ انہوں نے ان پر محمول کیا ہے کہ آپ نے اس سے دو سال کا صدقہ مؤخر کیا، اس وجہ سے عباس رضی اللہ عنہ کو عذر تھا جو ورقاء نے بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ ان سے دو سال کا صدقہ پہلے وصول فرما لیتے اور اس میں پہلے زکوۃ وصول کرنے کے جواز کی دلیل ہے، مگر جو شعیب نے بیان کیا وہ بعید ہے؛ کیوں کہ عباس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی برادری میں سے تھے اور بنو ہاشم پر زکوۃ حلال نہیں۔ سو پھر رسول اللہ ﷺ نے ان پر دو سال کی زکوۃ کیسے صدقہ کر دی اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ان تمام روایات سے مقصود یہ ہے کہ یہ بھی ورقاء کی روایت کے موافق ہے اور یہ پہلی روایات کی موافقت کی وجہ سے زیادہ صحیح ہے۔ جس میں زکوۃ جلد وصول کرنے کی دلیل ہے۔

(۷۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ إِلَى الَّذِي تُجْمَعُ عِنْدَهُ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ أَوْ ثَلاَثَةٍ. [صحيح۔ اخرجه مالك]

(۷۳۶۹) نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صدقۃ الفطر اس کی طرف بھیجا کرتے تھے۔ جس کی پاس عید الفطر سے دو یا تین دن پہلے جمع کیا جاتا تھا۔

(۳۳) باب النِّيَّةِ فِي إِخْرَاجِ الصَّدَقَةِ

زکوۃ دینے کی نیت کا بیان

(۷۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الزَّوْزَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :((إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ ، وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَى ، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ البخاري]

(۷۳۷۰) علقمہ بن وقاص بیان فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر پر فرما رہے تھے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور بے شک انسان کے لیے وہی ہے جو وہ نیت کرتا ہے۔ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اس ہجرت اللہ اور رسول ہی کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا یا عورت کے حصول

کے لیے ہوگی۔ اس کی ہجرت وہی ہے جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔

(۳۴) باب لاَ يُؤَدِّى عَنْ مَالِهِ فِيمَا وَجَبَ عَلَيْهِ إِلَّا مَا وَجَبَ عَلَيْهِ

زکوۃ اس مال سے ادا نہیں کی جائے گی جس میں واجب نہ ہوئی بلکہ اس مال سے جس میں واجب ہوئی

اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى فِي أَحَادِيثِ الصَّدَقَاتِ وَتَنْصِيصِهِ عَلَى الْوَاجِبِ فِي كُلِّ جِنْسٍ وَنَقْلِهِ فِي بَعْضِهِ إِلَى بَدَلٍ مُعَيَّنٍ وَتَقْدِيرِهِ الْجُبْرَانَ فِي بَعْضِهِ بِمُقَدَّرٍ مَعَ اخْتِلاَفِ الْقِيَمِ بِاخْتِلاَفِ الزَّمَانِ وَافْتِرَاقِ الْمَكَانِ.

(۷۳۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ : ((خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيرَ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۳۷۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ دانے کی زکوۃ دانے سے اور بکریوں کی بکریوں سے، اونٹ کی اونٹ سے اور گائے کی زکوۃ گائے سے وصول کرو۔

(۳۵) باب مَنْ أَجَازَ أَخْذَ الْقِيَمِ فِي الزَّكَوَاتِ

زکوۃ میں غلہ (ضرورت کی چیز) لینے کی اجازت کا بیان

(۷۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ : ائْتُونِي بِخَمِيسٍ أَوْ لَبِيسٍ آخُذُهُ مِنْكُمْ مَكَانَ الصَّدَقَةِ فَإِنَّهُ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ ، وَخَيْرٌ لِلْمُهَاجِرِينَ بِالْمَدِينَةِ. كَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ.

وَخَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ فَقَالَ قَالَ مُعَاذٌ بِالْيَمَنِ : ائْتُونِي بِعَرَضِ ثِيَابٍ آخُذُهُ مِنْكُمْ مَكَانَ الذُّرَةِ وَالشَّعِيرِ. [ضعيف]

(۷۳۷۲) طاؤس فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے یمن والوں سے کہا کہ تم میرے پاس نیزے یا کپڑے لاؤ میں تم سے زکوۃ کے عوض وصول کروں گا کیوں کہ وہ تمہارے لیے آسان ہے اور مہاجرین مدینہ کے لیے بہتر ہے۔

لیکن روایت میں ہے کہ انہوں نے کہا: میرے پاس کپڑا لاؤ میں تم سے چاول اور جو کے عوض لوں گا۔

(۷۳۷۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ عَنْهُ حَدِيثُ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذٍ إِذْ كَانَ مُرْسَلاً فَلاَ حُجَّةَ فِيهِ ، وَقَدْ قَالَ فِيهِ بَعْضُهُمْ مِنَ الْجِزْيَةِ بَدَلَ الصَّدَقَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا هُوَ الأَلْيَقُ بِمُعَاذٍ وَالأَشْبَهُ بِمَا أَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِهِ مِنْ أَخْذِ الْجِنْسِ فِي الصَّدَقَاتِ وَأَخْذِ الدِّينَارِ أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ ثِيَابٍ بِالْيَمَنِ فِي الْجِزْيَةِ وَأَنْ تُرَدَّ الصَّدَقَاتُ عَلَى فُقَرَائِهِمْ لاَ أَنْ يَنْقُلَهَا إِلَى الْمُهَاجِرِينَ بِالْمَدِينَةِ الَّذِينَ أَكْثَرُهُمْ أَهْلُ فَىْءٍ لاَ أَهْلَ صَدَقَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۷۳۷۴) وَأَمَّا الَّذِى رَوَاهُ مُجَالِدٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ عَنِ الصُّنَابِحِىِّ الأَحْمَسِىِّ قَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَبْصَرَ نَاقَةً مُسِنَّةً فِى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَغَضِبَ وَقَالَ :((قَاتَلَ اللَّهُ صَاحِبَ هَذِهِ النَّاقَةِ)). فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرَيْنِ مِنْ حَوَاشِى الصَّدَقَةِ قَالَ :((فَنَعَمْ إِذًا)).

وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُجَالِدِ فَذَكَرَهُ.

فَقَدْ قَالَ أَبُو عِيسَى سَأَلْتُ عَنْهُ الْبُخَارِىَّ فَقَالَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ :أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- رَأَى فِى إِبِلِ الصَّدَقَةِ مُرْسَلاً. وَضَعَّفَ مُجَالِدًا. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۳۷۴) صنابحی احمسی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسنہ اونٹنی کو زکوۃ کے اونٹوں میں دیکھا تو آپ ﷺ غصے میں آ گئے اور فرمایا: اللہ اس اونٹنی والے کو ہلاک کرے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسے میں نے دو اونٹوں کے عوض لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے۔

ابوعیسیٰ کہتے ہیں: میں نے امام بخاری سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس حدیث کو اسماعیل بن ابی خالد نے قیس بن ابی حازم سے نقل کیا کہ نبی کریم ﷺ نے اونٹوں میں زکوۃ بیان کی ہے۔ یہ حدیث مرسل ہے اور مجاہد نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۷۳۷۵) أَخْبَرَنَاهُ مُرْسَلاً أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِى عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِى حَازِمٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ رَأَى فِى إِبِلِ الصَّدَقَةِ نَاقَةً كَوْمَاءَ فَسَأَلَ عَنْهَا فَقَالَ الْمُصَدِّقُ :إِنِّى أَخَذْتُهَا بِإِبِلٍ فَسَكَتَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۳۷۵) قیس بن ابی حازم نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے زکوۃ کے اونٹوں میں ایک عمدہ اونٹنی دیکھی تو عامل سے پوچھا تو اس نے کہا: میں نے یہ اونٹ کے عوض لی ہے۔

(۳۶) باب الرَّجُلُ يَتَوَلَّى تَفْرِقَةَ زَكَاةِ مَالِهِ الْبَاطِنَةِ بِنَفْسِهِ

آدمی اپنے اموال باطنہ کی متفرق زکوۃ کا سرپرست بن سکتا ہے

(۷۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ صَاحِبُ الْعَبَاءِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ : جِئْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذِهِ زَكَاةُ مَالِي. قَالَ : وَقَدْ عَتَقْتَ يَا كَيْسَانُ قَالَ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : اذْهَبْ بِهَا أَنْتَ فَاقْسِمْهَا. [حسن۔ أخرجه ابن جعد]

(۷۲۷۶) ابوسعید مقبری فرماتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس دوسو درہم لے کر آیا اور میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ میرے مال کی زکوۃ ہے۔ انہوں نے کہا: اے کیسان! تو آزاد ہوگیا؟ تو میں نے کہا: ہاں۔ انہوں نے کہا: تو یہ لے جا اور تقسیم کردے۔

(۳۷) باب الْوَالِي يَأْخُذُ مِنْهُ زَكَاةَ أَمْوَالِهِ الظَّاهِرَةِ أَحَبَّ ذَلِكَ أَوْ كَرِهَهُ

والی اس کے اموال ظاہرہ کی زکوۃ لے سکتا ہے

(۷۲۷۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ : لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ. فَمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلاَّ بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ)). قَالَ أَبُو بَكْرٍ : وَاللَّهِ لأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ، وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ : فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَقَالاَ : عِقَالاً. وَحَدِيثُ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : ((مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا)). قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح۔ معنى تخريجه]

(۷۳۷۷) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے۔ اہلِ عرب میں سے جس نے انکار کیا کیا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابو بکر! تم لوگوں سے کیسے لڑائی کرو گے جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے اتنی دیر تک لڑتا رہوں جب تک وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار نہ کرلیں، سو جس نے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرلیا۔ اس نے مجھ سے اپنا مال اور جان بچالی مگر اس کے حق کے ساتھ اور اس کا حساب اللہ پر ہے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! جس نے نماز و زکوۃ میں فرق کیا میں اس سے لڑائی کروں گا۔ بے شک زکوۃ مال کا حق ہے، اللہ کی قسم! اگر انہوں نے مجھ سے ایک بچہ بھی روکا جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دیا کرتے تھے تو اس کے منع کرنے کی وجہ سے بھی میں ان سے لڑائی کروں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! جو کچھ بھی وہ تھا میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے لڑائی کے لیے ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو کھول دیا تو میں نے جان لیا کہ وہ حق پر تھے۔ حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اجر کے حصول کے لیے دیا اس کے لیے اجر ہوگا اور جس نے روک لیا میں اسے اس سے لینے والا ہوں۔

(۳۸) باب الاِخْتِيَارِ فِي دَفْعِهَا إِلَى الْوَالِي

زکوۃ والی کے طرف لوٹانے کے اختیار کا بیان

(۷۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْفَوَائِدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْرَابٌ فَقَالُوا : يَأْتِينَا مُصَدِّقُونَ فَيَعْتَدُونَ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((أَرْضُوهُمْ)). فَأَعَادُوا عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ : ((أَرْضُوهُمْ)) قَالَ جَرِيرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَمَا أَتَانِي مُصَدِّقٌ بَعْدُ إِلاَّ ذَهَبَ وَهُوَ رَاضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ بِطُولِهِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۳۷۸) جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عامل ہمارے پاس آتے ہیں اور زیادتی کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں خوش رکھو، آپ نے ایسا تین مرتبہ کہا، چناں چہ جریر فرماتے ہیں: اس کے بعد جب بھی میرے پاس عامل آیا تو خوش خوش ہی گیا۔

(۷۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْغُصْنِ عَنْ صَخْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((سَيَأْتِيكُمْ رَكْبٌ مُبْغَضُونَ فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَرَحِّبُوا بِهِمْ وَخَلُّوا بَيْنَهُمْ

وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُونَ. فَإِنْ عَدَلُوا فَلأَنْفُسِهِمْ وَإِنْ ظَلَمُوا فَعَلَيْهَا ، وَأَرْضُوهُمْ فَإِنَّ تَمَامَ زَكَاتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوا لَكُمْ)). أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ أَبُو الْغُصْنِ هُوَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ غُصْنٍ

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِي إِسْنَادِهِ عَلَى أَبِي الْغُصْنِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۳۷۹) جابر بن عتیک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس سوار آئیں گے غصے کی حالت میں۔ سو جب وہ تمہارے پاس آئیں تو انہیں خوش آمدید کہو، اگر انہوں نے کوئی مطالبہ کیا تو اس کو پورا کرو۔ اگر وہ عدل وانصاف سے کام لیں گے تو یہ ان کی اپنی ذات کے لیے ہے اور اگر وہ ظلم کریں گے تو اس کا وبال بھی انہیں پر ہے اور انہیں خوش کرو، بیشک تمہاری زکوۃ کا عامل ہونا ان کی خوشی سے ہے اور چاہیے کہ وہ تمہارے لیے دعا کریں۔

(۷۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي هُنَيْدٌ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ عَلَى أَمْوَالِهِ بِالطَّائِفِ قَالَ قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ : كَيْفَ تَصْنَعُ فِي صَدَقَةِ أَمْوَالِي؟ قَالَ مِنْهَا مَا أَدْفَعُهَا إِلَى السُّلْطَانِ ، وَمِنْهَا مَا أَتَصَدَّقُ بِهَا فَقَالَ : مَا لَكَ وَمَا لِذَلِكَ قَالَ : إِنَّهُمْ يَشْتَرُونَ بِهَا الْبُزُوزَ وَيَتَزَوَّجُونَ بِهَا النِّسَاءَ وَيَشْتَرُونَ بِهَا الأَرَضِينَ. قَالَ : فَادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ۔ أَمَرَنَا أَنْ نَدْفَعَهَا إِلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ حِسَابُهُمْ. [ضعيف]

(۷۳۸۰) مغیرہ بن شعبہ کے غلام فرماتے ہیں کہ وہ طائف میں ان کے اموال پر نگران تھے، فرماتے ہیں کہ مجھے مغیرہ بن شعبہ نے کہا: تو میرے مال کی زکوۃ کا کیا کرتا ہے تو اس نے کہا: اس میں سے کچھ سلطان (بادشاہ) کو دے دیتا ہوں اور کچھ اس میں سے صدقہ کر دیتا ہوں، اس نے کہا: وہ اس کے لیے کیا کرتے ہیں تو اس نے کہا: وہ اس کے عوض پارچہ جات لیتے ہیں جن کے ساتھ وہ عورتوں سے نکاح کرتے ہیں اور اس کے ساتھ زمین بھی حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اسے ان کو واپس لوٹا دو، بے شک نبی کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم وہ انہیں لوٹا دیں اور ان کا حساب انہیں پر ہے۔

(۷۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : ادْفَعُوا صَدَقَاتِ أَمْوَالِكُمْ إِلَى مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ أَمْرَكُمْ ، فَمَنْ بَرَّ فَلِنَفْسِهِ ، وَمَنْ أَثِمَ فَعَلَيْهَا. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۳۸۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اپنے مالوں کی زکوۃ اپنے ان لوگوں کو ادا کرو، جو تمہارے امور کے والی بنے ہیں، جس نے نیکی کی وہ اسی کے لیے ہے اور جس نے گناہ کیا اس کا وبال اسی پر ہے۔

(۷۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ

غِيَاثٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَأَعْطِهِ صَدَقَتَكَ فَإِنِ اعْتَدَى عَلَيْكَ فَوَلِّهِ ظَهْرَهُ وَلَا تَلْعَنْهُ وَقُلِ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْتَسِبُ عِنْدَكَ مَا أَخَذَ مِنِّي)).

[ضعيف۔ أخرجه حاكم]

(۷۳۸۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عامل تمہارے پاس آئے تو اپنی زکوۃ اسے دے دو۔ اگر وہ تجھ پر زیادتی کرتے ہیں تو ان سے منہ موڑ لو اور لعنت نہ کرو اور یہ کہو کہ اے اللہ! میں تو تیری جناب سے نیکی بھلائی کا طالب ہوں، اس کے عوض جو انہوں نے مجھ سے وصول کیا ہے۔

(۷۳۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ
قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ :سُئِلَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ الزَّكَاةِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ :ادْفَعُوهَا إِلَيْهِمْ وَإِنْ شَرِبُوا بِهَا الْخَمْرَ يَعْنِي الْأُمَرَاءَ . [ضعيف]

(۷۳۸۳) زیاد کا غلام قزعہ بیان کرتا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس مال کو ان کی طرف لوٹا دو، اگرچہ امراء اس کی شراب ہی کیوں نہ پئیں۔

(۷۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سَعْدٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ :سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ :سَمِعْتَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ :نَعَمْ قَالَ :كَانَ يَدْفَعُهَا إِلَيْهِمْ يَعْنِي السُّلْطَانَ فِي الْفِتْنَةِ يُقْضِمُونَ بِهَا دَوَابَّهُمْ. [ضعيف]

(۷۳۸۴) حسن بن سعد جہنی فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن اسلم سے زکوۃ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: تو نے عبد اللہ بن عمر سے سنا ہے تو اس نے کہا: ہاں کہ وہ اپنے عمال کی طرف لوٹا دیں، یعنی کہ سلطان کو فتنے کے دور میں اس سے وہ اپنے چوپائیوں کو نگہداشت کرتے ہیں۔

(۷۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ أَتَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ :إِنَّهُ قَدْ أَدْرَكَ لِي مَالٌ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أُؤَدِّيَ زَكَاتَهُ وَأَنَا أَجِدُ لَهَا مَوْضِعًا وَهَؤُلَاءِ يَصْنَعُونَ فِيهَا مَا قَدْ رَأَيْتَ فَقَالَ :أَدِّهَا إِلَيْهِمْ قَالَ وَسَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقَالَ :أَدِّهَا إِلَيْهِمْ قَالَ وَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقَالَ :أَدِّهَا إِلَيْهِمْ.
وَرُوِّينَا فِي هَذَا أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[حسن۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۳۸۵) سہیل بن صالح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ سعد بن ابی وقاص کے پاس آئے اور کہا کہ میرے پاس مال ہے جن کی میں زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہوں اور میں اس کے مصرف کو جانتا ہوں اور یہ لوگ اس معاملے میں ایسے ہی کرتے ہیں جو تو نے دیکھا ہے تو انہوں نے کہا: تو پھر ان کو ادا کردے اور فرمایا: میں نے ایسا ہی سوال ابوسعید سے کیا تو انہوں نے کہا: ان کو ادا کر دے۔ فرماتے تھے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ان کو اسے ادا کردے۔

(۳۹) باب الاِخْتِيَارِ فِي قَسْمِهَا بِنَفْسِهِ إِذَا أَمْكَنَهُ ذَلِكَ لِيَكُونَ عَلَى يَقِينٍ مِنْ أَدَائِهَا

زکوٰۃ کو خود تقسیم کرنے کا اختیار ہے جب یہ ممکن ہو، تا کہ اسے اس کی ادائیگی کا یقین ہو جائے

رُوِيَ ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ.

(۷۳۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنْ زَكَاةِ مَالِهِ فَقَالَ: ادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: إِنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ قَالَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَرَرْتُ بِامْرَأَةٍ عَطَّارَةٍ فِي السُّوقِ فَلَوْ كَانَ مَعِي شَيْءٌ لأَعْطَيْتُهَا فَقَالَ: يَا غَضْبَانُ أَعْطِهِ خَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ مِنَ الزَّكَاةِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَبَسُوا عَلَيْنَا لَبَسَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ. [ضعیف]

(۷۳۸۶) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اپنے مال کی زکوٰۃ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اسے ان کی طرف لوٹا دو تو سعید بن جبیر نے کہا: بشر بن مروان کے پاس اہل شام میں سے ایک آدمی آیا اس نے اس سے سوال کیا تو اس نے کہا: میں بازار میں ایک عطار (خوشبو بیچنے والے) کے پاس سے گزرا۔ اگر میرے پاس کچھ ہوتا تو میں اسے ضرور دیتا تو اس نے کہا: اے غضبان! اسے پانچ سو درہم زکوٰۃ میں سے دے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے ہم پر دین خلط ملط کر دیا، اللہ ان پر معاملہ خلط ملط کر دے۔

(۷۳۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ : أَنَّهُ سَأَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ : أَعْطِهَا أَنْتَ فَقُلْتُ : أَلَمْ يَكُنِ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ ادْفَعْهَا إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ : بَلَى وَلَكِنِّي لاَ أَرَى أَنْ تَدْفَعَهَا إِلَى السُّلْطَانِ. [حسن۔ شافعی]

(۷۳۸۷) اسامہ بن زید لیثی فرماتے ہیں کہ انہوں نے سالم بن عبداللہ سے زکوٰۃ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: تو ادا کر۔ میں نے کہا: کیا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نہیں کہا کہ اسے امیر کی طرف لوٹاؤ۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، لیکن میری رائے نہیں کہ

اسے سلطان کی طرف لوٹاؤ۔

(۴۰) باب مَا يُسْقِطُ الصَّدَقَةَ عَنِ الْمَاشِيَةِ

کون سی چیز چرنے والے جانوروں کی زکوۃ ساقط کر دیتی ہے

(۷۳۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلاَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ: أَنَّ أَبَابَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ وَكَتَبَ: هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. وَفِيهِ: وَصَدَقَةُ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَنْصَارِيِّ.

وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَ ذَلِكَ.

وَرُوِّينَاهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نُسْخَةِ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَفِي سَائِمَةِ الْغَنَمِ إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً شَاةٌ. [صحيح۔ معنىٰ تخريجه]

(۷۳۸۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف تحریر بھیجی اور اس میں لکھا کہ یہ وہ فریضہ (نصاب) ہے جسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر جاری کیا، جس کا اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے...... پھر حدیث بیان کی اور اس میں یہ تھا کہ چرنے والی بکریوں میں زکوۃ ہے۔

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جب چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک سو بیس ہو جائیں تو ان میں ایک بکری ہے۔

(۷۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ: الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-: أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ((وَفِي كُلِّ خَمْسٍ مِنَ الإِبِلِ سَائِمَةٍ شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ، وَفِيهِ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةٍ سَائِمَةٍ شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً، فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ)). [ضعيف۔ معنىٰ تخريجه]

(۷۳۸۹) عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہلِ یمن کی طرف ایک تحریر لکھی اور اس حدیث میں اس بات کا تذکرہ کیا کہ چرنے والے ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے، جب تک وہ چوبیس نہ ہو جائیں اور اسی میں ہے کہ چرنے والی چالیس بکریوں میں ایک بکری ہے، جب تک وہ ایک سو بیس کو نہ پہنچ جائیں۔ اگر اس سے ایک زیادہ ہو جائیں تو اس میں ایک بکری کی بجائے دو بکریاں ہوں گی۔

(۷۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيِّ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لاَ تُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا ، وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لاَ يَحِلُّ لآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ)).

[حسن۔ معنیٰ تخریجه]

(۷۳۹۰) بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: ہر چرنے والے چالیس اونٹوں میں ایک بنت لبون ہے اور اونٹوں کو اس حساب سے جدا جدا نہ کیا جائے، جو اجر کے حصول کے لیے دے گا وہ اجر حاصل کرے گا اور جو کوئی اسے روکے گا تو ہم اس سے وصول کریں گے اور اونٹ کا حصہ اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے انعام ہے مگر یہ آل محمد ﷺ کے لیے جائز نہیں۔

(۷۳۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ فِي الإِبِلِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ . كَذَا قَالَ غَالِبٌ الْقَطَّانُ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ فِي الْبَقَرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَوْقُوفًا وَفِي إِسْنَادِهِمَا ضَعْفٌ. وَأَشْهَرُ مَا رُوِيَ فِيهِ مُسْنَدًا وَمَوْقُوفًا. [منکر۔ دار قطنی]

(۷۳۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کام کرنے والے بیل میں بھی زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۲) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَنَّ أَبَا إِسْحَاقَ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ شَيْءٌ)).

(۷۳۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ عَلَى الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ شَيْءٌ)).

رَفَعَهُ أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زُهَيْرٍ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ ، وَرَوَاهُ النُّفَيْلِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ بِالشَّكِّ فَقَالَ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسَبُهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْقُوفًا. [منکر۔ تقدم قبله]

(۷۳۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کام کرنے والے بیل میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْعَوَامِلِ مِنَ الْبَقَرِ الْحَرَّاثَةِ شَيْءٌ. [ضعیف]

(۷۳۹۴) عاصم بن ضمرۃ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کام کرنے والے اونٹ اور بیلوں میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الإِبِلِ الْعَوَامِلِ ، وَلاَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۷۳۹۵) عاصم بن ضمرۃ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کام کرنے والے اونٹوں اور بیلوں میں کوئی زکوۃ نہیں۔

(۷۳۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : لَيْسَ عَلَى مُثِيرِ الأَرْضِ زَكَاةٌ.

وَرُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِمَعْنَاهُ. وَرُوِيَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَالصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ. [صحیح۔ أخرجه ابن خزیمه]

(۷۳۹۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھیتی باڑی کرنے والے جانوروں پر زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : لاَ يُؤْخَذُ مِنَ الْبَقَرِ الَّتِي يُحْرَثُ عَلَيْهَا مِنَ الزَّكَاةِ شَيْءٌ.

تَابَعَهُ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ هَكَذَا مَوْقُوفًا وَهُوَ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَهُوَ قَوْلُ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ

وَقَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ : لَيْسَ فِي الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ إِذَا كَانَتْ فِي مِصْرٍ. [ضعیف جداً۔ أخرجه دارقطني]

(۷۳۹۷) ابوزبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جن گائیوں سے کھیتی باڑی کی جاتی ہے، ان میں سے زکوۃ وصول نہ کی جائے۔ حسن بصری نے کہا ہے کہ کام کرنے والے بیلوں میں زکوۃ نہیں جب وہ شہر میں ہوں۔

(۴۱) باب لاَ صَدَقَةَ فِي الْخَيْلِ

گھوڑوں میں زکوۃ نہیں

(۷۳۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كِلاَهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ :قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فَرَسِهِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ.

[صحیح۔ البخاری]

(۷۳۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوۃ نہیں۔

(۷۳۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَلاَ مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ بخاری]

(۷۳۹۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان آدمی کے گھوڑے اور غلام میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ صَدَقَةَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فَرَسِهِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَرَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ الأَشَجِّ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بِنَحْوِهِ فِي الْعَبْدِ.

فَسَمَاعُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ صَحِيحٌ لاَ شَكَّ فِيهِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۷۴۰۰) خثیم بن عراک فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے غلام اور گھوڑے میں زکوۃ نہیں ہے۔

عراک بن مالک کا سماع ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔ یہ صحیح ہے اس میں کوئی شک نہیں۔

(۷۴۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ خَالِدِ بْنِ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةٌ إِلاَّ أَنَّ فِي الرَّقِيقِ صَدَقَةَ الْفِطْرِ)).

لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ أخرجه دار قطنى]

(۷۴۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گھوڑے اور غلام میں زکوۃ نہیں سوائے اس کے کہ غلام کا صدقۃ الفطر ہے۔

(۷۴۰۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ فِي الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ زَكَاةٌ إِلاَّ زَكَاةَ الْفِطْرِ فِي الرَّقِيقِ)).

هَذَا هُوَ الأَصَحُّ وَحَدِيثُهُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرُ مَحْفُوظٍ ، وَمَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عِرَاكٍ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام کی زکوۃ نہیں سوائے صدقۃ الفطر کے۔

(۷۴۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فَرَسِهِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم تخريجه]

(۷۴۰۳) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیارے پیغمبر ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے گھوڑے اور غلام میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ((لَيْسَ عَلَى مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فِي عَبْدِهِ وَلاَ فِي فَرَسِهِ)). [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۴) حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوۃ واجب

نہیں ہے۔

(۷۴۰۵) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۵) سعید بن ابی سعید رٹائٹو فرماتے ہیں کہ ابوہریرہ رٹائٹو نے آپ ﷺ سے ایسی ہی حدیث روایت کی۔

(۷۴۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرْضِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ السِّجْزِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَلُمُّوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ ، فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ)).

وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ ، وَرُوِيَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَذَلِكَ مُخْتَصَرًا. [حسن۔ أخرجه ابن ماجه]

(۷۴۰۶) عاصم بن ضمرہ رٹائٹو فرماتے ہیں کہ علی رٹائٹو نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں غلام اور گھوڑے کی زکوۃ معاف کی ہے، ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم زکوۃ ادا کرو اور ایک سو نوے میں کوئی زکوۃ نہیں اور جب وہ دوسو درہم ہو جائیں تو پانچ درہم زکوۃ ہے۔

(۷۴۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ))

قَالَ الثَّوْرِيُّ فِي الْحَدِيثِ :((فَأَدُّوا زَكَاةَ الأَمْوَالِ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ وَفَالْحَدِيثُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ عَلِيٍّ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۷۴۰۷) علی بن ابی طالب رٹائٹو نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے غلام اور گھوڑے کی زکوۃ معاف کردی ہے۔

امام ثوری فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: سو تم اپنے اموال کی زکوۃ دو۔

(۷۴۰۸) وَرُوِّينَا فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ :((وَإِنَّهُ لَيْسَ فِي عَبْدٍ مُسْلِمٍ وَلاَ فِي فَرَسِهِ شَيْءٌ)). أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [صحيح لغيره۔ معنى تخريجه]

(۷۴۰۸) عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے جو تحریر اہلِ یمن کی طرف لکھی اس میں تھا کہ مسلمان کے غلام اور اس کے گھوڑے میں کوئی چیز (زکوۃ) نہیں۔

(۷۴۰۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي أَبُو مُعَاذٍ الأَنْصَارِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْجَبْهَةِ وَالْكُسْعَةِ وَالنُّخَّةِ))

قَالَ بَقِيَّةُ :الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالْكُسْعَةُ الْبِغَالُ وَالْحَمِيرُ وَالنُّخَّةُ الْمُرَبَّيَاتُ فِي الْبُيُوتِ.

كَذَا رَوَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي إِسْنَادِهِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ عَنْهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ. [ضعيف]

(۷۴۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں جبہۃ' گھوڑا کسعۃ' خچر اور نُخَّہ کی زکوۃ معاف کر دی ہے۔

بقیہ فرماتے ہیں: جبہۃ گھوڑا، کسعۃ خچر اور گدھا نُخَّہ گھروں کی باندیاں ہیں۔

(۷۴۱۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((لاَ صَدَقَةَ فِي الْكُسْعَةِ وَالْجَبْهَةِ وَالنُّخَّةِ)). فَسَّرَهُ أَبُو عَمْرٍو الْكُسْعَةُ الْحَمِيرُ وَالْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالنُّخَّةُ الْعَبِيدُ. وَرَوَاهُ كَثِيرُ بْنُ زِيَادٍ :أَبُو سَهْلٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ. [ضعيف]

(۷۴۱۰) عبد الرحمن بن سمرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسعہ' جبہہ اور نُخَّہ میں زکوۃ نہیں ہے۔ اور عمرو نے اس کی وضاحت کی کہ کسعہ سے مراد گدھا اور جبہہ سے مراد گھوڑا اور نُخَّہ سے مراد غلام ہے۔

(۷۴۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ- :((لَيْسَ فِي الْجَبْهَةِ وَلاَ فِي الْكُسْعَةِ وَلاَ فِي النُّخَّةِ صَدَقَةٌ)).

حَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زِيَادٍ الْخُرَاسَانِيِّ يَرْفَعُهُ وَعَنْ غَيْرِ حَمَّادٍ عَنْ جُوَيْبِرٍ الضَّحَّاكِ يَرْفَعُهُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالنُّخَّةُ الرَّقِيقُ وَالْكُسْعَةُ الْحَمِيرُ.

قَالَ الْكِسَائِيُّ وَغَيْرُهُ فِي الْجَبْهَةِ وَالْكُسْعَةِ مِثْلَهُ

وَقَالَ الْكِسَائِيُّ :هِيَ النُّخَّةُ بِرَفْعِ النُّونِ وَفَسَّرَهَا هُوَ وَغَيْرُهُ فِي مَجْلِسِهِ الْبَقَرَ الْعَوَامِلَ.

[ضعیف۔ أخرجه ابو عبیده]

(۷۴۱۱) علی بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اسی حدیث میں بیان کیا کہ جبھہ' کسعہ اور نُخّہ میں زکوۃ نہیں۔

کسائی نے فرمایا: نُخّہ نون کے رفع کے ساتھ اور اس کی تفسیر بیان کی ہے، یعنی اپنی مجلس میں کام کرنے والے بیل مراد ہیں۔

(۷۴۱۲) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَحَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ ابْنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ الْقَاصِّ :يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ سَارِيَةَ الْخُلْجِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((أَخْرِجُوا صَدَقَاتِكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَرَاحَكُمْ مِنَ الْجَبْهَةِ وَالسَّجَّةِ وَالْبَجَّةِ)).

وَفَسَّرَهَا أَنَّهَا كَانَتْ آلِهَةً يَعْبُدُونَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :وَهَذَا خِلاَفُ مَا فِي الْحَدِيثِ الأَوَّلِ وَالتَّفْسِيرُ فِي الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَيُّهُمَا الْمَحْفُوظُ.

قَالَ الشَّيْخُ أَسَانِيدُ هَذَا الْحَدِيثِ ضَعِيفَةٌ وَفِي الأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ قَبْلَهُ كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعیف۔ انظر الغریب]

(۷۴۱۲) ساریہ خلجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی زکوۃ نکالو بے شک اللہ نے تمہیں گدھے' خچر اور باندی (غلام) کی زکوۃ سے آرام بخشا ہے۔ بعض نے اس کی تفسیر کی ہے کہ یہ جاہلیت کے بت تھے جن کو وہ پوجا کرتے تھے۔

(۷۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ أَهْلَ الشَّامِ قَالُوا لأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :خُذْ مِنْ خَيْلِنَا وَرَقِيقِنَا صَدَقَةً فَأَبَى ، ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبَى فَكَلَّمُوهُ أَيْضًا فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : إِنْ أَحَبُّوا فَخُذْهَا مِنْهُمْ وَارْدُدْهَا عَلَيْهِمْ ، وَارْزُقْ رَقِيقَهُمْ.

قَالَ مَالِكٌ :أَيِ ارْدُدْهَا عَلَى فُقَرَائِهِمْ. [ضعیف۔ أخرجه مالك]

(۷۴۱۳) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ اہلِ شام نے ابوعبیدہ بن جراح سے کہا: ہمارے گھوڑوں اور غلاموں کی بھی زکوۃ وصول کرو تو انہوں نے انکار کر دیا، پھر انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط ارسال کیا تو انہوں نے بھی انکار کر دیا اور لوگوں نے اس پر کلام کیا، انہوں نے پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھا کہ اگر وہ اسے دینے کو پسند کرتے ہیں تو ان سے لے کر انہیں پر لوٹا دے اور ان کے غلاموں کو فائدہ پہنچاؤ۔ مالک فرماتے ہیں: یعنی فقیروں پر لوٹاؤ۔

(۷۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ

: جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا : إِنَّا قَدْ أَصَبْنَا أَمْوَالاً خَيْلاً ، وَرَقِيقًا نُحِبُّ أَنْ يَكُونَ لَنَا فِيهِ زَكَاةٌ وَطَهُورٌ قَالَ : مَا فَعَلَهُ صَاحِبَایَ قَبْلِي فَأَفْعَلَهُ فَاسْتَشَارَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هُوَ حَسَنٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ جِزْيَةً يُؤْخَذُونَ بِهَا رَاتِبَةً. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۴۱۴) حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ شام کے لوگ عمر رضی اللہ عنہ ک پاس آئے اور کہا: ہم نے بہت سا مال گھوڑے اور غلام حاصل کیے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ ان میں زکوۃ ہو اور پاکیزگی ہو تو انہوں نے کہا: یہ میرے دونوں صاحبوں (محمد ﷺ اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) نے نہیں کیا تو میں کیسے کروں! پھر عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں علی رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اچھا ہے اگر چہ وہ جزیے (ٹیکس) نہیں، مگر وہ اس سے رتبہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(۷۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِينَ فَقَالَ وَهَلْ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ؟ [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۴۱۵) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں میں نے سعید بن مسیب سے براذین کی زکوۃ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کیا گھوڑے کی زکوۃ ہے؟

(۷۴۱۶) وَأَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ قَالَ : جَاءَ كِتَابٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي وَهُوَ بِمِنًى لاَ تَأْخُذْ مِنَ الْخَيْلِ وَلاَ مِنَ الْعَسَلِ صَدَقَةً.

[صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۴۱۶) عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے میرے والد صاحب کو خط آیا، اس وقت وہ منیٰ میں تھے کہ گھوڑے اور شہد سے زکوۃ وصول نہ کرو۔

(۷۴۱۷) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِينَ فَقَالَ : وَهَلْ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ. [صحيح۔ معنى انفاً]

(۷۴۱۷) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے براذین کی زکوۃ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کیا گھوڑے کی زکوۃ ہے؟ براذین (ترکی گھوڑا)۔

(۴۲) باب مَنْ رَأَى فِي الْخَيْلِ صَدَقَةً

جن کے نزدیک گھوڑے کی زکوۃ ہے

(۷۴۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُوَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ ابْنِ السِّنْدِيِّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا ...)). فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْوَعِيدِ الَّذِي جَاءَ فِي مَنْعِ حَقِّهَا وَحَقِّ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَذَكَرَ فِي الإِبِلِ : وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا. ثُمَّ قَالَ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْخَيْلُ قَالَ ((الْخَيْلُ ثَلاَثَةٌ: هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ. فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ الإِسْلاَمِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ. وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ، ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَلاَ رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ. وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لأَهْلِ الإِسْلاَمِ فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذَلِكَ الْمَرْجِ وَالرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلاَّ كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٍ ، وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٍ ، وَلاَ تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٍ وَلاَ مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلاَ يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ)) قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْحُمُرُ؟ قَالَ : ((مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْئًا إِلاَّ هَذِهِ الآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ ﴿مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرَوَاهُ سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : ((وَلاَ يَنْسَى حَقَّ اللَّهِ فِي ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا)). وَذَلِكَ لاَ يَدُلُّ عَلَى الزَّكَاةِ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۴۱۸) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی سونے یا چاندی والا اس کی زکوۃ ادا نہیں کرتا...... پھر اس میں وعید کی حدیث بیان کی اور اس کے منع کرنے کا حق اور اونٹ' گائے اور بکری کے حقوق بیان کیے اور اونٹ کے حق میں بیان کیا کہ اس کا دوہنا وارد ہونے کے دن ہے۔ کہا گیا! اے اللہ کے رسول! گھوڑا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا تین طرح کا ہے: یہ آدمی کے لیے بوجھ بھی ہے، اجر بھی ہے اور پردہ بھی۔ وہ جس کے لیے بوجھ ہے وہ ہے جسے آدمی نے دکھاوے اور فخر کے لیے باندھا اور اسلام کے خلاف مدد کے لیے۔ یہ اس کے لیے بوجھ ہے اور جو باعث پردہ ہے یہ وہ ہے جسے آدمی نے اللہ کی راہ

میں باندھا، پھر اس کی پیٹھ میں اللہ کے حق کو نہ بھولا اور نہ ہی اس کی گردن میں تو یہ اس کے لیے پردہ ہے اور وہ جو اس کے لیے باعث اجر ہے۔ یہ وہ جسے آدمی نے اللہ کی راہ میں اہلِ اسلام کے لیے چراگاہ میں باندھا سو جو کچھ بھی وہ اس چراگاہ سے کھائے گا اس کے عوض اس کے لیے اسی قدر نیکیاں لکھی جائیں گی حتیٰ کہ اس کے بول و براز کی بھی نیکیاں ہوں گی اور وہ توڑ کر اپنی رسی کو ایک یا دو ٹیلوں پر چڑھتا ہے تو اس کے قدموں کی نشانات اور بول و براز کی بھی نیکیاں ہوں گی اور نہیں گزرتا اس کا مالک اس کے ساتھ کسی نہر سے مگر وہ اس سے پی لیتا ہے حالاں کہ مالک کے پلانے کی نیت نہیں تھی، مگر اللہ سبحانہ اتنی ہی جو اس نے پیا نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھتا ہے تو آپ ﷺ سے کہا گیا کہ گدھا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر گدھے کے بارے میں کوئی آیت نازل نہیں ہوئی، سوائے اس جامع آیت کے: ﴿مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾

ایک روایت میں ہے کہ وہ اللہ کا حق اس کی پیٹھ اور گردن میں نہ بھولا اور نہ ہی تنگی و آسانی میں اور یہ بات زکوٰۃ پر دلالت نہیں کرتی۔

(۷۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الإِصْطَخْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ بَحْرٍ الأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ حَمَّادٍ الإِصْطَخْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ عَنْ غُورَكَ بْنِ الْحِصْرِمِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((فِي الْخَيْلِ السَّائِمَةِ فِي كُلِّ فَرَسٍ دِينَارٌ)). تَفَرَّدَ بِهِ غُورَكُ هَذَا.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ : تَفَرَّدَ بِهِ غُورَكُ عَنْ جَعْفَرٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا وَمَنْ دُونَهُ ضُعَفَاءُ . [منکر۔ أخرجه الطبرانی]

(۷۴۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چرنے والے گھوڑوں کے بارے میں فرمایا: ہر گھوڑے میں ایک دینار ہے۔

(۷۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ حَيَّ بْنَ يَعْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ يَعْلَى قَالَ : ابْتَاعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُمَيَّةَ أَخُو يَعْلَى مِنْ رَجُلٍ فَرَسًا أُنْثَى بِمِائَةِ قَلُوصٍ فَبَدَا لَهُ فَنَدِمَ الْبَائِعُ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : إِنَّ يَعْلَى وَأَخَاهُ غَصَبَانِي فَرَسِي فَكَتَبَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ : أَنِ الْحَقْ بِي فَأَتَاهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ : إِنَّ الْخَيْلَ لَتَبْلُغُ هَذَا عِنْدَكُمْ قَالَ : مَا عَلِمْتُ فَرَسًا قَبْلَ هَذِهِ بَلَغَ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ : فَنَأْخُذُ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةً وَلاَ نَأْخُذُ مِنَ الْخَيْلِ شَيْئًا خُذْ مِنْ كُلِّ فَرَسٍ دِينَارًا قَالَ فَضَرَبَ عَلَى الْخَيْلِ دِينَارًا دِينَارًا.

وَقَدْ رُوِّينَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِذَلِكَ حِينَ أَحَبَّهُ أَرْبَابُهَا وَهَذِهِ

الرِّوَايَةُ إِنْ صَحَّتْ تَكُونُ مَحْمُولَةً عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ لِتَتَّفِقَ الرِّوَايَاتُ وَلاَ تَخْتَلِفَ وَحَدِيثُ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي ذَلِكَ وَهُوَ يَقْطَعُ بِنَفْيِ الصَّدَقَةِ عَنْهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۴۲۰) یعلیٰ کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن امیہ نے ایک آدمی سے سو سکوں (قلوص) کے عوض گھوڑی خریدی۔ پھر اس پر کوئی بات واضح ہوئی تو بیچنے والا پریشان ہوا اور عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ یعلیٰ اور اس کے بھائی نے میری گھوڑی چھین لی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے یعلیٰ کی طرف خط لکھا کہ تو مجھ سے ملاقات کر۔ وہ آیا اور آنے کی خبر دی تو انہوں نے کہا: تمہارے پاس گھوڑے اس مقدار کو پہنچ چکے ہیں تو اس نے کہا: میں نہیں جانتا کہ وہ گھوڑے اس سے پہلے پہنچے ہیں یا نہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم تو ہر چالیس بکریوں میں سے ایک بکری لیں گے اور گھوڑے سے کچھ بھی نہیں لیں گے۔ لہٰذا تو ہر گھوڑے سے ایک دینار وصول کر تو انہوں نے ایک گھوڑے پر ایک دینار مقرر کر دیا۔

اور اس بات میں ہم نے اس سے پہلے بیان کیا جس پر یہ بات دلالت کرتی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا حکم دیا، جب اس کے مالکوں نے پسند کیا۔ اگر یہ روایت صحیح ہے تو اسے ایسی روایات پر محمول کیا جائے گا کیوں کہ روایات اس سے متعلق ہیں وہ مختلف نہیں اور جو عراک کی حدیث ابوہریرہ سے ہے وہ بھی صحیح ہے جو اس سے بیان کی گئی ہے وہ مقطوع ہے ان سے زکوٰۃ کی نفی کی وجہ سے۔

جماع أَبْوَابِ زَكَاةِ الثِّمَارِ

پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

(۴۳) باب النِّصَابِ فِي زَكَاةِ الثِّمَارِ

پھلوں کی زکوٰۃ کے نصاب کا بیان

(۷۴۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَامِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ: أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ

صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ)). [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۴۲۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر زکوۃ نہیں اور پانچ وسق کھجور سے کم پر زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم پر بھی زکوۃ نہیں۔

(۷۴۲۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا بَحْرٌ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ. [صحيح۔ مسلم]

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ وَهَارُونَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضٍ فَذَكَرَ رِوَايَةَ جَابِرٍ.

(۷۴۲۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی ہی حدیث روایت فرماتے ہیں۔

(۷۴۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الآمُلِيُّ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْفَارِضُ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ وَقَتَادَةَ وَيَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِيْ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ، وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ)). [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۲۳) جابر رضی اللہ عنہ اور ان کے تمام بیٹے نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ زَكَاةٌ)). [صحيح۔ لغيره]

(۷۴۲۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق (20 من) سے کم میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فَذَكَرَ فِيهِ :((مَا سَقَتِ السَّمَاءُ أَوْ كَانَ سَيْحًا أَوْ كَانَ بَعْلاً فَفِيهِ الْعُشْرُ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ ، وَمَا سُقِيَ بِالرِّشَاءِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ)). [صحيح لغيره۔ معنیٰ تخريجه]

(۷۴۲۵) عمرو بن حزم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اہل یمن کی طرف جو تحریر بھیجی اس میں لکھا: جس زمین کو آسمان پلائے یا وہ بارانی زمین ہو یا اونچائی کی زمین۔ اس میں عشر ہے، جب اس کی پیداوار پانچ وسق ہو جائے اور جس زمین کو پانی خود پلایا جائے یا کھینچ کے ڈالا جائے تو اس میں نصف عشر ہے جب اس کی پیداوار پانچ وسق ہو جائے۔

(۷۴۲۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ أَنْ لاَ تُؤْخَذَ صَدَقَةٌ مِنْ نَخْلٍ حَتَّى يَبْلُغَ خَرْصُهَا خَمْسَةَ أَوْسُقٍ. [صحيح۔ أخرجه الطبری]

(۷۴۲۶) سہل بن حنیف نے سعید بن مسیب کی مجلس میں بیان کیا کہ سنت گزر چکی ہے کہ کھجوروں سے زکوۃ وصول نہ کی جائے یہاں تک کہ اس کا اندازہ پانچ وسق ہے۔

(۴۴) باب مِقْدَارِ الْوَسْقِ

وسق کی مقدار کا بیان

(۷۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ . وَالْوَسْقُ سِتُّونَ مَخْتُومًا)) وَرَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ إِدْرِيسَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا. [صحيح۔ معنیٰ تخریجه]

(۷۴۲۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں اور وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۷۴۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا قَالَ يَحْيَى: فَسَأَلْتُ شَرِيكًا عَنْهُ فَلَمْ يَحْفَظْهُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۴۲۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور یحییٰ کہتے ہیں: میں نے شریک سے پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے یاد نہیں۔

(۷۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا. [صحيح]

(۷۴۲۹) قتادہ فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب نے کہا: وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

(۷۴۳۰) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: فِي خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ الزَّكَاةُ وَذَلِكَ ثَلاَثُ مِائَةِ صَاعٍ قَالَ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْحَسَنِ وَالشَّعْبِيِّ وَالنَّخَعِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَالْكَلاَمُ فِي مِقْدَارِ الصَّاعِ يَرِدُ فِي آخِرِ هَذَا الْكِتَابِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۴۳۰) یعقوب بن قعقاع فرماتے ہیں کہ عطاء نے کہا: پانچ وسق میں زکوۃ ہے اور یہ تین سو صاع ہوتے ہیں اور وسق ساٹھ صاع کا ہے۔

(۴۵) باب كَيْفَ تُؤْخَذُ زَكَاةُ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ

کھجور اور انگور کی زکوۃ کیسے لی جائے

(۷۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَبْعَثُ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كَرْمَهُمْ وَثِمَارَهُمْ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: كَانَ يَبْعَثُ مَنْ يَخْرُصُ عَلَى النَّاسِ كُرُومَهُمْ وَثِمَارَهُمْ.

[ضعيف۔ ترمذی]

(۷۴۳۱) عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اندازہ لگانے والوں کو بھیجتے، جو ان کے انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگائے۔

امام شافعی کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ انہیں بھیجا کرتے تھے جو لوگوں کے انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگاتے۔

(۷۴۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يُخْرَصُ الْعِنَبُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ وَتُؤْخَذُ زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤْخَذُ زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا)). [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۴۳۲) عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انگوروں کا اندازہ ایسے لگایا جائے جیسے کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور اس کی زکوۃ منقی سے لی جائے جس طرح کھجور کی زکوۃ لی جاتی ہے۔

(۷۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۷۴۳۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن نافع نے اس حدیث کو اسی سند سے اور اسی معنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

(۷۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِى الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِى الزُّهْرِىُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ أَنْ يُخْرَصَ الْعِنَبُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا قَالَ فَتِلْكَ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِى النَّخْلِ وَالْعِنَبِ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۷۴۳۴) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عتاب بن اسید کو حکم دیا کہ وہ انگوروں کا اندازہ بھی ایسے لگائیں جس طرح کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ پھر فرمایا: اس کی زکوۃ منقی سے ادا کر جس طرح کھجور کی زکوۃ چھوہارے سے ادا کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کھجوروں اور انگوروں میں سنت ہے۔

(۷۴۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِى الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِىُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يُحَدِّثُنَا فِى مَجْلِسِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ تُؤْخَذَ الزَّكَاةُ مِنْ نَخْلٍ وَلاَ عِنَبٍ حَتَّى يَبْلُغَ خَرْصُهَا خَمْسَةَ أَوْسُقٍ . قَالَ الزُّهْرِىُّ وَلاَ نَعْلَمُ يُخْرَصُ مِنَ الثَّمَرِ إِلاَّ التَّمْرَ وَالْعِنَبَ. [صحیح۔ معنیٰ تخریجه]

(۷۴۳۵) سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت جاری ہو چکی کہ کھجور اور انگور سے زکوۃ وصول نہ کی جائے، یہاں تک کہ اس کا اندازہ پانچ وسق نہ ہو جائے۔ زہری کہتے ہیں: میں نے نہیں جانا کہ کسی چیز کا اندازہ لگایا جائے سوائے کھجور اور انگور کے۔

(۴۶) باب خَرْصِ التَّمْرِ وَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ لَهُ حُكْمًا

کھجور کا اندازہ لگانے کی دلیل کا بیان

(۷۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِىُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرَوَيْهِ بْنِ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّغَامِجِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ بِمَكَّةَ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَأَتَيْنَا وَادِيَ الْقُرَى عَلَى حَدِيقَةٍ لاِمْرَأَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اخْرُصُوهَا فَخَرَصْنَاهَا وَخَرَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَشْرَةَ أَوْسُقٍ)) وَقَالَ : ((أَحْصِيهَا حَتَّى نَرْجِعَ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)). وَانْطَلَقْنَا حَتَّى قَدِمْنَا تَبُوكَ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَرْأَةَ عَنْ حَدِيقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ : بَلَغَ عَشْرَةَ أَوْسُقٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَوُهَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۴۳۶) ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم وادیٔ قریٰ میں ایک عورت کے باغ میں آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا اندازہ لگاؤ تو ہم نے اندازہ لگایا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اندازہ لگایا دس وسق کھجور کا اور فرمایا: تو اسے شمار کر یہاں تک کہ ہم انشاء اللہ واپس آجائیں تو ہم چلے اور تبوک آگئے۔ پھر حدیث بیان کی اور کہا کہ پھر ہم واپس پلٹے، یہاں تک کہ وادی قریٰ میں آئے تو رسول اللہ ﷺ نے اس عورت سے اس کے باغ کے پھل بارے میں پوچھا کہ اس کا پھل کتنا ہوا؟ تو اس نے کہا: وہ دس وسق ہوا ہے۔

(۷۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِيَهُودِ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : ((أُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ)). قَالَ : فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَقُولُ إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي فَكَانُوا يَأْخُذُونَهُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مالك]

(۷۴۳۷) سعید بن میسب فرماتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہود سے فرمایا: (میں تم پر وہ مقرر کرتا ہوں جو اللہ نے تم پر مقرر کیا ہے اس پر کہ کھجور ہمارے اور تمہارے درمیان ہے۔ فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا کرتے تو وہ ان کا اندازہ لگاتے اور پھر کہتے: اگر تم چاہو تو یہ تمہارے لیے ہیں اور اگر چاہو تو مجھے دو تو وہ لے لیا کرتے۔

(۷۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ يَهُودَ قَالَ فَجَمَعُوا لَهُ حُلِيًّا مِنْ حُلِيِّ نِسَائِهِمْ فَقَالُوا : هَذَا لَكَ وَخَفِّفْ

عَنَّا وَتَجَاوَزْ فِي الْقَسْمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا مَعْشَرَ يَهُودَ وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَمِنْ أَبْغَضِ خَلْقِ اللَّهِ إِلَيَّ ، وَمَا ذَلِكَ بِحَامِلِي عَلَى أَنْ أَحِيفَ عَلَيْكُمْ. فَأَمَّا الَّذِي عَرَضْتُمْ مِنَ الرِّشْوَةِ فَإِنَّهَا سُحْتٌ وَإِنَّا لاَ نَأْكُلُهَا قَالُوا : بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ. [صحيح لغيره۔ أخرجه مالك]

(۷۴۳۸) سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے تو وہ اپنے اور یہود کے درمیان تخمینہ لگاتے۔ پھر وہ اپنی عورتوں کے زیور جمع کرتے اور کہتے: یہ تیرے لیے ہے۔ ہم سے کم کر دے اور اپنے حصے میں زیادہ کر لے تو عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ فرماتے: اے جماعت یہود! اللہ کی قسم! تم وہ ہو جنھوں نے اللہ کی مخلوق کو مجھ پر ناراض کیا ہے۔ تمہاری بات مجھے اس پر آمادہ نہیں کرسکتی کہ میں تم پر زیادتی کروں، لیکن جو تم رشوت پیش کرتے ہو یہ حرام ہے اور یہ ہم نہیں کھاتے تو وہ کہتے: آسمان وزمین اسی وجہ سے قائم ہیں۔

(۷۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ -ﷺ- بَنِي النَّضِيرِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى مَا كَانُوا وَجَعَلَهَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَبَعَثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَخَرَصَهَا عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ : يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ أَنْتُمْ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ قَتَلْتُمْ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ وَكَذَبْتُمْ عَلَى اللَّهِ وَلَيْسَ يَحْمِلُنِي بُغْضِي إِيَّاكُمْ عَلَى أَنْ أَحِيفَ عَلَيْكُمْ قَدْ خَرَصْتُ عَلَيْكُمْ عِشْرِينَ أَلْفَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ ، وَإِنْ أَبَيْتُمْ فَلِي قَالُوا : بِهَذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ قَالُوا : قَدْ أَخَذْنَا فَاخْرُجُوا عَنَّا.

[حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۴۳۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے غنیمت میں بنو نضیر دیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اسی پر برقرار رکھا، ان کے اور اپنے درمیان معاہدہ کر لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کو بھیجا تو انہوں نے تخمینہ لگایا۔ پھر ان سے کہا: اے جماعتِ یہود! تم میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہو، تم نے انبیاء اللہ کو قتل کیا اور اللہ پر جھوٹ بولا نہیں، میرا بغض مجھے اس بات پر آمادہ نہیں کرتا کہ میں تم پر زیادتی کروں، میں نے تمہاری کھجور کا تخمینہ لگایا ہے جو بیس ہزار وسق ہے۔ اگر تم چاہو تو تم لے لو اگر تم انکار کرو تو پھر میرے لیے ہیں تو انہوں نے کہا: اسی بنا پر زمین وآسمان قائم ہیں۔ پھر انہوں نے کہا: ہم نے لے لیا اور تم اپنا حصہ اس سے نکال لو۔

(۷۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : أُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْبَرَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ إِلَى يَهُودَ فَيَخْرُصُ النَّخْلَ حِينَ يَطِيبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ ، ثُمَّ يُخَيِّرُ يَهُودَ يَأْخُذُونَهُ بِذَلِكَ الْخَرْصِ أَمْ يَدْفَعُونَهُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ الْخَرْصِ لِكَيْ تُحْصَى الزَّكَاةُ

قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثِّمَارُ وَتُفَرَّقَ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۴۴۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا خیبر کا واقعہ نقل فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو یہود کی طرف بھیجتے تو وہ ان کی کھجوروں کا اندازہ لگایا کرتے۔ جب وہ کھانے سے پہلے درست ہو جاتیں پھر وہ یہود کو اختیار دیتے کہ وہ اس اندازے کے مطابق رکھ لیں یا عبداللہ بن رواحہ کو لوٹا دیتے، تاکہ وہ زکوٰۃ کا اندازہ کر سکیں اس سے پہلے کہ پھل کھائے جائیں اور جدا جدا کیے جائیں۔

(۴۷) باب مَنْ قَالَ يُتْرَكُ لِرَبِّ الْحَائِطِ قَدْرُ مَا يَأْكُلُ هُوَ وَأَهْلُهُ وَمَا يُعْرِى الْمَسَاكِينَ مِنْهَا لاَ يُخْرَصُ عَلَيْهِ

باغ والے کے لیے اس قدر چھوڑ دیا جائے جسے وہ اور اس کا اہل و عیال کھا لیں اور جو مساکین کو دیا جائے اسے شمار نہ کیا جائے

ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْبُوَيْطِيِّ وَفِي الْبُيُوعِ وَقَالَ فِي الْقَدِيمِ ذَلِكَ عَلَى الاِجْتِهَادِ مِنَ الْخَارِصِ وَيُقَدِّرُ مَا يَرَى قَالَ

(۷۴۴۱) وَذَكَرَ مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَقُولُ لِلْخُرَّاصِ: ((لاَ تَخْرُصُوا الْعَرَايَا)). [ضعيف]

(۷۴۴۱) عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تخمینہ لگانے والے سے کہتے کہ ہبہ شدہ کا اندازہ نہ لگایا جائے۔

(۷۴۴۲) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ قُطَيْرٍ الأَنْصَارِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ يَكُنْ يَخْرُصُ الْعَرَايَا وَلاَ أَبُو بَكْرٍ وَلاَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهُمَا مُرْسَلاَنِ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مَوْصُولٌ. [ضعيف]

(۷۴۴۲) ابن جریج قطیر انصاری سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہبہ شدہ کا اندازہ نہیں لگایا کرتے تھے اور نہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما۔

(۷۴۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ فِي كِتَابِ السُّنَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ إِلَى مَجْلِسِنَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: ((إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ

فَدَعُوا الرُّبُعَ))۔ [ضعیف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۴۴۳) عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سہل بن حثمہ ہماری مجلس میں آئے اور کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جب تم اندازہ لگاؤ تو تہائی حصہ چھوڑ دو۔ اگر تہائی نہیں چھوڑتے تو چوتھائی چھوڑ دو۔

(۷۴۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُغِيثٍ الْجُرَشِيُّ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ زُبَيْدٍ الْمُزَنِيِّ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْخَرْصِ فَقَالَ : أَثْبِتْ لَنَا النِّصْفَ وَأَبْقِ لَهُمُ النِّصْفَ فَإِنَّهُمْ يَسْرِقُونَ وَلاَ يَصِلُ إِلَيْهِمْ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ : قَدْ ثَبَتَ عِنْدَنَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ((أَثْبِتْ لَنَا الثُّلُثَيْنِ وَأَبْقِ لَهُمُ الثُّلُثَ))۔

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.[ضعیف۔ أخرجه ابو نعیم]

(۷۴۴۴) صلت بن زبیر رضی اللہ عنہ مزنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ اپنے دادا سے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے عامل بنا کر تخمینہ لگانے کے لیے بھیجا اور اسے کہا کہ آدھا ہمارے لیے رکھ لو اور آدھا ان کے لیے چھوڑ دے۔ بے شک وہ چوری کرتے ہیں اور صلہ رحمی نہیں کرتے۔

محمد کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بیان کی تو اور انہوں نے کہا: یہ بات ہم سے ثابت ہوگئی اور فرمایا: تہائی ہمارے لیے چھوڑ و اور تہائی ان کو دے دو۔

(۷۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ ابْنُ بِنْتِ يَحْيَى بْنِ مَنْصُورٍ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كَشْمَرْدُ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَبْعَثُ أَبَا حَثْمَةَ خَارِصًا يَخْرُصُ النَّخْلَ فَيَأْمُرُهُ إِذَا وَجَدَ الْقَوْمَ فِي حَائِطِهِمْ يَخْرُصُونَهُ أَنْ يَدَعَ لَهُمْ مَا يَأْكُلُونَهُ فَلاَ يَخْرُصُهُ. (ت) وَقَدْ ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى مَوْصُولاً. [صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۴۴۵) بشیر بن یسار فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ابو حثمہ رضی اللہ عنہ کو اندازے کے لیے بھیجتے، وہ کھجوروں کا اندازہ لگاتے تھے اور انہیں حکم دیا کرتے کہ جب تم قوم کو ان کے باغ میں پاؤ تو ان کے لیے وہ چھوڑ دے جسے وہ کھائیں اور اس کا اندازہ نہ لگاؤ۔

(۷۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ عَلَى خَرْصِ التَّمْرِ وَقَالَ : إِذَا أَتَيْتَ أَرْضًا فَاخْرُصْهَا ، وَدَعْ لَهُمْ قَدْرَ مَا يَأْكُلُونَ.

وَقَدْ ذَكَرَهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً. [صحیح۔ أخرجه الحاکم]

(۷۴۴۶) سہل بن ابو حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے انہیں کھجور کا اندازہ لگانے کے لیے بھیجا اور کہا: جب تم اس زمین میں آؤ تو تخمینہ لگاؤ اور ان کے لیے اس قدر چھوڑ دو جو وہ کھائیں۔

(۷٤٤٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الأَوْزَاعِيَّ.

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :خَفِّفُوا عَلَى النَّاسِ فِي الْخَرْصِ فَإِنَّ فِيهِ الْعَرِيَّةَ وَالْوَطِيَّةَ وَالأَكَلَةَ. قَالَ الْوَلِيدُ قُلْتُ لأَبِي عَمْرٍو :وَمَا الْعَرِيَّةُ؟ قَالَ :النَّخْلَةُ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلاَثُ يَمْنَحُهَا الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْحَاجَةِ قُلْتُ :فَما الأُكُلَةُ؟ قَالَ :أَهْلُ الْمَالِ يَأْكُلُونَ مِنْهُ رُطَبًا فَلاَ يُخْرَصُ ذَلِكَ وَيُوضَعُ مِنْ خَرْصِهِ قَالَ فَقُلْتُ :فَمَا الْوَطِيَّةُ؟ قَالَ :مَنْ يَغْشَاهُمْ وَيَزُورُهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا اللَّفْظُ الَّذِي رَوَاهُ الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي التَّخْفِيفِ قَدْ رَوَاهُ مَكْحُولٌ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مُرْسَلاً.

وَقَدْ رُوِيَ فِي هَذَا حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ. [ضعيف۔ أخرجه ابو عبيده]

(۷۴۴۷) ابو عمرو اوزاعی فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ لوگوں کے لیے تخمینہ لگانے کے لیے بھیجتے اور فرماتے: ان کے لیے آسانی کرنا، بے شک ان میں ''عریہ، وطیہ اور اکلہ'' بھی ہوتے ہیں۔ ولید کہتے ہیں: میں نے ابی عمرو سے کہا: العریہ کیا ہے؟ فرمایا: ایک دو یا تین کھجور ہیں جنہیں آدمی لوگوں کی ضرورت کے لیے روک لیتا ہے۔ پھر میں نے کہا: الاکلہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: مال والے جو اس میں تازہ کھاتے ہیں اس کا اندازہ نہ لگائیں اور اندازے لگاتے وقت انہیں نکال لیں میں نے کہا: وطیہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ان کے مہمان جو ان کے پاس آتے ہیں اور ان کے پاس رہتے ہیں۔

(۷٤٤٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ :قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((احْتَاطُوا لأَهْلِ الأَمْوَالِ فِي الْوَاطِئَةِ وَالْعَامِلَةِ وَالنَّوَائِبِ وَمَا وَجَبَ فِي الثَّمَرِ مِنَ الْحَقِّ)). [ضعيف جداً۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۴۴۸) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال والوں کے لیے احتیاط کرو (خیال کرو) آنے والے مہمانوں اور کام کرنے والوں اور مصائب میں۔ اور ان کا حق کھجور میں واجب ہے۔

(۷٤٤٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِمَا فَذَكَرَهُ مَرْفُوعًا.

وَقَدْ رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی حَدِیثٍ مُرْسَلٍ :لَیْسَ فِی الْعَرَایَا صَدَقَةٌ. [ضعیف جداً۔ تقدم قبله]

(۷۴۴۹) حرام بن عثمان فرماتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبدالرحمٰن اور محمد اپنے والد سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ کھجوروں میں زکوٰۃ نہیں۔

(۷۴۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِی طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّی یَحْیَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ یَحْیَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِیهِ یَحْیَى بْنِ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ یَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ -ﷺ- یَقُولُ وَأَشَارَ النَّبِیُّ -ﷺ- بِکَفِّهِ بِخَمْسِ أَصَابِعَ : ((لَیْسَ فِیمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَیْسَ فِیمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَیْسَ فِیمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ)).

وَزَادَ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- فِی هَذَا الْحَدِیثِ :((وَلَیْسَ فِی الْعَرَایَا صَدَقَةٌ)). عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَى بْنِ حَبَّانَ.

قَالَ الشَّیْخُ :مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَى بْنِ حَبَّانَ یَرْوِی حَدِیثَ الأَوَاقِ وَالأَوْسَاقِ وَالأَذْوَادِ عَنْ یَحْیَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ فَیُحْتَمَلُ أَنْ تَکُونَ هَذِهِ الزِّیَادَةُ مَعَهَا فِی الْحَدِیثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۴۵۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا اور آپ نے ہاتھ کی پانچ انگلیوں کے ساتھ کہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نبی کریم ﷺ سے یہ بھی نقل کیا کہ ہبہ کی ہوئی کھجوروں میں زکوٰۃ نہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: ممکن ہے کہ جو حدیث محمد بن یحییٰ یحییٰ بن عمارہ سے نقل فرماتے ہیں وہ اوقیہ، وسق اور ذود کے بارے میں ہو اور اسے حدیث میں زیادتی پر محمول کیا گیا ہو۔

(۴۸) باب لاَ تُؤْخَذُ صَدَقَةُ شَیْءٍ مِنَ الشَّجَرِ غَیْرِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ

کھجور وانگور کے سوا کسی درخت کی زکوٰۃ نہیں

(۷۴۵۱) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَیْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَیْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ یَحْیَى عَنْ أَبِی بُرْدَةَ عَنْ أَبِی مُوسَى وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُمَا إِلَى الْیَمَنِ فَأَمَرَهُمَا أَنْ یُعَلِّمَا النَّاسَ أَمْرَ دِینِهِمْ. وَقَالَ : ((لاَ تَأْخُذَا فِی الصَّدَقَةِ إِلاَّ مِنْ هَذِهِ الأَصْنَافِ الأَرْبَعَةِ الشَّعِیرِ وَالْحِنْطَةِ وَالزَّبِیبِ وَالتَّمْرِ)). [حسن لغیرہ۔ دار قطنی]

(۷۴۵۱) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ و معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو یمن کی طرف بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو دین کے احکامات سکھائیں اور فرمایا: ان چار اقسام کے علاوہ کسی سے زکوٰۃ نہیں لینا، وہ چار اقسام یہ ہیں (جو،

گندم، منقہ اور کھجور)۔

(۷۴۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ وَمُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُمَا حِينَ بُعِثَا إِلَى الْيَمَنِ لَمْ يَأْخُذَا إِلاَّ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ.

(۷۴۵۲) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ دونوں یمن کی طرف بھیجے گئے تو انہوں نے گندم، جو، کھجور اور منقیٰ سے کے علاوہ سے زکوۃ نہ لی۔

(۷۴۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ : أَنَّهُ لَمَّا أَتَى الْيَمَنَ لَمْ يَأْخُذِ الصَّدَقَةَ إِلاَّ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ. [حسن۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۴۵۳) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یمن آئے تو وہ صرف گندم، جو، منقہ اور کھجور سے زکوۃ وصول کرتے تھے۔

(۷۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ السَّعْدِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ وَعُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ : أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيَّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ عَامِلاً لَهُ عَلَى الطَّائِفِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ : أَنَّ قِبَلَهُ حِيطَانًا فِيهَا كُرُومٌ وَفِيهَا مِنَ الْفِرْسِكِ وَالرُّمَّانِ مَا هُوَ أَكْثَرُ غَلَّةً مِنَ الْكُرُومِ أَضْعَافًا فَكَتَبَ إِلَيْهِ يَسْتَأْمِرُهُ فِي الْعُشْرِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ : أَنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهَا عُشْرٌ قَالَ هِيَ مِنَ الْعِضَاهِ كُلِّهَا فَلَيْسَ عَلَيْهَا عُشْرٌ.

وَهَذَا قَوْلُ مُجَاهِدٍ وَالْحَسَنِ وَالنَّخَعِيِّ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْفُقَهَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [ضعیف۔ علق اوعلیه شیخ الالبانی]

(۷۴۵۴) بشر بن عاصم اور عثمان بن عبداللہ بن اوس فرماتے ہیں کہ سفیان بن عبداللہ ثقفی نے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا اور وہ طائف میں عامل تھے۔ انہوں نے لکھا کہ یہاں کچھ باغات ہیں جن میں انگور اور انار ہیں جو انگور سے بھی زیادہ مقدار میں ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ آپ سے ان کے عشر لینے کا مشورہ کرنا چاہتا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسے لکھ بھیجا کہ ان میں کوئی عشر نہیں کیوں کہ یہ اس کے کانٹے دار درخت (باڑ) ہیں، اس لیے ان میں عشر نہیں ہے۔

(۴۹) بَابُ مَا وَرَدَ فِي الزَّيْتُونِ

زیتون کے احکام

(٧٤٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الزَّيْتُونِ فَقَالَ : فِيهِ الْعُشْرُ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۴۵۵) مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن شہاب سے زیتون کے عشر کے متعلق سوال کیا، تو انہوں نے کہا: اس میں عشر ہے۔

(٧٤٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو هُوَ الأَوْزَاعِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ فِي زَكَاةِ الزَّيْتُونِ أَنْ تُؤْخَذَ مِمَّنْ عَصَرَ زَيْتُونَهُ حِينَ يَعْصِرُهُ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالأَنْهَارُ أَوْ كَانَ بَعْلاً الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِرِشَاءِ النَّاضِحِ نِصْفُ الْعُشْرِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا قَدِمَ الْجَابِيَةَ رَفَعَ إِلَيْهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُمُ اخْتَلَفُوا فِي عُشْرِ الزَّيْتُونِ فَقَالَ عُمَرُ : فِيهِ الْعُشْرُ إِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ حَبُّهُ عَصَرَهُ، وَأَخَذَ عُشْرَ زَيْتِهِ. حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْبَابِ مُنْقَطِعٌ وَرَاوِيهِ لَيْسَ بِقَوِيٍّ وَأَصَحُّ مَا رُوِيَ فِيهِ قَوْلُ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ. وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ أَعْلَى وَأَوْلَى أَنْ يُؤْخَذَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۷۴۵۶) ابوعمرو اوزاعی فرماتے ہیں کہ ابن شہاب زہری نے بیان کیا کہ زیتون کی زکوۃ میں سنت جاری ہو چکی ہے کہ زیتون کی زکوۃ تب وصول کی جائے یا اس سے وصولی تب لی جائے جو اسے نچوڑتا ہو، یہ اس میں ہے جسے آسمان پلاتی ہیں یا وہ بارانی ہو اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائیں اس میں نصف عشر ہے۔

ایک روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نہریں پانی جابیہ آئے تو اصحاب رسول ﷺ نے اپنا اختلاف ان کے سامنے بیان کیا کہ وہ زیتون کے عشر میں اختلاف رکھتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں عشر ہے جب اس کے دانے پانچ وسق ہو جائیں یا اس کا تیل، اس کے تیل سے عشر وصول کیا۔

(۵۰) بَابُ مَا وَرَدَ فِي الْوَرْسِ

ورس کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ أَهْلَ حُفَاشَ أَخْرَجُوا كِتَابًا مِنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِطْعَةِ أَدِيمٍ إِلَيْهِمْ يَأْمُرُهُمْ :بِأَنْ يُؤَدُّوا عُشْرَ الْوَرْسِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَلاَ أَدْرِي أَثَابِتٌ هَذَا وَهُوَ يُعْمَلُ بِهِ بِالْيَمَنِ فَإِنْ كَانَ ثَابِتًا عُشِرَ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :لَمْ يَثْبُتْ فِي هَذَا إِسْنَادٌ تَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَالأَصْلُ أَنْ لاَ وُجُوبَ فَلاَ يُؤْخَذُ مِنْ غَيْرِ مَا وَرَدَ بِهِ خَبَرٌ صَحِيحٌ أَوْ كَانَ فِي غَيْرِ مَعْنَى مَا وَرَدَ بِهِ خَبَرٌ صَحِيحٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

ہشام بن یوسف فرماتے ہیں کہ اہل حفاش نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی ایک تحریر نکالی جو چمڑے کے ٹکڑے میں تھی جس میں انہیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ ورس کا عشر ادا کریں۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا یہ حکم ثابت ہے یا نہیں اور یمن میں اس پر کام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ ثابت ہے تو پھر اس کی مقدار زکوۃ کم ہو یا زیادہ اس میں زکوۃ ہے۔

(۵۱) باب مَا وَرَدَ فِي الْعَسَلِ

شہد کی زکوۃ کا بیان

(۷۴۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَرْحَمَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :((الْعَسَلُ فِي كُلِّ عَشَرَةِ أَزْقَاقٍ زِقٌّ)).

تَفَرَّدَ بِهِ هَكَذَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ السَّمِينُ وَهُوَ ضَعِيفٌ قَدْ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُمَا.

وَقَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ :هُوَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلٌ.

(۷۴۵۷) حضرت نافع رحمہ اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہد کے دس مشکیزوں میں سے ایک مشکیزہ ہے۔

(۷۴۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي نَحْلاً قَالَ :أَدِّ الْعُشْرَ . قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ احْمِ لِي جَبَلَهَا فَحَمَاهُ لِي.

وَهَذَا أَصَحُّ مَا رُوِيَ فِي وُجُوبِ الْعُشْرِ فِيهِ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا فَقَالَ : هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى لَمْ يُدْرِكْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ فِي زَكَاةِ الْعَسَلِ شَيْءٌ يَصِحُّ.

قَالَ الْبُخَارِیُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّرٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ يَعْنِي بِذَلِكَ تَضْعِيفَ رِوَايَتِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا فِي الْعَسَلِ. [ضعیف۔ ابن ماجہ]

(۷۴۵۸) ابوسیارہ متعی فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس شہد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا عشر ادا کر تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس پہاڑ کو میرے حوالے کر دو تو آپ ﷺ نے اس کے حوالے کر دیا۔

سلیمان بن موسیٰ کی صحابہ میں سے کسی سے ملاقات نہیں اور شہد میں کوئی زکوۃ نہیں۔ یہ بات درست ہے۔

امام بخاری فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن محرر متروک الحدیث ہیں اور اس کی روایت میں ضعف ہے۔

(۷۴۵۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ الدَّبَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرُ. [ضعیف]

(۷۴۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ یمن کو لکھ بھیجا کہ شہد سے عشر وصول کیا جائے۔

(۷۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْمِصْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ هِلَالٌ أَحَدُ بَنِي مُتْعَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ يَحْمِيَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ سَلَبَةُ فَحَمَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ذَلِكَ الْوَادِيَ فَلَمَّا تَوَلَّى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ. فَكَتَبَ عُمَرُ: إِنْ أَدَّى إِلَيْكَ مَا كَانَ يُؤَدِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عُشُورِ نَحْلِهِ فَاحْمِ لَهُ سَلَبَةَ وَإِلَّا فَإِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَيْثٍ يَأْكُلُهُ مَنْ شَاءَ. [ضعیف۔ ابو داؤد]

(۷۴۶۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ متعان کے بیٹوں میں سے ہلال رسول اللہ ﷺ کے پاس شہد کا عشر لے کر آیا اور عرض کیا: یہ وادی میرے حوالے کر دی جائے جسے سلبہ کہا جاتا ہے تو آپ ﷺ نے اس کے حوالے کر دی۔ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو سفیان بن وھب نے عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر پوچھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ جو تو رسول اللہ ﷺ کو ادا کیا کرتا تھا، وہ ادا کر دے، یعنی شہد کی زکوۃ اور سلبہ وادی اس کو الاٹ کر دی اور فرمایا: وہ تو بارش کی مکھی ہے جہاں سے چاہتی ہے کھاتی ہے۔

(۷۴۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ نَسَبَهُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ شَبَابَةَ بَطْنٌ مِنْ فَهْمٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ: مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: وَكَانَ يَحْمِي لَهُمْ وَادِيَيْنِ زَادَ فَأَدَّوْا إِلَيْهِ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَحَمَى لَهُمْ وَادِيَهُمْ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو وَنَحْوَ ذَلِكَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۴۶۱) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر دس مشکوں (مشکیزوں) میں سے ایک ہے۔ سفیان بن عبداللہ ثقفی فرماتے ہیں: انہوں نے انہیں دو وادیاں الاٹ کر رکھی تھیں تو انہوں نے اس قدر زکوۃ ادا کی جو وہ رسول اللہ ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے اور انہیں ان کی وادی بھی الاٹ کر دی۔

(۷۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ قَالَ وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَهْلِ السَّرَاةِ قَالَ فَكَلَّمْتُ قَوْمِي فِي الْعَسَلِ فَقُلْتُ لَهُمْ: زَكُّوهُ فَإِنَّهُ لاَ خَيْرَ فِي ثَمَرَةٍ لاَ تُزَكَّى فَقَالُوا: كَمْ؟ قَالَ فَقُلْتُ: الْعُشْرَ فَأَخَذْتُ مِنْهُمُ الْعُشْرَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا كَانَ قَالَ فَقَبَضَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَاعَهُ ثُمَّ جَعَلَ ثَمَنَهُ فِي صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف۔ أخرجه أحمد]

(۷۴۶۲) سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اسلام قبول کر لیا، پھر میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری قوم کے جو لوگ اسلام لائے ان کے اموال کے بارے میں لکھ دیں تو آپ ﷺ نے لکھ دیا اور اسے اس پر عامل مقرر کر دیا، پھر مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے عامل مقرر کیا اور سعد رضی اللہ عنہ سراۃ والوں میں سے تھے، فرماتے ہیں: وہ کہتے ہیں: میں نے اپنی قوم سے شہد کے متعلق بات کی اور میں نے ان سے کہا کہ اس میں زکوۃ ہے۔ بے شک ان پھلوں میں کوئی بھلائی نہیں جن کی زکوۃ ادا نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا: کتنی زکوۃ ہے؟ تو میں نے کہا: دسواں حصہ، پھر میں نے ان سے عشر وصول کیا اور میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات سے آگاہ کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے وہ لے لیا اور فروخت کر دیا، پھر اس کی قیمت مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کر دی۔

(۷۴۶۳) وَأَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبُو ضَمْرَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي الْعَسَلِ، وَرَوَاهُ الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ مُنِيرٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۴۶۳) محمد بن عباد مکی فرماتے ہیں کہ ابوضمرہ انس بن عیاض نے ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۷۴۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ لَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ كَذَا قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ حَمَّادٍ يَقُولُ قَالَ الْبُخَارِيُّ عَبْدُ اللَّهِ وَالِدُ مُنِيرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَرَاءُ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: مُنِيرٌ هَذَا لاَ نَعْرِفُهُ إِلاَّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۷۴۶۴) سعد بن ابوذباب فرماتے ہیں کہ ابن ناجیہ نے ہمیں اسی معنی میں حدیث بیان کی۔

(۷۴۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَطِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَرْبَهَارِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ أُتِيَ بِوَقَصِ الْبَقَرِ وَالْعَسَلِ حَسِبْتُهُ فَقَالَ مُعَاذٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كِلاَهُمَا لَمْ يَأْمُرْنِي فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَيْءٍ. [ضعیف۔ الشافعی]

(۷۴۶۵) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس گائے کے بچے اور شہد لایا گیا، جن کا میں نے حساب کیا۔ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ ان دونوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم نہیں دیا۔

(۷۴۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: جَاءَ كِتَابٌ مِنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَبِي وَهُوَ بِمِنًى: أَنْ لاَ يَأْخُذَ مِنَ الْخَيْلِ وَلاَ مِنَ الْعَسَلِ صَدَقَةً.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَسَعْدُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ يَحْكِي مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَأْمُرْهُ بِأَخْذِ الصَّدَقَةِ مِنَ الْعَسَلِ وَإِنَّهُ شَيْءٌ رَآهُ فَتَطَوَّعَ لَهُ بِهِ أَهْلُهُ. وَقَالَ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ: الْحَدِيثُ فِي أَنَّ فِي الْعَسَلِ الْعُشْرَ ضَعِيفٌ وَفِي أَنْ لاَ يُؤْخَذَ مِنْهُ الْعُشْرُ ضَعِيفٌ إِلاَّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ. وَاخْتِيَارِي: أَنْ لاَ يُؤْخَذَ مِنْهُ لأَنَّ السُّنَنَ وَالآثَارَ ثَابِتَةٌ فِيمَا يُؤْخَذُ مِنْهُ وَلَيْسَتْ فِيهِ ثَابِتَةٌ فَكَأَنَّهُ عَفْوٌ. [ضعیف۔ أخرجه مالك]

(۷۴۶۶) حضرت مالک عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی طرف سے ایک تحریر میرے والد کے پاس آئی، اس وقت وہ منیٰ میں تھے کہ گھوڑے اور شہد سے زکوۃ نہ لی جائے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی ذباب کی روایت اس پر دلالت کرتی ہے کہ آپ ﷺ نے شہد کی زکوۃ وصول کا حکم نہیں دیا، بلکہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے متعلق سوچا گیا کہ اس میں زکوۃ ہونی چاہیے، پھر یہ اضافی لوگوں پر مقرر کی گئی ہے۔
زعفرانی کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ جس حدیث میں یہ ہے کہ شہد میں زکوۃ ہے وہ ضعیف ہے اور جس میں ہے کہ

عشر نہ لیا جائے وہ بھی ضعیف ہے۔

(۷۴۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَسَلِ زَكَاةٌ. قَالَ يَحْيَى : وَسُئِلَ حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْعَسَلِ فَلَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا. [ضعیف]

(۷۴۶۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ علی رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے فرمایا: شہد میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۴۶۸) وَذُكِرَ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ لَمْ يَأْخُذْ مِنَ الْعَسَلِ شَيْئًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : بَعَثَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ وَذَكَرَ نَحْوَهُ. [ضعیف]

(۷۴۶۸) ابراہیم بن میسرہ طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو اہلِ یمن کی طرف بھیجا اور اس طرح حدیث بیان کی۔

جماع أبواب صدقة الزرع

کھیتی کی زکوۃ کے ابواب کا مجموعہ

(۵۲) باب لاَ شَيْءَ فِي الثِّمَارِ وَالْحُبُوبِ حَتَّى يَبْلُغَ كُلُّ صِنْفٍ مِنْهَا خَمْسَةَ أَوْسُقٍ فَيَكُونَ فِيمَا بَلَغَ مِنْهُ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

پھلوں اور دانوں میں زکوۃ نہیں ہے جب تک وہ وہ پانچ وسق تک نہ پہنچ جائیں اور جو بھی پانچ وسق ہو جائے اس میں زکوۃ ہے

(۷۴۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-

قَالَ :((لَا صَدَقَةَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ. [صحيح۔ معنى تخريجه سابقا]

(۷۴۶۹) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلے اور کھجور میں زکوۃ نہیں جب تک وہ پانچ وسق (۲۰ من) سے کم ہو۔

(۷۴۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :((لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ.

(۷۴۷۰) سفیان پوری سند بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلے اور کھجور میں زکوۃ نہیں یہاں تک کہ وہ پانچ وسق ہو جائیں اور نہ ہی پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ ہے اور نہ ہی پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ ہے۔

(۷۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ يَعْنِي الطَّائِفِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَا قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :((لَا صَدَقَةَ فِي الزَّرْعِ ، وَلَا فِي الْكَرْمِ ، وَلَا فِي النَّخْلِ إِلَّا مَا بَلَغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَذَلِكَ مِائَةُ فَرَقٍ)). [حسن۔ أخرجه دار قطنى]

(۷۴۷۱) جابر بن عبداللہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھیت (غلہ) میں زکوۃ نہیں اور نہ ہی انگور میں اور نہ ہی کھجور میں، مگر جب وہ پانچ وسق کو پہنچ جائیں اور یہ سو فرق ہوں گے۔

(۷۴۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ:((لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ زَكَاةٌ فِي كَرْمِهِ، وَلَا فِي زَرْعِهِ إِذَا كَانَ أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ)).

[حسن۔ تقدم قبله]

(۷۴۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان آدمی کے انگوروں اور غلے میں زکوۃ نہیں جب تک وہ پانچ وسق (20 من) سے کم ہو۔

(۷۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْحِنْطَةِ وَلَا الشَّعِيرِ وَلَا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ فِي الصَّدَقَةِ إِذَا لَمْ يَبْلُغْ كُلُّ وَاحِدٍ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ.[صحيح]

(۷۴۷۳) ابن جریج فرماتے ہیں کہ عطاء نے فرمایا: زکوۃ لینے میں گندم اور جو کو نہ ملایا جائے اور نہ ہی کھجور اور منقی کو جب ان میں سے ہر قسم پانچ وسق نہ ہو۔

(۵۳) بابُ الصَّدَقَةِ فِيمَا يَزْرَعُهُ الآدَمِيُّونَ وَيَيْبَسُ وَيُدَّخَرُ وَيُقْتَاتُ دُونَ مَا تُنْبِتُهُ الأَرْضُ مِنَ الْخُضَرِ

زکوۃ ہر اس چیز میں ہے جو لوگ کاشت کرتے ہیں اور جو خشک کر کے جمع کی جاتی ہے نہ کہ سبزیاں جو زمین اگاتی ہے

(۷۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ إِنَّمَا أَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ. [حسن لغيره۔ أخرجه أحمد]

(۷۴۷۴) موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی وہ تحریر تھی جو رسول اللہ ﷺ نے انہیں دی تھی کہ وہ گندم، جو منقہ اور کھجور سے زکوۃ وصول کریں۔

(۷۴۷۵) وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ : بَعَثَ الْحَجَّاجُ بِمُوسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ عَلَى الْخُضَرِ وَالسَّوَادِ فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْخُضَرِ الرِّطَابِ وَالْبُقُولِ فَقَالَ مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ : عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَى الْحَجَّاجِ فِي ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ. [حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۷۴۷۵) سفیان فرماتے ہیں کہ حجاج نے موسیٰ بن مغیرہ کو بھیجا کہ سبزیوں کی زکوۃ وصول کرو تو موسیٰ بن طلحہ نے کہا: ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کی تحریر ہے جو آپ ﷺ نے معاذ کی دی تھی، آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ صرف گندم، جو، کھجور منقی اور سے زکوۃ وصول کریں، پھر انہوں نے یہ بات حجاج کو لکھ بھیجی تو اس نے کہا: بالکل ٹھیک ہے۔

(۷۴۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ : أَرَادَ مُوسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ أَنْ

يَأْخُذَ مِنْ خُضَرِ أَرْضِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ لَهُ مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ :إِنَّهُ لَيْسَ فِي الْخُضَرِ شَيْءٌ.
وَرَوَاهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَكَتَبُوا بِذَلِكَ إِلَى الْحَجَّاجِ فَكَتَبَ الْحَجَّاجُ :أَنَّ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ أَعْلَمُ مِنْ مُوسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ. [ضعيف]

(۷۴۷۶) عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ موسیٰ بن مغیرہ نے موسیٰ بن طلحہ کی زمین سے سبزیوں کی زکوۃ (عشر) لینا چاہا تو انہوں نے کہا کہ سبزیوں میں کوئی عشر نہیں۔ انہوں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے نقل فرمائی اور حجاج کو لکھ بھیجی تو حجاج نے لکھ بھیجا کہ موسیٰ بن طلحہ موسیٰ بن مغیرہ سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۷۴۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْذَانَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْبَعْلُ وَالسَّيْلُ الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ)). وَإِنَّمَا يَكُونُ ذَلِكَ فِي التَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالْحُبُوبِ.
فَأَمَّا الْقِثَّاءُ وَالْبِطِّيخُ وَالرُّمَّانُ وَالْقَضْبُ فَقَدْ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح لغيره۔ أخرجه دارقطني]

(۷۴۷۷) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس (زمین) میں جسے آسمان پلاتا ہے یا وہ بارانی اور سیلاب والی زمینوں کی پیداوار ہے تو اس میں عشر ہے اور جن کو کھینچ کر پلایا جائے ان میں نصف عشر ہے اور یہ کھجور، گندم اور غلہ میں سے ہوتا ہے لیکن جو ککڑیاں، تربوز، انار اور سبزیاں ہیں ان سے رسول اللہ ﷺ نے معاف کر دیا۔

(۷۴۷۸) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ فَقَالَ :وَالْقَضْبُ وَالْخُضَرُ فَعَفْوٌ عَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.
أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْرَقُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّفَّاحِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ فَذَكَرَهُ بِزِيَادَتِهِ. [صحيح لغيره۔ تقدم قبله]

(۷۴۷۸) یحییٰ بن مغیرہ ابن نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ساگ اور سبزیوں کی زکوۃ رسول اللہ ﷺ نے معاف کر دی۔

(۷۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عِيَاثٌ الْجَزَرِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :لَمْ تَكُنِ الصَّدَقَةُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ فِي خَمْسَةِ أَشْيَاءَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالذُّرَةِ. [ضعيف]

(۷۴۷۹) خصیف مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں پانچ اجناس سے زکوۃ نہیں لی جاتی تھی: گندم، جو، کھجور، منقیٰ اور چاول سے۔

(۷۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لَمْ يَفْرِضْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ فِي عَشَرَةِ أَشْيَاءَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ

قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ :أُرَاهُ قَالَ وَالذُّرَةِ. [ضعيف جداً]

(۷۴۸۰) عمرو بن عبید حسن رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف دس اشیاء میں زکوۃ مقرر فرمائی: اونٹ، گائے، بکری، سونا، چاندی، گندم، جو، کھجور اور منقی۔

ابن عیینہ کہتے ہیں: اور چاول میں بھی۔

(۷۴۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :لَمْ يَجْعَلْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الصَّدَقَةَ إِلاَّ فِي عَشْرَةٍ فَذَكَرَهُنَّ وَذَكَرَ فِيهِنَّ السُّلْتَ وَلَمْ يَذْكُرِ الذُّرَةَ. [ضعيف جداً. تقدم قبله]

(۷۴۸۱) عمرو حسن رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے صرف دس چیزوں میں زکوۃ مقرر فرمائی، پھر ان کا تذکرہ کیا اور اس میں سلت کا تذکرہ کیا چاول کا نہیں۔

(۷۴۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ إِنَّمَا الصَّدَقَةُ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ.

هَذِهِ الأَحَادِيثُ كُلُّهَا مَرَاسِيلُ إِلاَّ أَنَّهَا مِنْ طُرُقٍ مُخْتَلِفَةٍ فَبَعْضُهَا يُؤَكِّدُ بَعْضًا وَمَعَهَا رِوَايَةُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى وَقَدْ مَضَتْ فِي بَابِ النَّخْلِ وَمَعَهَا قَوْلُ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعيف]

(۷۴۸۲) حضرت اجلح شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کو لکھا کہ زکوۃ گندم، جو، کھجور اور منقی میں ہے۔

یہ تمام احادیث مرسل ہیں مگر مختلف طرق سے آئی ہیں۔ اس کی تائید ایک دوسری حدیث سے ہوتی ہے۔ ایسے ہی ابو بردہ کی روایت بھی ہے جو باب النخل میں گزر چکی ہے۔

(۷۴۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ :لَيْسَ فِي الْخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ.

وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي بَابِ النَّخْلِ.

[ضعيف۔ أخرجه ابو عبيد]

(۷۴۸۳) حضرت مجاہد عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سبزیوں میں زکوۃ نہیں۔

(۷۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْخُضَرِ وَالْبُقُولِ صَدَقَةٌ تَابَعَهُ الأَجْلَحُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَرُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِيمَا ذَكَرَتْ : أَنَّ السُّنَّةَ جَرَتْ بِهِ وَلَيْسَ فِيمَا أَنْبَتَتِ الأَرْضُ مِنَ الْخُضَرِ زَكَاةٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ صَدَقَةَ إِلاَّ فِي نَخْلٍ أَوْ عِنَبٍ أَوْ حَبٍّ ، وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْخُضَرِ بَعْدُ وَالْفَوَاكِهِ كُلِّهَا صَدَقَةٌ. [ضعيف۔ أخرجه ابن شيبه]

(۷۴۸۴) عاصم بن ضمرہ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ککڑیوں اور سبزیوں میں زکوٰۃ نہیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ اس میں سنت جاری ہو چکی کہ زمین جو سبزیاں وغیرہ اگاتی ہے اس میں زکوٰۃ نہیں۔

ابو سعید عطاء کے حوالے سے روایت فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ کھجور، منقی، غلے اور سبزیوں میں ہے اور تمام پھلوں میں بھی زکوٰۃ ہے۔

(۵۴) باب قَدْرِ الصَّدَقَةِ فِيمَا أَخْرَجَتِ الأَرْضُ

زمین کی پیداوار میں زکوٰۃ کی مقدار کا بیان

(۷۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ سَنَّ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرَ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفَ الْعُشْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۴۸۵) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے آسمان سیراب کرتا اور چشمے یا وہ بارانی ہے تو اس میں عشر ہے اور جسے پانی کھینچ کر سیراب کیا جائے تو اس میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۸۶) وَرَوَاهُ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ بِإِسْنَادِهِ هَذَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلاً الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي أَوِ النَّضْحِ فَنِصْفُ الْعُشْرِ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۴۸۶) ابن وہب اسی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو آسمان، نہریں یا چشمے پلائیں یا وہ بارانی

ہو اس میں عشر ہے، لیکن جسے پانی کھینچ کر یا کنویں وغیرہ سے پلایا جائے تو اس میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ صَدَقَةُ الثِّمَارِ وَالزَّرْعِ مَا كَانَ مِنْ نَخْلٍ أَوْ عِنَبٍ أَوْ زَرْعٍ مِنْ حِنْطَةٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ سُلْتٍ وَسُقِىَ بِنَهَرٍ أَوْ سُقِىَ بِالْعَيْنِ أَوْ عَثَرِيًّا يُسْقَى بِالْمَطَرِ فَفِيهِ الْعُشْرُ مِنْ كُلِّ عَشْرَةٍ وَاحِدٌ ، وَمَا كَانَ يُسْقَى بِالنَّضْحِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ وَاحِدٌ وَكَتَبَ النَّبِىُّ -ﷺ- إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ : إِلَى الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ مَعَافِرَ وَهَمْدَانَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فِى صَدَقَةِ الثِّمَارِ أَوْ قَالَ الْعِقَارِ عُشْرُ مَا تَسْقِى الْعَيْنُ ، وَمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَعَلَى مَا سُقِىَ بِالْغَرْبِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ : هَكَذَا وَجَدْتُهُ مَوْصُولاً بِالْحَدِيثِ وَفِى قَوْلِهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّهَا لاَ تُؤْخَذُ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي]

(۷۴۸۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ پھلوں اور غلے کی زکوۃ وہی ہے جو کھجور، انگور، گندم اور عام جو اور بغیر چھلکے ہے اور جو میں سے وہ چشموں سے یا نہر سے سیراب کی گئی ہو یا بارانی ہو جس کو بارش سے یعنی ہر دس میں سے ایک ہے، اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر پلائے جائیں اس میں نصف عشر ہے یعنی ہر بیس میں سے ایک ہے اور نبی کریم ﷺ نے اہل یمن کو تحریر بھیجی۔ حارث بن عبدکلال اور جوان کے ساتھ معافر و ہمدان کے مؤمنین ہیں، ان پر پھلوں میں زکوۃ ہے اور گھاس وغیرہ جنہیں چشموں سے پلایا جاتا ہے ان میں بھی عشر ہے۔ جسے آسمان پلائے اس میں بھی عشر ہے اور جسے کنویں سے پلایا جائے اس میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فِيمَا سَقَتِ الأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ ، وَفِيمَا سُقِىَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۴۸۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس فصل کو نہریں یا بادل پلائیں، اس میں عشر ہے اور جسے رہٹ (کنویں) وغیرہ سے پلایا جائے اس میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا عنده أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ وَالْبَعْلُ الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ)).

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ فِي الْجَدِيدِ : بَلَغَنِي أَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ يُوصَلُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَمْ أَعْلَمْ مُخَالِفًا.

وَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ الْحَارِثَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ فَإِنَّهُ يَرْوِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَوْصُولاً. [صحيح۔ مالك]

(۷۴۸۹) بسر بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے آسمان یا چشمے سیراب کرتے ہیں اس میں عشر ہے اور جس زمین کو پانی کھینچ کر (رہٹ) وغیرہ سے سیراب کیا جائے تو اس میں نصف عشر ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ابن ابی ذباب کی حدیث سے ملتی ہے، جو انہوں نے نبی ﷺ سے نقل کی ہے، میں اس کے خلاف نہیں جانتا۔

(۷۴۹۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ : تَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ الرِّوَايَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ فَلَيْسَ فِي كُتُبِهِ ذِكْرُهُ وَلَمْ يَرْوِ عَنْهُ شَيْئًا.

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ ، وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ)).

قَالَ عَاصِمٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ خُبِّرْتُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَتَرَكَ ابْنَ أَبِي ذُبَابٍ لِلْمُنْكَرَاتِ الَّتِي فِي رِوَايَتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْحَدِيثُ مُسْتَغْنٍ عَنْ رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ فَقَدْ رُوِّينَاهُ بِإِسْنَادَيْنِ صَحِيحَيْنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَبِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهُوَ قَوْلُ الْعَامَّةِ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِيهِ وَحَدِيثُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح]

(۷۴۹۰) ابراہیم بن اسحاق حربی فرماتے ہیں کہ میں نے علی بن مدینی سے سنا کہ مالک بن انس نے ایک روایت ابن ابی ذباب سے نقل کی ہے اور اس کی تحریر میں اس کا ذکر نہیں اور نہ ہی انہوں نے اس سے کچھ بھی بیان کیا۔ [صحیح]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس زمین کو آسمان پانی پلائے اس میں عشر ہے اور جسے رہٹ (کنویں) وغیرہ سے پلایا جائے اس میں نصف عشر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ حدیث ابن ابی ذباب کی سند کی محتاج نہیں، ہم نے اسے دو صحیح اسناد سے بیان کیا ہے جو ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہیں اور جابر بھی۔ یہ عام قول ہے اور اس میں کوئی اختلاف نہیں۔

عاصم فرماتے ہیں: مجھے مالک نے فرمایا کہ مجھے سلیمان بن یسار اور بسر بن سعید نے خبر دی اور ابن ابی ذباب نے ان منکر روایات کو ترک کر دیا۔

(۷۴۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ ، وَمَا سُقِيَ بَعْلاً الْعُشْرَ ، وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي فَنِصْفَ الْعُشْرِ.

[صحيح۔ نسائی]

(۷۴۹۱) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اہلِ یمن کی طرف بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ میں ان زمینوں سے جنہیں آسمان پلاتا ہے اور نہری پانی والی زمینوں سے عشر وصول کروں اور جو زمینیں رہٹ وغیرہ سے پلائی جائیں ان سے نصف عشر وصول کروں۔

(۷۴۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَحْدَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَمَا سُقِيَ فَتْحًا الْعُشْرُ ، وَمَا سُقِيَ بِالدَّلْوِ فَنِصْفُ الْعُشْرِ. [ضعيف۔ ابن ابی شیبہ]

(۷۴۹۲) عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جسے آسمان پلائے اور جو نہروں وغیرہ سے پلائی جائیں ان میں عشر ہے اور جو ڈول وغیرہ سے سیراب کی جائیں ان میں نصف عشر ہے۔

(۷۴۹۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا سَقَتِ السَّمَاءُ فَمِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ وَاحِدٌ ، وَمَا سُقِيَ بِالْغَرْبِ فَمِنْ كُلِّ عِشْرِينَ وَاحِدٌ.

[ضعيف۔ تقدم]

(۷۴۹۳) عاصم بن ضمرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جسے آسمان پلائے اس کی ہر دس میں سے ایک ہے اور جسے رہٹ وغیرہ سے پلایا جائے اس کے بیس میں سے ایک ہے۔

(۷۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ أَوْ سُقِيَ بِالسَّيْلِ وَالْغَيْلِ وَالْبَعْلِ الْعُشْرَ ، وَمَا سُقِيَ بِالنَّوَاضِحِ فَنِصْفَ الْعُشْرِ.

قَالَ حَاتِمٌ :وَالْغَيْلُ مَا سُقِيَ فَتْحًا وَالْبَعْلُ :هُوَ الْعِذْىُّ الَّذِى يَسْقِيهِ مَاءُ الْمَطَرِ.
قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَسَأَلْتُ أَبَا إِيَاسٍ يَعْنِى الأَسَدِىَّ فَقَالَ :الْبَعْلُ وَالْعَثَرِىُّ وَالْعِذْىُّ هُوَ الَّذِى يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَاءِ
قَالَ يَحْيَى :الْعَثَرِىُّ مَا يُزْرَعُ لِلسَّحَابِ لِلْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُسْقَى إِلاَّ بِمَاءٍ يُصِيبُهُ مِنَ الْمَطَرِ فَذَلِكَ الْعَثَرِىُّ، وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُومِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوقُهُ فِى الأَرْضِ إِلَى الْمَاءِ فَلاَ يَحْتَاجُ إِلَى السَّقْىِ الْخَمْسَ السِّنِينَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْىِ فَهَذَا الْبَعْلُ ، وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِى إِذَا سَالَ ، وَأَمَّا الْغَيْلُ : فَهُوَ سَيْلٌ دُونَ السَّيْلِ الْكَثِيرِ إِذَا سَالَ الْقَلِيلُ بِالْمَاءِ الصَّافِى فَهُوَ الْغَيْلُ وَالْعِذْىُّ :مَاءُ الْمَطَرِ.

[صحیح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۴۹۴) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جسے آسمان پلاتا ہے یا سیلاب یا نہریں یا بارانی زمین کی پیداوار ہے اس کا دسواں حصہ عشر مقرر فرمایا اور جسے رہٹ وغیرہ سے پلایا جائے اس میں نصف عشر۔

حاتم فرماتے ہیں کہ غیل وہ زمین ہے جسے رہٹ وغیرہ سے پلایا جائے اور بعل وہ ہے جسے بارش سیراب کرے۔ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: میں نے ابوایاس سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ بعل عثری ہے اور عذی وہ ہیں جنہیں بارش کا پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔ یحییٰ کہتے ہیں: عثری وہ ہے جسے صرف بارش سے کاشت کیا جائے، یعنی بارش کے بغیر پانی نہ پلایا جائے اور بعل جو انگور کی بیلیں ہیں ان کی جڑیں زمین میں گہری پانی تک چلی جائیں اور پانچ سال تک بھی اسے پانی پلانے کی ضرورت پیش نہ آئے جس سے پانی ترک کرنے کا احتمال ہو اور سیل وادی کا پانی جب بہہ نکلے لیکن جو سیل (سیلاب) ہے یہ زیادہ سیلاب سے کم ہوتا ہے، جب تھوڑا صاف بہے تو وہ سیل ہے اور بارش کا پانی عذی ہے۔

(۷۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ :أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الأَرْضِ تُسْقَى بِالسَّيْحِ ، ثُمَّ تُسْقَى بِالدَّوَالِى أَوْ تُسْقَى بِالدَّوَالِى ، ثُمَّ بِالسَّيْحِ عَلَى أَيِّهِمَا تُؤْخَذُ الزَّكَاةُ قَالَ عَلَى أَكْثَرِهِمَا تُسْقَى بِهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ آدَمَ : تُزَكَّى بِالْحِصَّةِ. [صحیح۔ رجاله ثقات]

(۷۴۹۵) ابن جریج عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا: اس زمین کی پیداوار کی زکوۃ کس طرح ہوگی جسے بہتے ہوئے پانی سے سیراب کیا گیا اور پھر اسے رہٹ وغیرہ سے سیراب کیا گیا یا پہلے رہٹ وغیرہ سے پھر نہری پانی سے سیراب کیا گیا تو انہوں نے کہا: جس کے ساتھ زیادہ سیراب کیا گیا۔ یحییٰ بن آدم فرماتے ہیں: اس کے حصے کے برابر زکوۃ وصول کی جائے گی۔

(۷۴۹۶) أخبرنا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَانَ يُخْرَجُ لَهُ الطَّعَامُ مِنْ أَرْضِهِ فَيُعْطِى صَدَقَتَهُ ، ثُمَّ يَحْبِسُهُ السَّنَةَ أَوِ السَّنَتَيْنِ

وَلَا يُزَكِّيهِ وَهُوَ يُرِيدُ بَيْعَهُ. قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ :ثُمَّ سَمِعْتُهُ أَنَا بَعْدُ مِنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۴۹۶) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کی زمین میں سے اسے ضرورت کا غلہ نکالا جاتا تو وہ اس کی زکوۃ ادا کرتے۔ پھر اسے سال یا دو سال رکھتے مگر اس میں سے عشر وغیرہ نہ دیتے اور وہ اسے فروخت کر دیتے۔

(۵۵) باب الْمُسْلِمِ يَزْرَعُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ الْخَرَاجِ فَيَكُونُ عَلَيْهِ فِي زَرْعِهِ الْعُشْرُ أَوْ نِصْفُ الْعُشْرِ

مسلمان ٹیکس کی زمین کاشت کرلے تو اس پر عشر ہوگا یا نصف عشر؟

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ﴾ وَقَالَ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ وَقَالَ ﴿وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ﴾ وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ)). وَقَالَ : فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ.

﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ﴾ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ اور آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں اور فرمایا: جسے آسمان پلائے اور چشمے پلائیں اس میں عشر ہے اور رہٹ میں نصف عشر ہے

(۷۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ :سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْمُسْلِمِ يَكُونُ فِي يَدِهِ أَرْضُ الْخَرَاجِ فَيُسْأَلُ الزَّكَاةَ فَيَقُولُ :إِنَّ عَلَيَّ الْخَرَاجَ قَالَ :الْخَرَاجُ عَلَى الأَرْضِ وَفِي الْحَبِّ الزَّكَاةُ. قَالَ :وَسَأَلْتُهُ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحيح۔ أخرجه ابو عبيد]

(۷۴۹۷) عمرو بن میمون بن مہران فرماتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز سے اس مسلمان کی زکوۃ کے بارے میں پوچھا جس کے پاس ٹیکس والی زمین ہو اور اس سے زکوۃ پوچھی جاتی تو وہ کہتا کہ میرے ذمے اس کا ٹیکس بھی ہے تو وہ کہتے کہ ٹیکس زمین پر ہے اور زکوۃ پیداوار پر۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ پھر پوچھا تو انہوں نے یہی جواب دیا۔

(۷۴۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ زَكَاةِ الأَرْضِ الَّتِي عَلَيْهَا الْجِزْيَةُ؟ فَقَالَ :لَمْ يَزَلِ الْمُسْلِمُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبَعْدَهُ يُعَامِلُونَ عَلَى الأَرْضِ وَيَسْتَكْرُونَهَا وَيُؤَدُّونَ الزَّكَاةَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهَا فَنَرَى هَذِهِ الأَرْضَ عَلَى نَحْوِ ذَلِكَ. وَالْكَلاَمُ فِي سَوَادِ الْعِرَاقِ مَوْضِعُهُ كِتَابُ الْجِزْيَةِ. فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي.

[صحيح۔ هذا اسناد صحيح الى الزهري]

(۷۴۹۸) یونس فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے اس زمین کی زکوۃ کے بارے میں جس پر ٹیکس ہے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مسلمان ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں اور اس کے بعد بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے اور کرائے پر لیا کرتے تھے مگر زکوۃ بھی ادا

کیا کرتے تھے ہم اس زمین کو بھی ویسے ہی تصور کرتے ہیں۔

(۷۴۹۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السَّرْخَسِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ يَجْتَمِعُ عَلَى الْمُسْلِمِ خَرَاجٌ وَعُشْرٌ)). فَهَذَا حَدِيثٌ بَاطِلٌ وَصْلُهُ وَرَفْعُهُ وَيَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ مُتَّهَمٌ بِالْوَضْعِ.

قَالَ أَبُو سَعْدٍ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ إِنَّمَا يَرْوِيهِ أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مِنْ قَوْلِهِ. رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ فَأَوْصَلَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ: وَيَحْيَى بْنُ عَنْبَسَةَ مَكْشُوفُ الأَمْرِ فِي ضَعْفِهِ لِرِوَايَاتِهِ عَنِ الثِّقَاتِ بِالْمَوْضُوعَاتِ. [موضوع۔ أخرجه ابن عدي في الكامل]

(۷۴۹۹) علقمہ ؒ عبداللہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر ٹیکس اور عشر دونوں جمع نہیں ہوتے۔ سو یہ حدیث باطل ہے۔

(۵۶) بَابُ الذِّمِّيِّ يُسْلِمُ وَعَلَى أَرْضِهِ خَرَاجٌ هُوَ بَدَلٌ عَنِ الْجِزْيَةِ فَيَسْقُطُ عَنْهُ الْخَرَاجُ كَمَا يَسْقُطُ عَنْهُ جِزْيَةُ الرُّءُوسِ

ذمی اگر مسلمان ہو جائے اور اس کی زمین پر ٹیکس ہو تو وہ جزیہ میں تبدیل ہو جائے گا اور اس کا ٹیکس ختم ہو جائے گا جس طرح اس افراد کا جزیہ ختم ہو جاتا ہے

(۷۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِي أَهْلِ الذِّمَّةِ: لَهُمْ مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَعَبِيدِهِمْ وَدِيَارِهِمْ وَأَرْضِهِمْ وَمَاشِيَتِهِمْ لَيْسَ عَلَيْهِمْ فِيهِ إِلاَّ صَدَقَةٌ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۵۰۰) سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ذمیوں کے بارے میں فرمایا کہ ان کے لیے یہ ہے کہ اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو ان کے اموال، غلام، گھر، زمین اور ان کے مال مویشیوں پر صرف زکوۃ ہے۔

(۵۷) بَابُ مَا وَرَدَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾

اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کا بیان

(۷۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : الْعُشْرُ وَنِصْفُ الْعُشْرِ. [ضعيف۔ أخرجه الطبری]

(۷۵۰۱) مقسم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ'' کے متعلق اس سے مراد عشر اور نصف عشر ہے۔

(۷۵۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ دِرْهَمٍ عَنْ أَنَسٍ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : الزَّكَاةُ وَهُمَا مَوْقُوفَانِ غَيْرُ الْقَوِيَّيْنِ. [ضعيف۔ طبری]

(۷۵۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ سے مراد زکوۃ ہے اور وہ دونوں موقوف ہیں، قوی نہیں ہیں۔

(۷۵۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :الزَّكَاةُ. [صحيح۔ طبری]

(۷۵۰۳) ابن طاؤس اپنے والد سے فرمان الٰہی ''وآتو حقہ یوم حصادہ'' سے نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد زکوۃ ہے۔

(۷۵۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَيَّانَ الأَعْرَجِ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :الزَّكَاةُ الْمَفْرُوضَةُ.

وَيُذْكَرُ نَحْوُ هَذَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَذَهَبَ جَمَاعَةٌ مِنَ التَّابِعِينَ إِلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهِ غَيْرُ الزَّكَاةِ الْمَفْرُوضَةِ وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ أخرجه الطبری فی تفسيره]

(۷۵۰۴) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''وآتو حقہ یوم حصادہ'' سے مراد فرض زکوۃ ہے۔

(۷۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ : كَانُوا يُعْطُونَ مَنِ اعْتَرَاهُمْ شَيْئًا سِوَى الصَّدَقَةِ إِلاَّ أَنَّ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ سِوَى الصَّدَقَةِ. [ضعيف]

(۷۵۰۵) نافع بیان فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد وآتو حقہ یوم حصادہ کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ

لوگ مانگنے والوں کو زکوۃ کے سوا بھی دیتے تھے، مگر حفص نے یہ لفظ (زکوۃ کے سوا) ذکر نہیں کیے۔

(۷۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :مَنْ حَضَرَكَ فَسَأَلَكَ يَوْمَئِذٍ تُعْطِيهِ الْقُبَضَاتِ وَلَيْسَتْ بِالزَّكَاةِ.

(۷۵۰۶) حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان: وآتو حقہ یوم حصادہ، کے بارے میں فرماتے ہیں: جو تیرے پاس آئے اور کچھ مانگے تو تو اسے کچھ دے دے اور وہ زکوۃ نہ ہو۔

(۷۵۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :عِنْدَ الزَّرْعِ تُعْطَى مِنْهُ الْقُبَضُ وَهِيَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ بِهَا ، وَعِنْدَ الصِّرَامِ يُعْطَى الْقُبَضُ وَهِيَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِكَفِّهِ كَأَنَّهُ يَقْبِضُ بِهَا يَقُولُ :يُعْطِي الْقَبْضَةَ قَالَ وَيَتْرُكُهُمْ يَتَّبِعُونَ آثَارَ الصِّرَامِ. وَذَهَبَ جَمَاعَةٌ إِلَى أَنَّهَا صَارَتْ مَنْسُوخَةً بِالزَّكَاةِ الْمَفْرُوضَةِ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۵۰۷) ابن ابی نجیح مجاہد سے فرمانِ الٰہی وآتو حقہ یوم حصادہ کہ اس سے مراد نقل فرماتے ہیں: فصل کاٹنے کے دن اس میں سے دینا اور ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ایک چلو یا دو، گویا کہ وہ کوئی چیز دے رہے ہیں فصل کاٹنے کے وقت ایک مٹھی یا دو مٹھی دینا وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں، وہ کہتے کہ ایک مٹھی دیتے اور انہیں چھوڑ دیتے اور وہ فصل کاٹنے والے اثرات کے پیچھے چلتے۔ ایک جماعت اس طرف گئی ہے کہ یہ آیت زکوۃ فرض ہونے سے منسوخ ہو چکی ہے۔

(۷۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ :نَسَخَتْهَا آيَةُ الزَّكَاةِ. [ضعيف]

(۷۵۰۸) مغیرہ ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ کو کی آیتِ زکوۃ نے منسوخ کر دیا ہے۔

(۷۵۰۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ جُبَيْرٍ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قَالَ كَانَ :قَبْلَ الزَّكَاةِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ نَسَخَتْهَا قَالَ فَيُعْطِي مِنْهُ ضِغْثًا.

وَيُذْكَرُ عَنِ السُّدِّيِّ أَنَّهَا مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا الزَّكَاةُ. [ضعيف]

(۷۵۰۹) سالم سعید ابن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ارشادِ باری ﴿وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ زکوۃ سے پہلے کا ہے۔ جب آیت زکوۃ نازل ہوئی تو یہ منسوخ ہو گئی۔

(۷۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لاَ يَتَصَدَّقَ. وَقَدْ مَضَتْ سَائِرُ الآثَارِ فِي هَذَا الْمَعْنَى فِي أَوَّلِ كِتَابِ الزَّكَاةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۵۱۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی اس پر کوئی گناہ نہیں، اگر وہ صدقہ وخیرات نہ کرے۔

(۵۸) باب مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْحَصَادِ وَالْجِدَادِ بِاللَّيْلِ

رات کے وقت گندم کاٹنے اور گاہنے کی ممانعت کا بیان

(۷۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُوسَوِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْمَرَئِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْجِدَادِ بِاللَّيْلِ، وَالْحَصَادِ بِاللَّيْلِ.
قَالَ جَعْفَرٌ: أُرَاهُ مِنْ أَجْلِ الْمَسَاكِينِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ أخرجه الحارث]

(۷۵۱۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کو فصل کاٹنے اور جمع کرنے سے منع کیا۔ جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے مساکین کو دینے کی وجہ سے۔

(۵۹) باب لَنْ يَهْلِكَ عَلَى اللَّهِ إِلاَّ هَالِكٌ

اللہ کے حق کو ضائع کرنے والا ہی ہلاک ہوتا ہے

(۷۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقُولُ: بَيْنَمَا رَجُلٌ بِفَلاَةٍ إِذْ سَمِعَ رَعْدًا فِي سَحَابٍ فَسَمِعَ فِيهِ كَلاَمًا: اسْقِ حَدِيقَةَ فُلاَنٍ بِاسْمِهِ فَجَاءَ ذَلِكَ السَّحَابُ إِلَى حَرَّةٍ فَأَفْرَغَ مَا فِيهِ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى ذُنَابِ شَرْجٍ فَانْتَهَى إِلَى شَرْجَةٍ فَاسْتَوْعَبَتِ الْمَاءَ، وَمَشَى الرَّجُلُ مَعَ السَّحَابَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رَجُلٍ قَائِمٍ فِي حَدِيقَتِهِ يَسْقِيهَا فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: وَلِمَ تَسْأَلُ؟

قَالَ :إِنِّی سَمِعْتُ فِی سَحَابٍ هَذَا مَاؤُهُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلاَنٍ بِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا إِذْ صَرَمْتَهَا؟ قَالَ :أَمَّا إِذْ قُلْتَ ذَلِكَ فَإِنِّی أَجْعَلُهَا ثَلاَثَةَ أَثْلاَثٍ أَجْعَلُ ثُلُثًا لِی وَلأَهْلِی ، وَأَرُدُّ ثُلُثًا فِيهَا وَأَجْعَلُ ثُلُثًا فِی الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ الضَّبِّیِّ عَنْ أَبِی دَاوُدَ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۵۱۲) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا، ایک آدمی جنگل سے گزر رہا تھا کہ اچانک اس نے بادلوں میں سے رعد کی آواز سنی اور کچھ کلام بھی سنا کہ فلاں کے باغ کو پانی پلا اور اس کا نام بھی لیا تو وہ بادل ایک میدان کی طرف آیا جس قدر پانی اس میں تھا وہیں انڈیل دیا اور وہ پانی وادی میں ایک بہنے والی جگہ کی طرف جمع ہو گیا اور وہ ایک نالے کی صورت بہنے لگا اور وہ آدمی بادلوں کے ساتھ چلا یہاں تک کہ وہ ایک آدمی کے پاس آیا جو اپنے باغ میں کھڑا تھا اور اسے پانی پلا رہا تھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! تیرا کیا نام ہے؟ اس نے کہا: تو کیوں پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: میں نے اس بادل میں سے سنا کہ اس کا پانی فلاں کے باغ کو پلاؤ تیرے نام کے ساتھ کہا گیا تو جب اسے کاٹتا ہے تو اس میں کیا کرتا ہے۔ اس نے کہا: اگر تو کہتا ہے تو میں بتاتا ہوں کہ میں اس کے تین حصے کرتا ہوں: ایک اس میں سے اپنے اور اہل کے لیے رکھتا ہوں اور ایک اسی میں لوٹا دیتا ہوں اور ایک حصہ مساکین محتاجوں اور مسافروں میں تقسیم کرتا ہوں۔

جماع أَبْوَابِ صَدَقَةِ الْوَرِقِ

چاندی کی زکوۃ سے متعلقہ ابواب

(۶۰) باب نِصَابِ الْوَرِقِ

چاندی کی زکوۃ کے نصاب کا بیان

(۷۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِیُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ قَالاَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِی حَسَنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ)). قَالَ سُفْيَانُ :وَالأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا.

[صحيح۔ معنیٰ ذکرہ مراراً]

(۷۵۱۳) ابوسعید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ نہیں۔ سفیان فرماتے ہیں: اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے۔

(۷۵۱٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ الْمَازِنِيَّ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. زَادَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ. وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ سُفْيَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَعُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ وَغَيْرُهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ. [تقدم قبله]

(۷۵۱٤) سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن حسین سے پوچھا تو اس نے اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے اس حدیث کا تذکرہ کیا اور یہ زیادہ کیا کہ پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

(۷۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۱۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اونٹ سے کم میں بھی زکوۃ نہیں اور پانچ وسق کھجور سے کم میں بھی زکوۃ نہیں۔

(۷۵۱٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ قُلْتُ لأَبِي أُسَامَةَ: أَحَدَّثَكُمُ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ)). فَأَقَرَّ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ.

أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى: هَذِهِ الطُّرُقُ مَحْفُوظَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَصَارَ الْحَدِيثُ عَنْهُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ وَيَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۱۶) ابوسعید خدری رضی اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوۃ نہیں اور نہ ہی پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ ہے اور پانچ اونٹ سے کم میں بھی زکوۃ نہیں۔ ابواسامہ نے اس بات پر اقرار لیا تو انہوں نے کہا: ہاں ایسے ہی ہے۔

(۶۱) باب تَفْسِيرِ الْأُوقِيَّةِ

اوقیہ کی وضاحت کا بیان

(۷۵۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَتْ: كَانَ صَدَاقُهُ لأَزْوَاجِهِ اثْنَا عَشَرَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ؟ قُلْتُ: لاَ قَالَتْ: نِصْفُ أُوقِيَّةٍ. فَتِلْكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لأَزْوَاجِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَفِيهِ دِلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الأُوقِيَّةَ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا وَأَنَّ خَمْسَ أَوَاقٍ مِائَتَا دِرْهَمٍ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۵۱۷) ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سوال کیا کہ آپ ﷺ حق مہر کتنا مقرر کیا کرتے؟ سیدہ نے فرمایا: آپ ﷺ اپنی بیویوں کا جو مہر مقرر کرتے وہ بارہ اوقیہ تھا اور آدھا اوقیہ سیدہ نے پوچھا: تو جانتا ہے نش کیا ہے؟ میں نے کہا: نہیں میں نہیں جانتا تو انہوں نے فرمایا: اس سے مراد نصف اوقیہ ہے تو یہ رقم پانچ سو درہم بنا اور یہ آپ ﷺ کا بیویوں کے لیے مہر تھا۔

امام مسلم نے صحیح میں اسحاق بن ابراہیم سے نقل کیا، اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور پانچ اوقیہ دو سو درہم ہوتے ہیں۔

(۷۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لاَ صَدَقَةَ فِي الرِّقَةِ حَتَّى تَبْلُغَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ)). [صحيح لغيره۔ أخرجه حاكم]

(۷۵۱۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ چاندی میں زکوۃ نہیں حتیٰ کہ وہ دو سو درہم نہ ہو جائے۔

(۶۲) باب قَدْرِ الْوَاجِبِ فِي الْوَرِقِ إِذَا بَلَغَ نِصَابًا
چاندی کے نصابِ زکوٰۃ کی واجب مقدار کا بیان

(۷۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَوْذَبٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ هَذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ اللَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ -ﷺ- فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلاَ يُعْطِ. قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى آخِرِهِ وَفِيهِ: وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ، فَإِذَا لَمْ يَكُنْ إِلاَّ تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ. [صحيح۔ معنیٰ]

(۷۵۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب انہیں بحرین کی طرف روانہ کیا تو یہ تحریر انہیں دی: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ یہ زکوٰۃ کا وہ نصاب ہے جو اللہ نے اہل اسلام پر فرض کی ہے اور جس کا اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا۔ سو جس سے اس کے مطابق زکوٰۃ طلب کی جائے وہ ادا کر دے اور جس سے اس مقدار (نصاب) سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ ادا نہ کرے اور آخر تک پوری حدیث بیان کی اور فرمایا: چاندی میں چوتھائی عشر ہے، جب وہ ایک سو نوے ہو تو اس میں زکوٰۃ نہیں مگر جو اس کا مالک دینا چاہے۔

(۷۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ هَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ عَنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ)). [صحيح لغيره۔ معنیٰ تخريجه]

(۷۵۲۰) عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے، سو تم چاندی کی زکوٰۃ چالیس درہم میں سے ایک درہم ادا کرو اور ایک سو نوے درہموں میں زکوٰۃ نہیں، جب تک وہ مکمل دو سو نہ ہو جائیں۔ جب دو سو ہو جائیں تو ان میں پانچ درہم زکوٰۃ ہے۔

(۶۳) باب وُجُوبِ رُبُعِ الْعُشْرِ فِي نِصَابِهَا وَفِيمَا زَادَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّتِ الزِّيَادَةُ
چاندی کے نصاب میں چوتھائی عشر واجب ہے اور زیادتی میں بھی، اگرچہ زیادتی کم ہو

(۷۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنِي النُّفَيْلِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَعَنِ الْحَارِثِ الأَعْوَرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسَبُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَلَكِنْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَتِمَّ مِائَتَا دِرْهَمٍ ، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَعَلَى حِسَابِ ذَلِكَ)). رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنِ النُّفَيْلِيِّ. [صحيح لغيره. معنى تخريجه]

(۷۵۲۱) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مگر زہیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم چوتھائی عشر لاؤ یعنی ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم، لیکن جب تک وہ دو سو درہم نہ ہو جائیں، تم پر کچھ زکوۃ نہیں۔ سو جب دو سو درہم ہو جائیں تو اس میں سے پانچ درہم ادا کرنا ہوں گے۔ اسی حساب سے زکوۃ ادا کی جائے گی جس قدر بھی زیادہ ہو جائے۔

(۷۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :مَا زَادَ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَبِالْحِسَابِ.

[صحيح. أخرجه عبد الرزاق]

(۷۵۲۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو مقدار اس سے زیادہ ہوگی اسی حساب سے اس کی زکوۃ ادا کی جائے گی۔

(۷۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ :قَالُونُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ :مَنْ أَدْرَكْتُ مِنْ فُقَهَائِنَا الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فِي مَشْيَخَةٍ جِلَّةٍ سِوَاهُمْ وَرُبَّمَا اخْتَلَفُوا فِي الشَّيْءِ فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ أَكْثَرِهِمْ وَأَفْضَلِهِمْ رَأْيًا فَذَكَرَ أَحْكَامًا قَالَ وَكَانُوا يَقُولُونَ :لاَ صَدَقَةَ فِي تَمْرٍ ، وَلاَ حَبٍّ حَتَّى يَبْلُغَ خَرْصُ التَّمْرِ أَوْ مَكِيلَةُ الْحَبِّ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ بِصَاعِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَانُوا لاَ يَرَوْنَ الزَّكَاةَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْفَوَاكِهِ إِلاَّ فِي الْعِنَبِ إِذَا بَلَغَ خَرْصُهُ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ بِصَاعِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَكَانُوا يَرَوْنَ فِي كُلِّ نَيِّفٍ مِنَ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَالتَّمْرِ وَالْحَبِّ وَالْعِنَبِ صَدَقَةً ، وَلَوْ زَادَ مُدًّا أَوْ أَكْثَرَ أَوْ أَقَلَّ وَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَ فِي نَيِّفِ الْمَاشِيَةِ صَدَقَةَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ.

وَرُوِّينَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ قَالَ :مَا زَادَ يَعْنِي عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَبِالْحِسَابِ. [صحيح. أخرجه الطحاوی]

(۷۵۲۳) ابوالحسن علی بن محمد فرماتے ہیں کہ بڑے بڑے مشائخ کا کہنا ہے کہ کھجور میں زکوۃ نہیں اور نہ ہی دانے میں، یہاں تک کہ اس کا اندازہ لگایا جائے اور وہ اس دوران اتنا نہ ہو جائے جس قدر پانچ وسق ہوتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے صاع کے ساتھ اور وہ خیال کرتے ہیں کہ سونے' چاندی' کھجور' غلہ اور انگور وغیرہ میں نصاب کے مطابق زکوۃ ہے۔ اگر چہ ایک مد بھی زیادہ ہو جائے یا اس سے زیادہ یا کم اور وہ خیال کرتے ہو کہ چلنے والے جانوروں کی اونٹ' گائے' بکری کی زکوۃ نہیں۔

ابراہیم نخعی سے منقول ہے کہ جو دوسو سے زائد ہوں گے تو اسی حساب سے زکوۃ ہوگی۔

(۶۴) باب ذِكْرِ الْخَبَرِ الَّذِى رُوِىَ فِى وَقْصِ الْوَرِقِ

اگر چاندی نصاب سے کم ہو تو

(۷۵۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِى الْمِنْهَالُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ نَجِيحٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَىٍّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُ حِينَ وَجَّهَهُ إِلَى الْيَمَنِ أَنْ لاَ يَأْخُذَ مِنَ الْكُسُورِ شَيْئًا إِذَا كَانَتِ الْوَرِقُ مِائَتَىْ دِرْهَمٍ أَخَذَ مِنْهَا خَمْسَةَ دَرَاهِمَ ، وَلاَ يَأْخُذُ مِمَّا زَادَ شَيْئًا حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَيَأْخُذَ مِنْهَا دِرْهَمًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ عُقَيْبَ هَذَا الْحَدِيثِ الْمِنْهَالُ بْنُ الْجَرَّاحِ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَهُوَ أَبُو الْعَطُوفِ وَاسْمُهُ الْجَرَّاحُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَكَانَ ابْنُ إِسْحَاقَ يَقْلِبُ اسْمَهُ إِذَا رَوَى عَنْهُ وَعُبَادَةُ بْنُ نُسَىٍّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ مُعَاذٍ. قَالَ الشَّيْخُ: مِثْلُ هَذَا لَوْ صَحَّ لَقُلْنَا بِهِ وَلَمْ نُخَالِفْهُ إِلاَّ أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ جِدًّا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جداً۔ دار قطنی]

(۷۵۲٤) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا تو حکم دیا: جب تک نصاب مکمل نہ ہو تو کم میں زکوۃ نہیں جب تک چاندی کے دوسو درہم نہ ہو جائیں، اگر اس سے زیادہ ہو جائیں تو بھی کچھ نہ لیا جائے جب تک وہ چالیس درہم نہ ہو جائیں تو پھر ان میں سے ایک درہم لیا جائے۔

شیخ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اگر بات صحیح ہوتی تو ہم بھی کہہ دیتے اور مخالفت نہ کرتے مگر اس کی سند بہت ضعیف ہے۔

(۶۵) باب مَا يَحْرُمُ عَلَى صَاحِبِ الْمَالِ مِنْ أَنْ يُعْطِىَ الصَّدَقَةَ مِنْ شَرِّ مَالِهِ

گھٹیا مال سے زکوۃ ادا کرنا حرام ہے

(۷۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ الْجُعْرُورِ ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ ، وَكَانَ نَاسٌ يَتَيَمَّمُونَ شِرَارَ ثِمَارِهِمْ فَيُخْرِجُونَهَا فِي الصَّدَقَةِ فَنُهُوا عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ فَنَزَلَتْ ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ أَسْنَدَهُ أَبُو الْوَلِيدِ ، وَأَرْسَلَهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۲۵) ابوامامہ سہل بن حنیف اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دو اقسام سے منع کیا: ایک گھٹیا کھجور اور گدلے رنگ کی گھٹیا کھجوریں مکس کر دیتے اور پھر اس میں سے زکوۃ ادا کرتے، اس لیے ان دو قسموں سے منع کر دیا اور یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی: ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ کہ جو تم خرچ کرتے ہو اس میں نکمی چیز نہ ملاؤ۔

(۷۵۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِصَدَقَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ هَذَا السُّحْلِ بِكَبَائِسَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الشِّيصَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ جَاءَ بِهَذَا؟)). وَكَانَ لَا يَجِيءُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ إِلَّا نُسِبَ إِلَى الَّذِي جَاءَ بِهِ وَنَزَلَتْ ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْجُعْرُورِ وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ أَنْ يُؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ :لَوْنَانِ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۵۲۶) ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ زکوۃ کی ادائیگی کا حکم دیا تو ایک آدمی گھٹیا کھجوروں کا گچھا لایا تو آپ ﷺ نے دیکھا اور فرمایا: اسے کون لایا ہے؟ کیوں کہ جو کوئی جیسی چیز لاتا ہے اسی کی طرف اسے منسوب کیا جاتا ہے۔ تب یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ﴾ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھٹیا کھجور اور گدلے رنگ کی کھجوریں زکوۃ میں لینے سے منع کیا۔

(۷۵۲۷) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ عَصًا ، فَإِذَا أَقْنَاءٌ مُعَلَّقَةٌ قِنْوٌ مِنْهَا حَشَفٌ فَطَعَنَ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ وَقَالَ :((مَا ضَرَّ صَاحِبَ هَذِهِ لَوْ تَصَدَّقَ

بِأَطْيَبَ مِنْ هَذِهِ. إِنَّ صَاحِبَ هَذِهِ لَيَأْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). ثُمَّ قَالَ :((وَاللَّهِ لَتَدَعُنَّهَا مُذَلَّلَةً أَرْبَعِينَ عَامًا لِلْعَوَافِي)). ثُمَّ قَالَ :((أَتَدْرُونَ مَا الْعَوَافِي؟)). قَالُوا :اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ :((الطَّيْرُ وَالسِّبَاعُ)).

[حسن۔ ابو داؤد]

(۷۵۲۷) عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ کے ہاتھ میں عصا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لٹکتے ہوئے خوشے دیکھے تو ان کو عصا مبارک لگایا اور فرمایا: اس مال والے کو کوئی نقصان نہیں۔ اگر وہ ان میں سے عمدہ کا صدقہ کرے۔ ان کا مالک قیامت کے دن گھٹیا کھجوریں کھائے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! چالیس سال کے بعد تم انہیں پرندوں اور درندوں کے لیے چھوڑ دو گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، عوافی کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: اللہ ورسولہ اعلم تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے مراد پرندے اور درندے ہیں۔

(۷۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كَانَتِ الأَنْصَارُ يُعْطُونَ فِي الزَّكَاةِ الشَّيْءَ الدُّونَ مِنَ التَّمْرِ فَنَزَلَتْ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ﴾

قَالَ :فَالدُّونُ هُوَ الْخَبِيثُ وَلَوْ كَانَ لَكَ عَلَى إِنْسَانٍ شَيْءٌ فَأَعْطَاكَ شَيْئًا دُونَ فَقَدْ نَقَصَكَ بَعْضَ حَقِّكَ فَإِذَا قَبِلْتَهُ فَهُوَ الإِغْمَاضُ.

(۷۵۲۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصاری زکوۃ میں کچھ گھٹیا کھجوریں بھی دے دیتے، تب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ﴾ راوی بیان کرتے ہیں کہ ''دون سے مراد گھٹیا چیز ہے۔ اگر آپ کا کسی پر حق ہے اور اس نے اس کے علاوہ دیا تو اس نے تیرے حق میں کمی کی، جب تو اسے قبول کرے گا تو یہ اغماض (چشم پوشی) ہے۔

(۶۶) باب مَا وَرَدَ فِي إِرْضَاءِ الْمُصَدِّقِ

عامل کو خوش کرنے کا بیان

(۷۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :((إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلاَ يُفَارِقْكُمْ إِلاَّ عَنْ رِضًا)).

قَالَ الشَّافِعِيُّ :يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يُوَفُّوهُ طَائِعِينَ وَلاَ يَلْوُوهُ لاَ أَنْ يُعْطُوهُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ مَا لَيْسَ عَلَيْهِمْ فَبِهَذَا

تَأْمُرُهُمْ وَتَأْمُرُ الْمُصَدِّقَ.

وَهَذَا الَّذِي قَالَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مُحْتَمَلٌ لَوْلاَ مَا فِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ مِنَ الزِّيَادَةِ.

(۷۵۲۹) جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس عاملِ زکوۃ آئے تو وہ جب تک خوش نہ ہو تم سے جدا نہ ہونے پائے (ایسا مال دو جس سے وہ خوش ہو جائے)۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ تم طیبِ نفس سے اسے پورا پورا دو، اس سے اعراض نہ کرو نہ ان کو ان اموال سے دو جوان کا حق نہیں ہم ہی انہیں حکم دیتے ہیں اور مصدق کو بھی اور جو بات امام شافعی رحمہ اللہ نے کہی ہے وہ بھی یہی ہے۔

(۷۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ

(ح) وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي كَامِلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلاَلٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: جَاءَ نَاسٌ يَعْنِي مِنَ الأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالُوا: إِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِينَ يَأْتُونَا فَيَظْلِمُونَا قَالَ: ((أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ: وَإِنْ ظَلَمُونَا قَالَ: أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ. زَادَ عُثْمَانُ: وَإِنْ ظُلِمْتُمْ. وَقَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ جَرِيرٌ: مَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلاَّ وَهُوَ عَنِّي رَاضٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ. [صحیح۔ مسلم]

(۷۵۳۰) جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس کچھ عامل آئے ہیں جو ہمارے ساتھ ظلم و زیادتی کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے عاملین کو خوش کرو، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگرچہ وہ ہم پر زیادتی بھی کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے عاملین کو خوش کریں۔ عثمان نے یہ بات زیادہ کی اگرچہ تم ظلم کیے جاؤ۔ ابو کامل اپنی حدیث میں فرماتے ہیں کہ ابن جریر نے کہا: اس کے بعد کوئی عامل ہم سے ناراض ہو کر نہیں گیا۔

(۷۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: ((إِذَا أَتَاكَ الْمُصَدِّقُ فَأَعْطِهِ صَدَقَتَكَ فَإِنِ اعْتَدَى عَلَيْكَ فَوَلِّهِ ظَهْرَكَ وَلاَ تَلْعَنْهُ وَقُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْتَسِبُ عِنْدَكَ مَا أُخِذَ مِنِّي)).

وَفِي هَذَا كَالدَّلاَلَةِ عَلَى أَنَّهُ رَأَى الصَّبْرَ عَلَى تَعَدِّيهِمْ، وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-: ((خَلُّوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُونَ فَإِنْ عَدَلُوا فَلأَنْفُسِهِمْ، وَإِنْ ظَلَمُوا فَعَلَيْهَا)).

وَقَدْ مَضَى فِي بَابِ الاِخْتِيَارِ فِي دَفْعِ الصَّدَقَةِ إِلَى الْوَالِي.

وَقَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَارٌ كَثِيرَةٌ فِي الصَّبْرِ عَلَى ظُلْمِ الْوُلاَةِ وَذَلِكَ مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ أَمَرَ بِالصَّبْرِ عَلَيْهِ إِذَا عَلِمَ أَنَّهُ لاَ يَلْحَقُهُ غَوْثٌ وَأَنَّ مَنْ وَلاَّهُ لاَ يَقْبِضُ عَلَى يَدَيْهِ ، فَإِذَا كَانَ يُمْكِنُهُ الدَّفْعُ أَوْ كَانَ يَرْجُو غَوْثًا. [صحیح۔ الحاکم]

(۷۵۳۱) ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زکوۃ لینے والا آئے تو اسے زکوۃ دے دو، اگر وہ تم پر زیادتی کرتا ہے تو اس سے منہ موڑ لو مگر برا بھلا نہ کہو، بلکہ کہو: اے میرے اللہ! میں تجھی سے اس کا اجر چاہتا ہوں جو کچھ مجھ سے لیا گیا ہے۔

ایک حدیث میں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے درمیان رہو اور جو وہ چاہتے ہیں اس کے درمیان سے ہٹ جاؤ اگر انصاف کریں گے تو ان کے لیے اگر ظلم کریں گے تو عذاب انہی پر ہوگا۔

نبی کریم ﷺ سے والیوں کے صبر کے بارے میں بہت سی احادیث آئی ہیں اور یہ بھی اسی پر محمول ہے کہ آپ ﷺ نے صبر کا حکم دیا جب کہ اس کو علم بھی ہو کہ کوئی معاون نہ ہوگا اور جو والی ہے اس کے ہاتھ کو روکا نہیں جا سکتا جب تک اس کا دفع کرنا ممکن نہ ہو یا مدد کی امید نہ ہو۔

(۷۵۳۲) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَيْنَمَا هُوَ فِي بَيْتِهَا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَتَحَدَّثُونَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَمْ صَدَقَةُ كَذَا وَكَذَا مِنَ التَّمْرِ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((كَذَا وَكَذَا)). فَقَالَ الرَّجُلُ :إِنَّ فُلاَنًا تَعَدَّى عَلَيَّ فَأَخَذَ مِنِّي كَذَا وَكَذَا فَازْدَادَ صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فَكَيْفَ إِذَا سَعَى عَلَيْكُمْ مَنْ يَتَعَدَّى عَلَيْكُمْ أَشَدَّ مِنْ هَذَا التَّعَدِّي)). فَخَاضَ النَّاسُ وَبُهِرَ الْحَدِيثُ حَتَّى قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ رَجُلاً غَائِبًا عَنْكَ فِي إِبِلِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَزَرْعِهِ فَأَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ فَتَعَدَّى عَلَيْهِ الْحَقَّ فَكَيْفَ يَصْنَعُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَ النَّفْسِ بِهَا يُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ وَالدَّارَ الآخِرَةَ لَمْ يُغَيِّبْ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ وَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَتَعَدَّى عَلَيْهِ الْحَقَّ فَأَخَذَ سِلاَحَهُ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ)). [ضعیف۔ أخرجه احمد]

(۷۵۳۲) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ گھر میں تھے اور آپ ﷺ کے پاس کچھ صحابہ بیٹھے باتیں کر رہے تھے، اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اتنی کھجوروں کی زکوۃ کتنی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے بتایا: ایسے ایسے۔ پھر آدمی نے کہا: فلاں نے مجھ پر زیادتی کی ہے اور اتنی اتنی زکوۃ لی اور ایک صاع اضافی لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ وقت کیسا ہوگا جب تم پر اس سے بھی زیادہ زیادتی کرنے والے ہوں گے تو لوگ اس بات میں گھر گئے اور بات بڑھ گئی

یہاں تک کہ ایک آدمی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اگر کوئی آپ سے دور اپنے اونٹوں، جانوروں اور کھیتوں میں ہو اور وہ اپنے مال کی زکوۃ ادا کرتا رہے، پھر اس کے حق میں اس پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ کیا کرے، جب کہ وہ آپ سے دور ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مال کی زکوۃ طیب نفس سے ادا کی اور وہ صرف اللہ کی رضا اور آخرت چاہتا ہے تو وہ اپنے مال میں سے کچھ غائب نہیں کرے گا اور وہ نماز قائم کرتا ہے، پھر اس پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ اپنے اسلحہ کو پکڑتا ہے پھر لڑائی کرتا ہے اور قتل کر دیا جاتا ہے تو وہ شہید ہے۔

(۶۷) باب زَكَاةِ الذَّهَبِ

سونے کی زکوۃ کا بیان

(۷۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُوَيْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ : ذَكْوَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلاَ فِضَّةٍ لاَ يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا إِلاَّ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ فَأُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ ، كُلَّمَا رُدَّتْ أُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى جَنَّةٍ ، وَإِمَّا إِلَى نَارٍ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۵۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سونے اور چاندی والا اس کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرتا تو جب روز قیامت ہوگا تو اس سے جہنم کی پلیٹیں تیار کی جائیں گی، پھر انہیں جہنم کی آگ سے تپایا جائے گا جن کے ساتھ اس کے پہلو، پیشانی اور پیٹھ کو داغا جائے گا، جب بھی دوبارہ لگایا جائے گا تو اسے بھی پہلی حالت میں لوٹایا جائے گا۔ یہ معاملہ اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی، یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور اسے اس کا ٹھکانا جنت یا دوزخ میں دکھا دیا جائے گا۔

(۶۸) باب نِصَابِ الذَّهَبِ وَقَدْرِ الْوَاجِبِ فِيهِ إِذَا حَالَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

سونے کے نصاب اور سال گزرنے پر اس کی مقدار واجب کا بیان

(۷۵۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسَمَّى آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ :((هَاتُوا لِي رُبْعَ الْعُشُورِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ ، فَإِذَا كَانَتْ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا ، فَإِذَا كَانَتْ لَكَ وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ ، فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ)). قَالَ :وَلاَ أَدْرِي أَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بِحِسَابِ ذَلِكَ ، أَمْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّ جَرِيرًا قَالَ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ)). لَفْظُ حَدِيثِ بَحْرِ بْنِ نَصْرٍ وَزَادَ فِي إِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَبْهَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [حسن لغیرہ۔ معنیٰ تخریجه کثیرا]

(۷۵۳۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس چوتھائی عشر لاؤ، ہر چالیس درہم میں سے ایک درہم، جب تک اس کی تعداد دو سو درہم نہ ہو جائے، اس میں زکوۃ نہیں۔ جب وہ دو سو درہم ہو جائیں اور ان پر سال گزر جائے تو ان میں پانچ درہم ہیں اور تجھ پر کوئی زکوۃ نہیں جب تک بیس دینار نہ ہو جائیں اور جب تیرے پاس بیس دینار ہو جائیں اور سال گزر جائے تو اس میں نصف دینار ہے، پھر جو زیادہ ہو تو اسی حساب سے زکوۃ ہو گی۔ راوی کہتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ زکوۃ اسی حساب سے ہو گی۔ یہ بات علی رضی اللہ عنہ نے کہی یا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مرفوعاً بیان کی۔ مگر جریر نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث بیان کی ہے اس میں ہے کہ کسی بھی مال میں کوئی زکوۃ نہیں، جب تک سال نہ گزر جائے۔

(۶۹) باب مَنْ قَالَ لاَ زَكَاةَ فِي الْحُلِيِّ

زیور میں زکوۃ نہ ہونے کا بیان

(۷۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- : كَانَتْ تَلِي بَنَاتِ أَخِيهَا يَتَامَى فِي حَجْرِهَا لَهُنَّ الْحُلِيُّ فَلاَ تُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ قَالَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّهَا كَانَتْ.

(۷۵۳۵) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں: میری بھتیجیاں یتیم تھیں جو میری

پرورش میں تھیں، ان کے پاس زیور تھا مگر اس سے زکوۃ نہیں نکالی جاتی تھی۔ [أخرجه مالك]

(۷۵۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَلِّي بَنَاتِهِ وَجَوَارِيَهُ الذَّهَبَ فَلاَ يُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ قَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ وَقَالَ ، ثُمَّ لاَ يُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۵۳۶) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنی بچیوں اور بیٹیوں کے لیے زیور بنوایا کرتے تھے، مگر اس سے زکوۃ نہیں نکالی جاتی تھی۔

(۷۵۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ :لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۵۳۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: زیورات میں زکوۃ نہیں۔

امام شافعی کی ایک روایت میں ہے کہ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: پھر وہ اس میں زکوۃ نہیں نکالتے۔

(۷۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُحَلِّي بَنَاتِهِ بِأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ فَلاَ يُخْرِجُ زَكَاتَهُ. [حسن۔ أخرجه دار قطنی]

(۷۵۳۸) اسامہ بن زید نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کے لیے چار سو دینار کے زیور بناتے لیکن اس کی زکوۃ نہیں نکالتے تھے۔

(۷۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ :سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْأَلُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحُلِيِّ أَفِيهِ الزَّكَاةُ؟ فَقَالَ جَابِرٌ :لاَ فَقَالَ :وَإِنْ كَانَ يَبْلُغُ أَلْفَ دِينَارٍ؟ فَقَالَ جَابِرٌ :كَثِيرٌ. [صحيح۔ أخرجه الشافعي]

(۷۵۳۹) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں نے ایک شخص سے سنا کہ وہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے زیور کی زکوۃ کے بارے میں پوچھ رہا تھا تو جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، پھر اسے کہا: اگر چہ وہ ہزار دینار تک پہنچ جائے تو جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس سے بھی زیادہ ہو جائے تب بھی۔

(۷۵٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الْحُلِيِّ قَالَ: إِذَا كَانَ يُعَارُ وَيُلْبَسُ فَإِنَّهُ يُزَكَّى مَرَّةً وَاحِدَةً. [صحيح]

(۷۵۴۰) قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے بیان کرتے ہیں کہ جب وہ عاریۃ دیا جائے اور پہنا جائے تو اس کی زکوٰۃ ایک ہی بار ہے۔

(۷۵٤١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْحُلِيِّ فَقَالَ: لَيْسَ فِيهِ زَكَاةٌ. [ضعيف۔ أخرجه دار قطني]

(۷۵۴۱) علی بن سلیم فرماتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے زیور کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس میں زکوٰۃ نہیں۔

(۷۵٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ: أَنَّهَا كَانَتْ تُحَلِّي بَنَاتِهَا الذَّهَبَ وَلَا تُزَكِّيهِ نَحْوٌ مِنْ خَمْسِينَ أَلْفًا. [صحيح۔ أخرجه دار قطني]

(۷۵۴۲) فاطمہ بنت منذر فرماتی ہیں کہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا اپنی بیٹیوں کو سونے کا زیور پہناتی تھیں اور اس کی زکوٰۃ نہیں دیتی تھیں، جو پچاس ہزار کے لگ بھگ ہوتا۔

(۷۰) باب مَنْ قَالَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ

زیور میں زکوٰۃ واجب ہونے کا بیان

(۷۵٤٣) رَوَى مُسَاوِرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي مُوسَى: أَنْ مُرْ مَنْ قِبَلَكَ مِنْ نِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ أَنْ يُصَدِّقْنَ حُلِيَّهُنَّ.

وَذَلِكَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُسَاوِرٍ فَذَكَرَهُ وَهَذَا مُرْسَلٌ شُعَيْبُ بْنُ يَسَارٍ لَمْ يُدْرِكْ عُمَرَ.

[ضعيف۔ أخرجه مصنف ابن ابي شيبه]

(۷۵۴۳) شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ کی طرف خط لکھا کہ وہ مسلمان عورتوں سے کہیں کہ وہ اپنے زیور زکوٰۃ ادا کریں۔

(۷۵٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لِي زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مُسَاوِرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ يَسَارٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ : أَنْ يُزَكَّى الْحُلِيُّ. قَالَ الْبُخَارِيُّ :مُرْسَلٌ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۵۴۴) شعیب بن یسار فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ زیور کی زکوٰۃ ادا کی کیا جائے۔

(۷۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :لاَ بَأْسَ بِلُبْسِ الْحُلِيِّ إِذَا أُعْطِيَ زَكَاتُهُ.

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ إِلَى خَازِنِهِ سَالِمٍ :أَنْ يُخْرِجَ زَكَاةَ حُلِيِّ بَنَاتِهِ كُلَّ سَنَةٍ. [حسن۔ أخرجه دار قطني]

(۷۵۴۵) حضرت عروہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ زیور پہننے میں کوئی حرج نہیں، جب اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔

عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنے خزانچی سالم کو لکھا کرتے تھے کہ وہ اس کی بیٹیوں کے زیور کی ہر سال زکوٰۃ نکالے۔

(۷۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ :أَنَّ امْرَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ سَأَلَتْ عَنْ حُلِيٍّ لَهَا فَقَالَ :إِذَا بَلَغَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيهِ الزَّكَاةُ. قَالَتْ :أَضَعُهَا فِي بَنِي أَخٍ لِي فِي حِجْرِي؟ قَالَ :نَعَمْ. وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِشَيْءٍ. [حسن۔ أخرجه الطبراني]

(۷۵۴۶) علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ کی بیوی نے زیور کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: جب وہ دو سو درہم کو پہنچ جائیں تو ان میں زکوٰۃ ہے۔ انہوں نے کہا: میں وہ زکوٰۃ اپنے بھتیجوں پر خرچ کروں گی جو میری پرورش میں ہیں تو انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔

(۷۱) باب سِيَاقِ أَخْبَارٍ وَرَدَتْ فِي زَكَاةِ الْحُلِيِّ

وہ احادیث جو زیور کی زکوٰۃ میں وارد ہوئی ہیں

(۷۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ :أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ :دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ :

دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَأَى فِي يَدِي سِخَابًا مِنْ وَرِقٍ فَقَالَ :مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ؟ . فَقُلْتُ :صَنَعْتُهُنَّ أَتَزَيَّنُ لَكَ فِيهِنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : أَتُؤَدِّينَ زَكَاتَهُنَّ . فَقُلْتُ : لاَ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ :هِيَ حَسْبُكِ مِنَ النَّارِ . [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۴۷) عبداللہ بن شداد بن ہاد فرماتے ہیں کہ ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، وہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے، آپ ﷺ نے میرے ہاتھ میں چاندی کے کڑے دیکھے تو فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے انہیں آپ کے لیے زینت حاصل کرنے کے لیے بنوایا ہے۔ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: کیا تو ان کی زکوۃ ادا کرتی ہے۔ میں نے کہا: نہیں یا کہا جو اللہ چاہے، آپ نے فرمایا: تجھے آگ کے لیے یہی کافی ہیں۔

(۷۵٤۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ أَبُو نَشِيطٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَطَاءٍ أَخْبَرَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :فَتَخَاتٍ مِنْ وَرِقٍ. (ج) قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ :مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ هَذَا مَجْهُولٌ قَالَ الشَّيْخُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ وَهُوَ مَعْرُوفٌ. [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵٤۸) عمرو بن طارق بن ربیع نے مذکورہ بالا حدیث کی طرح حدیث بیان کی ، مگر انہوں نے کہا: محمد بن عطاء نے اسے خبر دی اور حدیث میں یہ الفاظ بیان کیے کہ چاندی کے چھلے بنوائے۔

(۷۵٤۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْمَعْنَى :أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا :أَتُعْطِينَ زَكَاةَ هَذَا . قَالَتْ :لاَ قَالَ :أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللَّهُ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ . قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَقَالَتْ :هُمَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ. وَهَذَا يَتَفَرَّدُ بِهِ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ.

[حسن۔ أخرجه النسائي]

(۷۵٤۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی ، اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی اور اس کے ہاتھ میں سونے کے دو موٹے کڑے تھے۔ آپ نے اس عورت سے کہا: کیا تو ان کی زکوۃ ادا کرتی ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: کیا تو پسند کرتی ہے کہ تجھے ان کے بدلے قیامت کے دن آگ کے کڑے پہنائے جائیں؟ راوی کہتا ہے: اس نے وہ دونوں کڑے جلدی سے کھینچ کر نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیے اور کہا: یہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔

(۷۵۵۰) وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ ثَابِتِ بْنِ عَجْلاَنَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : كُنْتُ أَلْبَسُ أَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ

فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَنْزٌ هُوَ؟ فَقَالَ : ((مَا بَلَغَ أَنْ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَزُكِّيَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ)). أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَتَّابٌ عَنْ ثَابِتٍ فَذَكَرَهُ. وَهَذَا يَتَفَرَّدُ بِهِ ثَابِتُ بْنُ عَجْلاَنَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۵۰) حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں سونے کا ہار پہنا کرتی تھی۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ کنز ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تجھے یہ بات نہیں پہنچی کہ جس چیز کی زکوۃ دے دی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔ اس کا شمار کنز میں نہیں ہوتا۔

(۷۲) باب مَنْ قَالَ زَكَاةُ الْحُلِيِّ عَارِيَتُهُ

زیور کی زکوۃ عاریۃً دینا ہے

(۷۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : زَكَاةُ الْحُلِيِّ عَارِيَتُهُ. [ضعيف]

(۷۵۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ زیور کو عاریۃً دینا ہی اس کی زکوۃ ہے۔

(۷۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فِي زَكَاةِ الْحُلِيِّ قَالَ : يُعَارُ وَيُلْبَسُ.

وَيُذْكَرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [ضعيف۔ أخرجه ابن ابی شيبة]

(۷۵۵۲) حضرت سعید بن مسیب زیور کی زکوۃ کے متعلق کہتے ہیں، فرماتے ہیں کہ اس کی زکوۃ عاریۃً دینا اور اس کا پہننا ہے۔

(۷۳) باب مَنْ قَالَ زَكَاةُ الْحُلِيِّ إِنَّمَا وَجَبَتْ

زیور کی زکوۃ واجب ہونے کا بیان

فِي الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ الْحُلِيُّ مِنَ الذَّهَبِ حَرَامًا فَلَمَّا صَارَ مُبَاحًا لِلنِّسَاءِ سَقَطَتْ زَكَاتُهُ بِالاِسْتِعْمَالِ كَمَا تَسْقُطُ زَكَاةُ الْمَاشِيَةِ بِالاِسْتِعْمَالِ إِلَى هَذَا ذَهَبَ كَثِيرٌ مِنْ أَصْحَابِنَا.

اس وقت سونے کا زیور حرام تھا، جب وہ عورتوں کے لیے جائز ہوا تو استعمال سے اس کی زکوۃ ساقط ہوگئی جیسے چگنے والے جانوروں کی زکوۃ ساقط ہو جاتی ہے۔ اکثر صحابہ اسی بات کی طرف گئے ہیں۔

(۷۴) باب سِيَاقِ أَخْبَارٍ تَدُلُّ عَلَى تَحْرِيمِ التَّحَلِّي بِالذَّهَبِ
احادیث کا بیان جو سونے کے زیورات کی حرمت سے متعلق ہیں

(۷۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ الْبَرَّادِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلِّقَ حَبِيبَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوِّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا لَعِبًا)). [حسن۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے پیارے کو آگ کا کڑا (کنگن) پہنایا جائے تو وہ اسے سونے کا کڑا (کنگن) پہنائے اور جو کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پیارے کو آگ کا ہار پہنایا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے سونے کا ہار پہنائے اور جو کوئی چاہتا ہے کہ اپنے عزیز کو آگ کے کنگن پہنائے، تو وہ اسے سونے کی کنگن پہنائے لیکن تم اپنے لیے چاندی کو لازم پکڑو اور اسی سے اپنے کھیل کو پورا کرو۔

(۷۵۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ((يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ بِهِ. أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلاَّ عُذِّبَتْ بِهِ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۵٤) حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت! تم چاندی کو بطور زیور کیوں نہیں پہنتیں! سن رکھو کہ تم میں سے کوئی عورت ایسی نہیں جو سونے کا زیور پہنتی ہے اور اسے ظاہر کرتی ہے مگر اسے اس کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

(۷۵۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو: أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَقَلَّدَتْ بِقِلاَدَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قُلِّدَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللَّهُ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۵۵) اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت سونے کا ہار پہنتی ہے

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ویسا ہی آگ کا ہار پہنائیں گے اور جس عورت نے اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں وغیرہ پہنیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ویسی ہی بالیاں آگ کی اسے پہنائیں گے۔

(۷۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ : جَاءَ تِ ابْنَةُ هُبَيْرَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ فَجَعَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- يَضْرِبُ يَدَهَا فَأَتَتْ فَاطِمَةَ تَشْكُو إِلَيْهَا قَالَ ثَوْبَانُ : فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى فَاطِمَةَ وَأَنَا مَعَهُ وَقَدْ أَخَذَتْ مِنْ عُنُقِهَا سِلْسِلَةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَتْ : هَذِهِ أَهْدَاهَا لِي أَبُو حَسَنٍ وَفِي يَدِهَا السِّلْسِلَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((أَيَسُرُّكِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ)). فَخَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَعَمَدَتْ فَاطِمَةُ إِلَى السِّلْسِلَةِ فَبَاعَتْهَا فَاشْتَرَتْ بِهِ نَسَمَةً وَأَعْتَقَتْهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : ((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ)). [صحيح۔ أخرجه النسائي]

(۷۵۵۶) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنت ہبیرہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں، ان کے ہاتھ میں سونے کی بڑی انگوٹھیاں تھیں۔ نبی کریم ﷺ اس کے ہاتھ پر مار رہے تھے تو وہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس شکایت لے کر آئیں۔ ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ بھی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا تو انہوں نے اس کی گردن سے سونے کی چین کو پکڑا اور کہا: یہ ابوالحسن نے مجھے تحفہ دیا تھا اور چین ان کے ہاتھ میں تھی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے اچھا لگتا ہے کہ لوگ کہیں کہ فاطمہ بنت محمد ﷺ کے ہاتھ میں آگ کی چین ہے، پھر آپ ﷺ نکل گئے اور نہ بیٹھے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وہ چین فروخت کر دی اور انہوں نے اس سے ایک غلام خرید کر آزاد کر دیا۔ یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آگ سے بچالیا۔

(۷۵۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ : مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ زَيْدٍ أَبِي سَلَّامٍ أَنَّ جَدَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ : أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

فَهَذِهِ الأَخْبَارُ وَمَا وَرَدَ فِي مَعْنَاهَا تَدُلُّ عَلَى تَحْرِيمِ التَّحَلِّي بِالذَّهَبِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۵۷) زید ابو السلام اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو اسماء نے انہیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ نے کہا اور اسی معنیٰ میں حدیث بیان کی۔ یہ تمام اخبار ان معانی میں وارد ہوئی ہیں جو سونے کے زیور بنانے کی حرمت پر دلالت کرتے ہیں۔

(۷۵) باب سِیَاقِ أَخْبَارٍ تَدُلُّ عَلَى إِبَاحَتِهِ لِلنِّسَاءِ

عورتوں کے لیے سونے کے اجازت والی احادیث کا بیان

(۷۵۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : ((الْحَرِيرُ وَالذَّهَبُ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي حِلٌّ لإِنَاثِهِمْ)). وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ أخرجه الترمذي]

(۷۵۵۸) ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ریشم اور سونا ہمارے مردوں پر حرام ہے اور ان کی عورتوں کے لیے حلال ہے۔

(۷۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- حِلْيَةٌ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ أَهْدَاهَا لَهُ فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ قَالَتْ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِعُودٍ مُعْرِضًا عَنْهُ أَوْ بِبَعْضِ أَصَابِعِهِ ، ثُمَّ دَعَا أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بِنْتَ ابْنَتِهِ زَيْنَبَ فَقَالَ : تَحَلَّيْ هَذَا يَا بُنَيَّةُ . [حسن۔ ابو داؤد]

(۷۵۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس نجاشی کی طرف زیور کا تحفہ آیا، جس میں سونے کی انگوٹھی تھی اور میں حبشی نگینہ تھا، فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ نے اسے لکڑی سے پکڑا، چاہتے ہوئے یا کسی انگلی سے پکڑا، پھر آپ ﷺ نے امامہ بنت ابوالعاص جو آپ ﷺ کی نواسی تھیں سے آپ ﷺ نے فرمایا: اے بچی یہ تو پہن لے۔

(۷۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُزَكِّي وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَلَّى أُمَّهَا وَخَالَتَهَا وَكَانَ أَبُوهُمَا أَبُو أُمَامَةَ : أَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ أَوْصَى بِهِمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَلاَّهُمَا رِعَاثًا مِنْ تِبْرِ ذَهَبٍ فِيهِ لُؤْلُؤٌ قَالَتْ زَيْنَبُ وَقَدْ أَدْرَكْتُ الْحُلِيَّ أَوْ بَعْضَهُ. [حسن۔ أخرجه الحاكم]

(۷۵۶۰) زینب بنت نبیط فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی ماں اور خالہ کو زیور پہنایا اور ان کے والد ابوامامہ بن زرارہ نے رسول اللہ ﷺ کو ان کی وصیت کی تھی۔ چناں چہ آپ ﷺ نے ان دونوں کو سونے کی بالیاں پہنائیں جن میں ہیرے کا

جڑا ؤ تھا۔ زینب ؓ فرماتی ہیں: میں نے بھی وہ زیور پایا یا اس کا کچھ حصہ۔

(۷۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ: كُنْتُ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَا وَأُخْتَايَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُحَلِّينَا الذَّهَبَ وَاللُّؤْلُؤَ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عُبَيْدٍ: فَكَانَ يُحَلِّينَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ: رِعَاثًا مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤٍ، وَقَالَ صَفْوَانُ: يُحَلِّينَا التِّبْرَ وَاللُّؤْلُؤَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو عَمْرٍو وَاحِدُ الرِّعَاثِ رَعْثَةٌ وَرَعَثَةٌ وَهُوَ الْقُرْطُ.

فَهَذِهِ الأَخْبَارُ وَمَا وَرَدَ فِي مَعْنَاهَا تَدُلُّ عَلَى إِبَاحَةِ التَّحَلِّي بِالذَّهَبِ لِلنِّسَاءِ وَاسْتَدْلَلْنَا بِحُصُولِ الإِجْمَاعِ عَلَى إِبَاحَتِهِ لَهُنَّ عَلَى نَسْخِ الأَخْبَارِ الدَّالَّةِ عَلَى تَحْرِيمِهِ فِيهِنَّ خَاصَّةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۷۵۶۱) زینب بنت نبیط اپنی والدہ سے نقل فرماتی ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی پرورش میں تھی اور میری بہن بھی آپ ﷺ نے ہمیں زیور پہنایا جس میں ہیرے کا جڑاؤ تھا۔

ابو عبید کی ایک روایت میں ہے کہ وہ ہمیں زیور پہنایا کرتے تھے۔ ابن جعفر کہتے ہیں: سونے اور ہیرے کی بالیاں۔ صفوان کہتے ہیں: ہمیں زیور پہناتے تبر اور لولو سے۔ ابوعمرو کہتے ہیں: رعاث کی واحد رعثہ ہے۔ رعثہ قرط ہے (بالی) سو یہ اخبار اس معانی میں وارد ہوئی ہیں جو عورتوں کے لیے سونے کے زیور کو جائز قرار دیتی ہیں، اس لیے ہم نے عورتوں کے لیے اس کی اباحت پر اجماع کیا جو اس کی تحریم کی احادیث کے منسوخ ہونے پر دلیل ہے۔

(۷۶) باب مَا وَرَدَ فِيمَا يَجُوزُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَتَحَلَّى بِهِ مِنْ خَاتَمِهِ وَحِلْيَةِ سَيْفِهِ وَمُصْحَفِهِ إِذَا كَانَ مِنْ فِضَّةٍ

مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا اور تلوار اور مصحف وغیرہ کو چاندی سے مزین کرنا جائز ہے

(۷۵۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أُتِيَ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ. فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَعَهُ فَقَالَ: لاَ أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَاتَّخَذَهُ مِنْ وَرِقٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَهْلِ بْنِ عُثْمَانَ. [صحيح۔ بخاري]

(۷۵۶۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونے کی انگوٹھی لائی گئی، اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں رکھا اور اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف کیا تو لوگوں نے سونے کی انگوٹھیاں بنالیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھا تو اسے اتار دیا اور فرمایا: میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنائی۔

(۷۵٦۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَ النَّاسُ فَرَمَى بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ أَوْ فِضَّةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۶۳) عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنائی اور اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف کیا تو لوگوں نے بھی بنوالیں، چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پھینک دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی۔

(۷٥٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ، ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ حَتَّى وَقَعَ مِنْهُ فِي بِئْرِ أَرِيسَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ.
وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ،
وَرُوِّينَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَدِهِ الْيُسْرَى فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الَّذِي جَعَلَ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى مَا اتَّخَذَهُ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ، وَالَّذِي جَعَلَهُ فِي يَسَارِهِ مَا اتَّخَذَهُ مِنْ وَرِقٍ جَمْعًا بَيْنَ الرِّوَايَتَيْنِ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۵۶۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جسے اپنے ہاتھ میں پہنا کرتے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابوبکر کے ہاتھ میں تھی پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں، پھر وہ عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھی کہ وہ ان سے اریس کنویں میں گر گئی جس پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھا ہوا تھا۔

عبدالعزیز بن ابورواد ابن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔ نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے مگر اس بات کا احتمال ہے کہ جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں پہنا ہو وہ سونے کی انگوٹھی ہو اور جسے پھینک دیا تھا وہ بائیں ہاتھ میں تھی۔ وہ چاندی کی انگوٹھی تھی، یہ دو روایتوں کی تطبیق ہے۔

(۷۵۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَخَتَّمَ بِخَاتَمِ فِضَّةٍ فَلَبِسَهُ فِي يَمِينِهِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اسے دائیں ہاتھ میں پہن لیا اور اس کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف کرتے اور اس کا نگینہ حبشی تھا۔

(۷۵۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : اتَّخَذَ النَّبِيُّ -ﷺ- خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادِ بْنِ مُوسَى كَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۶۶) زہری انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اسے دائیں ہاتھ میں پہنا، اس کا نگینہ حبشی تھا، جسے رسول اللہ ﷺ اپنی ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

(۷۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَوْمَأَ بِيَسَارِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ خَلاَّدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ، وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: خَاتَمُ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷۵۶۷) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ نے کہا: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کی سفیدی (نگینہ) کو دیکھ رہا ہوں اور بائیں ہاتھ طرف اشارہ کیا۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی اس میں تھی اور بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

(۷۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى خِنْصَرِهِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى.

قَالَ الشَّيْخُ : وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا أَصَحَّ مِنْ رِوَايَةِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ فِي الْخَاتَمِ الَّذِي اتَّخَذَهُ مِنْ وَرِقٍ فَقَدْ رَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ، ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ

اصْطَنَعُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ. وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ذِكْرُ الْوَرِقِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ وَهْمًا سَبَقَ إِلَيْهِ لِسَانُ الزُّهْرِيِّ فَحُمِلَ عَنْهُ عَلَى الْوَهْمِ فَالَّذِي طَرَحَهُ هُوَ خَاتَمُهُ مِنْ ذَهَبٍ ، ثُمَّ اتَّخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ خَاتَمَهُ مِنْ وَرِقٍ .

وَرِوَايَةُ ابْنِ عُمَرَ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ الَّذِي جَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ هُوَ خَاتَمُهُ مِنْ ذَهَبٍ ، ثُمَّ طَرَحَهُ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الْغَلَطُ فِي رِوَايَةِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَقَعَ فِي هَذَا فَيَكُونَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِنَّمَا ذَكَرَ الْيَمِينَ فِي الَّذِي جَعَلَهُ مِنْ ذَهَبٍ كَمَا بَيَّنَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَسَبَقَ لِسَانُ الزُّهْرِيِّ إِلَى الْوَرِقِ وَوَقَعَ الْوَهْمُ فِي رِوَايَةِ مَنْ رَوَى عَنِ الزُّهْرِيِّ ذِكْرَ الْيَمِينِ فِي الْوَرِقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ رَوَى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مَا دَلَّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا الْجَمْعِ :وَهُوَ أَنَّ الَّذِي جَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ خَاتَمُهُ مِنْ ذَهَبٍ وَالَّذِي جَعَلَهُ فِي يَسَارِهِ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَّةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم]

(۷۵۶۸) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی اس میں تھی اور اپنے بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس بات کا شبہ ہے کہ یہ زہری کی روایت سے زیادہ صحیح ہو، جوانہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ آپ ﷺ کی اس انگوٹھی کے بارے میں جو چاندی سے بنوائی تھی تو زہری نے انس سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی، پھر لوگوں نے چاندی سے انگوٹھیاں بنوائیں اور انہیں پہنا، آپ ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینکی تو لوگوں نے بھی پھینک دیں۔ اس میں یہ شبہ ہے کہ اس قصے میں چاندی کی انگوٹھی کا تذکرہ پہلے قصہ سے ہوتو اسے وہم پر محمول کرلیا گیا کیوں کہ جو آپ ﷺ نے انگوٹھی پھینکی وہ سونے کی تھی، پھر چاندی سے بنوائی۔ ابن عمر کی روایت دلالت کرتی ہے کہ جو آپ ﷺ نے دائیں ہاتھ میں پہنی وہ سونے کی انگوٹھی تھی، پھر اسے انس بن مالک نے بھی پھینک دیا جس کا دائیں ہاتھ میں تذکرہ کیا وہ سونے کی تھی۔

(۷۵۶۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى خِنْصَرِهِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَرَمَاهُ فَمَا لَبِسَهُ ، ثُمَّ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَجَعَلَهُ فِي يَسَارِهِ. وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ : كَانُوا يَتَخَتَّمُونَ فِي يَسَارِهِمْ . قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ : كَانَ فِي خَاتَمِ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ ذِكْرُ اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِي خَاتَمِ أَبِي :الْعِزَّةُ لِلَّهِ جَمِيعًا. [صحيح۔ أخرجه المولف]

(۷۵۶۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی پہنی درمیانی انگلی میں۔ یہاں تک کہ آپ گھر پلٹے تو اسے پھینک دیا، پھر اسے نہ پہنا۔ پھر چاندی انگوٹھی اپنے بائیں ہاتھ میں پہنی۔

ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ علی بن ابی طالب اور حسن و حسین رضی اللہ عنہما نے بھی اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنی۔

(۷۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ فِضَّةٍ. تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ. وَالْحَدِيثُ مَعْلُولٌ بِمَا.

[منكر الاسناد۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا دستہ چاندی کا تھا۔

(۷۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ: كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِضَّةً قَالَ قَتَادَةُ: وَمَا عَلِمْتُ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا مُرْسَلٌ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ.

وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَوْصُولاً عَنْ أَنَسٍ. [ضعيف۔ أبو داؤد]

(۷۵۷۱) سعید بن ابوالحسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا دستہ چاندی کا تھا۔ قتادہ کہتے ہیں: میں نے نہیں دیکھا کہ کسی نے ایسا کہا ہو۔

(۷۵۷۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ يَعْنِي أَبَا غَسَّانَ الْعَنْبَرِيَّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ قَبِيعَةَ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَتْ مِنْ فِضَّةٍ.

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ فَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أبو داؤد]

(۷۵۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا دستہ چاندی سے بنا ہوا تھا۔

(۷۵۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنِي مَرْزُوقٌ الصَّيْقَلُ قَالَ: صَقَلْتُ سَيْفَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- ذَا الْفَقَارِ فَكَانَ فِيهِ قَبِيعَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَبَكْرَةٌ فِي وَسَطِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَحَلَقٌ فِي قَيْدِهِ مِنْ فِضَّةٍ.

[ضعيف۔ ابن عساكر]

(۷۵۷۳) مرزوق صیقل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کو صاف کیا تو اس کا دستہ چاندی کا تھا اس کا نام ذوالفقار تھا اس کا قبیعہ چاندی کا تھا اور درمیان میں سونا لگا ہوا تھا اور اس کا حلقہ بھی چاندی کا تھا۔

(۷۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَقَلَّدَ سَيْفَ

عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَوْمَ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ، وَکَانَ مُحَلًّی قَالَ قُلْتُ : کَمْ کَانَتْ حِلْیَتُہُ؟ قَالَ : أَرْبَعَ مِائَۃٍ. [حسن۔ أخرجه ابو نعيم]

(۷۵۷۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کی تلوار کو قتل عثمان کے دن آراستہ کیا اور وہ منقش تھی، فرماتے ہیں: میں نے کہا: اس کی مقدار کتنی تھی تو انہوں نے کہا چار سو۔

(۷۵۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاہِیمُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَۃُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : أُصِیبَ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ یَوْمَ صِفِّینَ فَاشْتَرَی مُعَاوِیَۃُ سَیْفَہُ فَبَعَثَ بِہِ إِلَی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جُوَیْرِیَۃُ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ : ہُوَ سَیْفُ عُمَرَ الَّذِی کَانَ؟ قَالَ : نَعَمْ قُلْتُ : فَمَا کَانَتْ حِلْیَتُہُ؟ قَالَ : وَجَدُوا فِی نَعْلِہِ أَرْبَعِینَ دِرْہَمًا. [صحيح]

(۷۵۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں شہید ہو گئے تو ان کی تلوار امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خریدی اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بھیج دی جویریہ فرماتی ہیں کہ میں نے نافع سے کہا: وہ تلوار عمر رضی اللہ عنہ کی تھی تو انہوں نے کہا: ہاں تو میں نے کہا: اس کا زیور کتنا تھا؟ اس نے کہا کہ اس کی میان میں سے انہیں چالیس درہم حاصل ہوئے۔

(۷۵۷۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْحُسَیْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو ہَمَّامٍ السَّکُونِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْہِرٍ عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ أَبِیہِ قَالَ : کَانَ سَیْفُ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مُحَلًّی بِفِضَّۃٍ. رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ فَرْوَۃَ بْنِ أَبِی الْمَغْرَائِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُسْہِرٍ وَزَادَ قَالَ ہِشَامٌ : وَکَانَ سَیْفُ عُرْوَۃَ مُحَلًّی بِفِضَّۃٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاري أخرجه عبد البر]

(۷۵۷۶) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر رضی اللہ عنہ کی تلوار چاندی سے مرصع تھی۔

(۷۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاکِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ قَالَ : رَأَیْتُ فِی بَیْتِ الْقَاسِمِ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَیْفًا قَبِیعَتُہُ مِنْ فِضَّۃٍ فَقُلْتُ : سَیْفُ مَنْ ہَذَا قَالَ : سَیْفُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُودٍ. [حسن]

(۷۵۷۷) مسعودی فرماتے ہیں کہ میں نے ابو القاسم ابن عبد الرحمن کے گھر میں دیکھا کہ تلوار لٹکی ہوئی ہے اور اس کا دستہ چاندی کا تھا، میں نے کہا: یہ تلوار کس کی ہے؟ تو انہوں نے کہا: عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی۔

(۷۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰہِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ : سَأَلْتُ مَالِکًا عَنْ تَفْضِیضِ الْمَصَاحِفِ فَأَخْرَجَ إِلَیْنَا مُصْحَفًا فَقَالَ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ جَدِّی : أَنَّہُمْ جَمَعُوا الْقُرْآنَ عَلَی عَہْدِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَأَنَّہُمْ فَضَّضُوا الْمَصَاحِفَ عَلَی ہَذَا أَوْ نَحْوِہِ. [صحيح]

(۷۵۷۸) ولید بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے مالک سے مصحف کے چاندی سے آراستہ کرنے کے بارے میں پوچھا تو اس نے ایک مصحف نکالا، پھر کہا: مجھے میرے دادا نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں قرآن جمع کیا اور اسی طرح چاندی سے مزین کیا۔

(۷۷) باب مَنْ تَوَرَّعَ عَنِ التَّحَلِّي بِالْفِضَّةِ وَرَأَى حِلْيَةَ السَّيْفِ مِنَ الْكُنُوزِ

چاندی کے زیور سے اجتناب کرنے اور تلوار کو چاندی وغیرہ سے مرصع کرنے کو کنز شمار کرنے کا بیان

(۷۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمُ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ إِنَّمَا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمُ الْعَلاَبِيَّ وَالآنُكَ وَالْحَدِيدَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۵۷۹) سلیمان بن حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ اللہ کی قسم! قوم کو بہت سی فتوحات ہوئیں، ان کی تلواروں کی تزئین سونے اور چاندی سے نہیں، تھی بلکہ لکڑی، سیسہ اور لوہے سے تھی۔

(۷۵۸۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنِي بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً يَسْأَلُ أَبَا أُمَامَةَ أَرَأَيْتَ حِلْيَةَ السُّيُوفِ أَمِنَ الْكُنُوزِ هِيَ؟ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنِّي مَا حَدَّثْتُكُمْ إِلاَّ بِمَا سَمِعْتُ.

[صحيح۔ الطبراني]

(۷۵۸۰) محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ابوامامہ سے پوچھ رہا تھا کہ آپ کا کیا خیال ہے، تلوار کو مرصع کرنا کنز ہے یا نہیں؟ تو ابوامامہ نے کہا: ہاں، پھر انہوں نے کہا: میں تو صرف وہ بیان کروں گا جو میں نے سنا۔

(۷۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُكْوَى بِكَنْزِهِ حَتَّى بِنَعْلِ سَيْفِهِ هَكَذَا ذَكَرَهُ مَوْقُوفًا. [ضعيف]

(۷۵۸۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو اس کے کنز سے داغا جائے گا حتیٰ کہ تلوار کی نعل کی وجہ سے بھی۔

(۷۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحِبٍّ الْعَابِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْعَبْدِيُّ إِمْلاَءً

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الْبَزَّازُ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي الْمُجِيبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَظَرَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ مُحَلًّى بِفِضَّةٍ فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَعُ صَفْرَاءَ أَوْ بَيْضَاءَ إِلاَّ كُوِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). قَالَ فَطَرَحَهُ كَذَا قَالَهُ مِسْكِينٌ. [حسن لغيره۔ أحمد]

(۷۵۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا تو ان کے پاس تلوار تھی جو چاندی سے مرصع تھی تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص بھی چاندی یا سونا چھوڑ کے جائے گا اسے قیامت کے دن اسی سے داغا جائے گا۔ وہ کہتے ہیں: انہوں نے اسے پھینک دیا۔

(۷۵۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُجِيبٍ قَالَ : كَانَ نَعْلُ سَيْفِ أَبِي هُرَيْرَةَ مِنْ فِضَّةٍ فَنَهَاهُ عَنْهَا أَبُو ذَرٍّ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((مَنْ تَرَكَ بَيْضَاءَ أَوْ صَفْرَاءَ كُوِيَ بِهِمَا)). كَذَا قَالَهُ عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ عَنْ شُعْبَةَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ ، وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ فُلاَنٍ أَوْ فُلاَنِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَالَ مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ الْبُخَارِيُّ فِيهِ نَظَرٌ.

[حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۷۵۸۳) یحییٰ بن عبد الواحد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو مجیب سے سنا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی تلوار کی نعل چاندی کی تھی۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے انہیں اس سے منع کیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس نے چاندی یا سونا چھوڑا تو اسے اس سے داغا جائے گا۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ اس میں نظر ہے۔

(۷۸) باب تَحْرِيمِ تَحَلِّي الرِّجَالِ بِالذَّهَبِ

مردوں کے لیے سونے کا زیور پہننے کی حرمت کا بیان

(۷۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَدْ مَضَى فِي هَذَا حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

طَالِبٍ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَالْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِی كَرِبَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح۔ البخاری]

(۷۵۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

(۷۵۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِیِّ الثَّقَفِیِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِیَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- وَفِی إِصْبَعِی خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ :تُؤَدِّی زَكَاةَ هَذَا . فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ فِی ذَا زَكَاةٌ؟ قَالَ :نَعَمْ جَمْرَةٌ عَظِيمَةٌ . قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ :كَيْفَ تُؤَدِّی زَكَاةَ خَاتَمٍ وَإِنَّمَا قَدْرُهُ مِثْقَالٌ أَوْ نَحْوُهُ؟ قَالَ :تُضِيفُهُ إِلَى مَا تَمْلِكُ فِيمَا يَجِبُ فِی وَزْنِهِ الزَّكَاةُ ، ثُمَّ تُزَكِّيهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا الأَشْجَعِیُّ عَنِ الثَّوْرِیِّ. [ضعيف جداً۔ أخرجه أحمد]

(۷۵۸۵) عمر بن یعلی طائفی ثقفی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو میری انگلی میں سونے کی انگوٹھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اس کی زکوۃ ادا کی ہے؟ وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: کیا اس میں بھی زکوۃ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بہت بڑا کوئلہ ہے۔ ولید کہتے ہیں: میں نے سفیان سے کہا: انگوٹھی کی زکوۃ کیسے ادا کی جاتی ہے؟ اس کی مقدار تو ایک مثقال یا اس کے برابر ہوتی ہے! انہوں نے فرمایا: اسے وزن میں ان چیزوں کے ساتھ ملا لیا جائے گا جن پر زکوۃ واجب ہوتی ہے پھر اس کی زکوۃ ادا کر دی جائے۔

(۷۵۸۶) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِی اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِیِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ :أَتَى النَّبِیَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- رَجُلٌ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ عَظِيمٌ فَقَالَ النَّبِیُّ -صلی اللہ علیہ وسلم- :((أَتُزَكِّی هَذَا)). فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا زَكَاةُ هَذَا؟ قَالَ فَلَمَّا أَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- :((جَمْرَةٌ عَظِيمَةٌ)).

[ضعيف جداً۔ تقدم قبله]

(۷۵۸۶) عمر بن یعلیٰ ثقفی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا، جس کے پاس سونے کی بڑی انگوٹھی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے اسے پاک کیا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی زکوۃ کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں: جب آدمی واپس پلٹا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بڑا انگارہ ہے۔

(۷۹) باب تَحْرِيمِ أَوَانِی الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

سونے اور چاندی کے برتن مردوں و عورتوں سب کے لیے حرام ہیں

(۷۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((إِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ فَكَأَنَّمَا أَوْ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ. [صحيح۔ أخرجه البخاری]

(۷۵۸۷) ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتنوں میں پیتا ہے یقیناً وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ گھونٹ گھونٹ کر پیتا ہے۔

(۷۵۸۸) كَمَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ فَذَكَرَهُ. إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ. قَالَ مُسْلِمٌ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ يَعْنِي حَدِيثَ الْجَمَاعَةِ الَّذِينَ رَوَوْهُ عَنْ نَافِعٍ ثُمَّ الْجَمَاعَةُ الَّذِينَ رَوَوْهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ذِكْرُ الأَكْلِ وَالذَّهَبِ إِلاَّ فِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ.

[صحيح۔ ابن ابی شیبه]

(۷۵۸۸) علی بن مسہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سونے یا چاندی کے برتنوں میں پیتا یا کھاتا ہے۔ مسلم کہتے ہیں: اس کے علاوہ اور کسی حدیث میں یہ الفاظ نہیں۔

(۷۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو أَحْمَدَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ)).

فَفِي هَذَا ذِكْرُ الذَّهَبِ دُونَ الأَكْلِ.

وَقَدْ رُوِّينَا ذِكْرَ الأَكْلِ فِي حَدِيثِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ثُمَّ فِي حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۵۸۹) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں پیا تو وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔ اس میں سونے کا تذکرہ ہے کھانے کا نہیں۔

(۸۰) باب مَا لاَ زَكَاةَ فِيهِ مِنَ الْجَوَاهِرِ غَيْرِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سونے اور چاندی کے علاوہ دیگر جواہرات میں زکوۃ کا بیان

(۷۵۹۰) رَوَى عُمَرُ بْنُ أَبِى عُمَرَ الْكَلاَعِىُّ الدِّمَشْقِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لاَ زَكَاةَ فِى حَجَرٍ)).

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِحِمْصَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عُمَرَ الْكَلاَعِىِّ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مَرْفُوعًا ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَوْقُوفًا.

وَرُوَاةُ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرٍو كُلُّهُمْ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر۔ أخرجه ابن عدى]

(۷۵۹۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پتھر میں زکوۃ نہیں ہے۔
عمرو سے اس حدیث کو نقل کرنے والے تمام راوی ضعیف ہیں۔

(۷۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِىٍّ رضى الله عنه قَالَ: لَيْسَ فِى جَوْهَرٍ زَكَاةٌ وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَوْقُوفٌ. [ضعيف جداً]

(۷۵۹۱) حکم بیان کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جواہرات میں زکوۃ نہیں۔

(۷۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: لَيْسَ فِى حَجَرٍ زَكَاةٌ إِلاَّ مَا كَانَ لِتِجَارَةٍ مِنْ جَوْهَرٍ وَلاَ يَاقُوتٍ وَلاَ لُؤْلُؤٍ وَلاَ غَيْرِهِ إِلاَّ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ.

وَرُوِّينَا نَحْوَ هَذَا الْقَوْلِ عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعِكْرِمَةَ وَالزُّهْرِىِّ وَالنَّخَعِىِّ وَمَكْحُولٍ.

(۷۵۹۲) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پتھر میں زکوۃ نہیں، مگر اس صورت میں کہ وہ جواہرات تجارت کے لیے ہوں۔ نہ ہی یاقوت میں ہے اور نہ ہی لولو میں اور نہ اس کے علاوہ میں، سوائے سونے اور چاندی کے۔

(۸۱) باب مَا لاَ زَكَاةَ فِيهِ مِمَّا أُخِذَ مِنَ الْبَحْرِ مِنْ عَنْبَرٍ وَغَيْرِهِ

دریا و سمندر سے حاصل ہونے والی عنبر وغیرہ پر زکوۃ نہیں ہے

(۷۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُذَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ. [ضعيف۔ ابن ابی شیبه]

(۷۵۹۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنبر میں زکوۃ نہیں، کیوں کہ وہ ایک ایسی چیز ہے جسے دریا نے باہر پھینکا ہے۔

(۷۵۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ قَعْنَبٍ وَسَعِيدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ . إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لَيْسَ الْعَنْبَرُ بِرِكَازٍ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ.

وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ. [ضعيف۔ تقدم فيه]

(۷۵۹۴) حضرت سفیان یہ حدیث نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ عنبر (بڑی مچھلی) رکاز نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو ایسی چیز ہے جسے دریا نے اُگلا ہے۔

(۷۵۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ فَفِيهِ الْخُمُسُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ شَيْبَانَ قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَنْبَرِ أَفِيهِ زَكَاةٌ؟ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ.

فَابْنُ عَبَّاسٍ عَلَّقَ الْقَوْلَ فِيهِ فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ وَقَطَعَ بِأَنْ لاَ زَكَاةَ فِيهِ فِي الرِّوَايَةِ الأُولَى وَالْقَطْعُ أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۵۹۵) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عنبر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کچھ ہوسکتا تو خمس ہوتا۔

یہ الفاظ شافعی کی حدیث کے ہیں، ابن شیبان کی ایک روایت میں ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عنبر کے بارے میں پوچھا گیا: کیا اس میں زکوۃ ہے؟ تو ابن عباس نے اس قول کو معلق قرار دیا ہے اور یہ مقطوع اس لحاظ سے ہے کہ پہلی روایت کے مطابق اس میں زکوۃ نہیں ہے اور مقطوع ہونا زیادہ اولیٰ ہے۔

(۸۲) باب زَكَاةِ التِّجَارَةِ

تجارت کی زکوۃ کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ الآيَةَ

(۷۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ قَالَ مِنَ التِّجَارَةِ ﴿وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ﴾ قَالَ: النَّخْلُ. [صحيح۔ أخرجه ابن جعد]

(۷۵۹۶) ابن ابی نجیح مجاہد سے اس قول کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ﴿أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ﴾ "جو تم کماتے ہو اس میں سے خرچ کرو" یہ تجارت ہے ﴿وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الأَرْضِ﴾ "اور اس میں سے جو ہم زمین میں سے نکالتے ہیں" سے مراد کھجور ہے۔

(۷۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نُعِدُّ لِلْبَيْعِ. [أخرجه ابو داؤد]

(۷۵۹۷) سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس میں سے زکوۃ دیں جس مال کو تجارت کے لیے تیار کرتے ہیں۔

(۷۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ: سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الأَدَمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((فِي الإِبِلِ صَدَقَتُهَا، وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا وَفِي الْبَزِّ صَدَقَتُهُ)). [ضعيف۔ أخرجه أحمد]

(۷۵۹۸) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں میں، بکریوں میں کپڑے میں ان کی زکوۃ ہے۔

(۷۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ حَدَّثَنِي مُوسَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((فِي الإِبِلِ صَدَقَتُهَا، وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا، وَفِي الْبَزِّ صَدَقَتُهُ. وَمَنْ رَفَعَ دَنَانِيرَ أَوْ دَرَاهِمَ أَوْ تِبْرًا أَوْ فِضَّةً لاَ يُعِدُّهَا لِغَرِيمٍ وَلاَ يُنْفِقُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ كَنْزٌ يُكْوَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سَقَطَ مِنْ هَذِهِ الرِّوَايَةِ ذِكْرُ الْبَقَرِ)). [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۵۹۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں میں زکوۃ ہے، بکریوں میں زکوۃ ہے اور کپڑے میں زکوۃ ہے۔ جس نے دینار و درہم یا سونا و چاندی جمع کیا جسے وہ چٹی میں شمار نہیں کرتا اور نہ ہی اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو

وہ کنز ہے۔ جس کے ساتھ اسے قیامت کے دن داغا جائے گا۔ اس روایت سے گائے کا تذکرہ ساقط ہو گیا۔

(۷۶۰۰) وَقَدْ رَوَاهُ دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَلِيٍّ السَّدُوسِيِّ فَذَكَرَ فِيهِ : وَفِي الْبَقَرِ صَدَقَتُهَا . أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۶۰۰) ہشام بن علی سدوسی بھی اسے روایت کرتے ہیں۔

(۷۶۰۱) وَرَوَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ عَنْ دَعْلَجِ بْنِ أَحْمَدَ وَقَالَ : كَتَبْتُهُ مِنَ الأَصْلِ الْعَتِيقِ وَفِي الْبَزِّ مُقَيَّدٌ. أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف۔ تقدم]

(۷۶۰۱) دعلج بن احمد فرماتے ہیں کہ میں نے اسے پرانی تحریر سے نوٹ کیا کہ کپڑے میں زکوۃ مقید ہے۔

(۷۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ : بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ عُثْمَانَ جَاءَهُ أَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالُوا : يَا أَبَا ذَرٍّ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : ((فِي الإِبِلِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْبَقَرِ صَدَقَتُهَا ، وَفِي الْبَزِّ صَدَقَتُهُ)). قَالَهَا بِالزَّايِ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۶۰۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اونٹوں میں زکوۃ ہے' بکریوں میں بھی زکوۃ ہے اور گائے میں بھی زکوۃ ہے اور کپڑے میں بھی زکوۃ ہے۔

(۷۶۰۳) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ : مَرَرْتُ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَى عُنُقِي آدَمَةٌ أَحْمِلُهَا فَقَالَ عُمَرُ : أَلاَ تُؤَدِّي زَكَاتَكَ يَا حِمَاسُ فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا لِي غَيْرُ هَذِهِ الَّتِي عَلَى ظَهْرِي وَآهِبَةٌ فِي الْقَرَظِ فَقَالَ : ذَاكَ مَالٌ فَضَعْ قَالَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَسَبَهَا فَوُجِدَتْ قَدْ وَجَبَتْ فِيهَا الزَّكَاةُ فَأَخَذَ مِنْهَا الزَّكَاةَ. لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَحَدِيثُ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ مُخْتَصَرٌ قَالَ : كَانَ حِمَاسٌ يَبِيعُ الأَدَمَ وَالْجِعَابَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَدِّ زَكَاةَ مَالِكَ فَقَالَ : إِنَّمَا مَالِي جِعَابٌ وَأَدَمٌ فَقَالَ قَوِّمْهُ وَأَدِّ زَكَاتَهُ. [ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۷۶۰۳) ابوعمرو بن حماس فرماتے ہیں کہ ان کے والد عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، فرماتے ہیں کہ میری گردن پر چمڑا تھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو اس کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے؟ میں نے کہا: اے امیر المومنین! میرے پاس اس کے علاوہ کچھ نہیں جو میری پیٹھ پر ہے اور اسے میں نے چھلکوں میں رنگا ہے تو انہوں نے کہا: یہ مال ہے اسے رکھ۔ وہ کہتے ہیں: میں نے ان کے سامنے رکھ دیا انہوں نے اندازہ لگایا تو معلوم ہوا کہ اس میں زکوٰۃ واجب ہے، پھر اس میں سے زکوٰۃ وصول کی۔

(۷۶۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَهُ. قَالَهُ عُقَيْبَ رِوَايَتِهِ الأُولَى عَنْ سُفْيَانَ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۶۰۴) ابوعمرو بن حماس اپنے والد سے ایسی ہی روایت فرماتے ہیں: عقیب کہتے ہیں: پہلی روایت سفیان سے منقول ہے۔

(۷٦۰٥) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعُرُوضِ زَكَاةٌ إِلاَّ مَا كَانَ لِلتِّجَارَةِ. قَالَ الشَّيْخُ : وَهَذَا قَوْلُ عَامَّةِ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ زَكَاةَ فِي الْعَرْضِ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ إِسْنَادُ الْحَدِيثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ضَعِيفٌ ، وَكَانَ اتِّبَاعُ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ لِصِحَّتِهِ وَالاِحْتِيَاطُ فِي الزَّكَاةِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ حَكَى ابْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ مَا رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَحْكِ خِلاَفَهُمْ عَنْ أَحَدٍ فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مَعْنَى قَوْلِهِ إِنْ صَحَّ لاَ زَكَاةَ فِي الْعَرْضِ أَيْ إِذَا لَمْ يُرِدْ بِهِ التِّجَارَةَ.

[صحيح۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۶۰۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سامان میں زکوٰۃ نہیں سوائے مال تجارت کے۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ قول عام اہل علم کا ہے اور وہ جو ابن عباس سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: مال تجارت میں زکوٰۃ نہیں، یہ بات امام شافعی نے کتاب قدیم میں بیان کی ہے کہ ابن عباس سے منقول حدیث کی سند ضعیف ہے اور جو ابن عمر کی حدیث کی اتباع ہے وہ اس کی صحت کے لحاظ سے ہے، لیکن زکوٰۃ میں احتیاط کرنا زیادہ بہتر ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ جب تجارت مقصود نہ ہو تو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(۸۳) باب الدَّيْنِ مَعَ الصَّدَقَةِ

قرض زکوٰۃ کے ساتھ ادا کرنا

(۷٦۰٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ فَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيُؤَدِّ دَيْنَهُ حَتَّى تَحْصُلَ أَمْوَالُكُمْ فَتُؤَدُّونَ مِنْهَا الزَّكَاةَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۶۰۶) سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: یہ تمہاری زکوۃ کا مہینہ ہے، جس پر قرض وغیرہ ہوتو وہ اس سے اپنا قرض ادا کردے جب تمہارے مال حاصل ہو جائیں تو اس سے زکوۃ ادا کردو۔

(۷۶۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيبًا عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ. وَلَمْ يُسَمِّ لِيَ السَّائِبُ الشَّهْرَ وَلَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهُ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ :فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيَقْضِ دِينَهُ حَتَّى تَخْلُصَ أَمْوَالُكُمْ فَتُؤَدُّوا مِنْهَا الزَّكَاةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۰۷) سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ منبر رسول ﷺ پر خطبہ ارشاد فرمار ہے تھے کہ یہ مہینہ تمہاری زکوۃ کا ہے، مگر سائب نے مہینے کا نام نہیں لیا اور نہ ہی میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا: وہ کہتے ہیں: عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص پر قرض ہو وہ اپنے قرض کو ادا کرے، جب تمہارے اموال خالص ہو جائیں تو ان کی زکوۃ ادا کرو۔

(۷۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ :فِي الرَّجُلِ يَسْتَقْرِضُ فَيُنْفِقُ عَلَى ثَمَرَتِهِ وَعَلَى أَهْلِهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ :يَبْدَأُ بِمَا اسْتَقْرَضَ فَيَقْضِيهِ وَيُزَكِّي مَا بَقِيَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يَقْضِي مَا أَنْفَقَ عَلَى الثَّمَرَةِ ، ثُمَّ يُزَكِّي مَا بَقِيَ. [صحيح۔ أخرجه ابن ابی شيبه]

(۷۶۰۸) ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو قرض طلب کرے تاکہ وہ اپنے پھل اور اہل پر خرچ کرے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اپنے قرض سے ادائیگی کا آغاز کرے گا اور وہ بقیہ کی زکوۃ ادا کردے گا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو اس نے پھلوں پر خرچ کیا اسے ادا کرے گا، پھر بقیہ کی زکوۃ ادا کرے گا۔

(۷۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَحْدَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ. [حسن۔ الرزاق]

(۷۶۰۹) ابن جریج ابوزبیر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ طاؤس سے کہ اس پر زکوۃ نہیں۔

(۷۶۱۰) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الأَرْضُ أَزْرَعُهَا؟ قَالَ فَقَالَ :ادْفَعْ نَفَقَتَكَ وَزَكِّ مَا بَقِيَ. [صحيح]

(۷۶۱۰) اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: میں وہ زمین بھی جسے زمین کاشت کرتا ہوں؟ وہ کہنے لگے: اپنا خرچہ (اخراجات) ادا کر اور بقیہ کی زکوۃ ادا کر۔

(۷۶۱۱) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ :لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ زَكَاةٌ فِي مَالِهِ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يُحِيطُ بِمَالِهِ. [ضعيف]

(۷۶۱۱) حضرت لیث طاؤس سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی پر اس کے مال میں زکوۃ واجب نہیں جب کہ اس کا قرضہ مال سے زیادہ۔

(۷۶۱۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ مِثْلَهُ. [ضعيف]

(۷۶۱۲) ابن المبارک کہتے ہیں: ہشام حسن سے ایسی ہی روایت نقل فرماتے ہیں۔

(۷۶۱۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :مَا عَلَيْكَ مِنَ الدَّيْنِ فَزَكَاتُهُ عَلَى صَاحِبِهِ. [ضعيف]

(۷۶۱۳) فضیل ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: جو تجھ پر قرض ہے تو اس کی زکوۃ اس کے ملک پر ہے۔

(۷۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ :أَنَّهُ سَأَلَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ مَالٌ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مِثْلُهُ أَعَلَيْهِ زَكَاةٌ؟ فَقَالَ : لاَ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۶۱۴) سلیمان بن یسار نے ایک آدمی سے پوچھا: جس کے پاس مال ہے اور اتنا ہی قرض ہے تو کیا اس پر زکوۃ ہے تو انہوں نے کہا: زکوۃ نہیں۔

(۷۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَسْلِفُ عَلَى حَائِطِهِ وَحَرْثِهِ مَا يُحِيطُ بِمَا تُخْرِجُ أَرْضُهُ؟ فَقَالَ :لاَ نَعْلَمُ فِي السُّنَّةِ أَنْ يُتْرَكَ حَرْثٌ أَوْ ثَمَرُ رَجُلٍ عَلَيْهِ فِيهِ دَيْنٌ فَلاَ يُزَكِّي وَلَكِنَّهُ يُزَكِّي وَعَلَيْهِ دِينُهُ ، فَأَمَّا الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ ذَهَبٌ وَوَرِقٌ عَلَيْهِ فِيهِ دَيْنٌ فَإِنَّهُ لاَ يُزَكِّي حَتَّى يَقْضِيَ الدَّيْنَ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۶۱۵) ابن المبارک یونس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا جو باغ اور کھیت کرائے پر لیتا ہے اور اس کی پیداوار کا اندازہ نہیں لگایا جاتا تو انہوں نے کہا: ہم سنت سے نہیں جانتے کہ کھیت یا پھل ایسے آدمی کے لیے جس پر اس میں قرض ہو پھر وہ زکوۃ ادا نہ کرے لیکن وہ زکوۃ ادا کرے گا اگر اس پر قرض بھی ہے۔ لیکن وہ شخص جس کے

پاس سونا اور چاندی ہو اور اس میں اس پر قرض بھی ہو تو وہ اتنی دیر زکوۃ نہیں دے گا جب تک قرض ادا نہ ہو جائے۔

(۷۶۱۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ : كَانُوا لاَ يَرْصُدُونَ الثِّمَارَ فِي الدَّيْنِ قَالَ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ :وَيَنْبَغِي لِلْعَيْنِ أَنْ تُرْصَدَ فِي الدَّيْنِ.

قَالَ الشَّيْخُ :هَذَا هُوَ مَذْهَبُ الشَّافِعِيِّ فِي الْقَدِيمِ فَرَّقَ فِي ذَلِكَ بَيْنَ الأَمْوَالِ الظَّاهِرَةِ وَالأَمْوَالِ الْبَاطِنَةِ.[حسن]

(۷۶۱۶) طلحہ بن نضر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ پھل کو قرضہ میں نہیں روکتے تھے، فرماتے ہیں کہ ابن سیرین نے کہا: مقروض کو لائق ہے کہ وہ اسے قرض میں روک لے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ امام شافعی کا پرانا مذہب ہے، جس میں انہوں نے ظاہری اور باطنی اموال میں فرق کیا ہے۔

(۷۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :يُزَكِّي مَالَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُهُ قَالَ فَكَلَّمْتُهُ حَتَّى رَجَعَ عَنْهُ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۶۱۷) مسعر حکم سے نقل فرماتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا: وہ اپنے مال کی زکوۃ ادا کرے گا اگرچہ اس کے برابر اس پر قرض ہوا۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے ان سے اس کے متعلق بات کی تو انہوں نے اس سے رجوع کر لیا۔

(۷۶۱۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّهُ قَالَ :يُزَكِّي الرَّجُلُ مَالَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ مِثْلُهُ لأَنَّهُ يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَنْكِحُ فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَالظَّوَاهِرُ الَّتِي وَرَدَتْ بِإِيجَابِ الزَّكَاةِ فِي الأَمْوَالِ تَشْهَدُ لِهَذَا الْقَوْلِ بِالصِّحَّةِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ فِي الْجَدِيدِ وَكَانَ يَقُولُ حَدِيثُ عُثْمَانَ يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمَرَ بِقَضَاءِ الدَّيْنِ قَبْلَ حُلُولِ الصَّدَقَةِ فِي الْمَالِ وَقَوْلُهُ :هَذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ يَجُوزُ أَنْ يَقُولَ :هَذَا الشَّهْرُ الَّذِي إِذَا مَضَى حَلَّتْ زَكَاتُكُمْ كَمَا يُقَالُ :شَهْرُ ذِي الْحِجَّةِ وَإِنَّمَا الْحِجَّةُ بَعْدَ مُضِيِّ أَيَّامٍ مِنْهُ أَخْبَرَنَا بِهَذَا الْكَلاَمِ أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۶۱۸) حماد بن ابی سلیمان فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے مال کی زکوۃ ادا کرے اگرچہ اس کے برابر اس پر قرض ہو، کیوں کہ وہ اسی سے کھاتا اور نکاح کرتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: اوہ ظاہری دلائل جو اموال کی زکوۃ کے وجوب میں آئے ہیں وہ اس قول کی صحت میں گواہی دیتے ہیں اور یہ امام شافعی کا نیا قول ہے اور عثمان کی حدیث اس کے مشابہ ہے اور انہوں نے مال میں زکوۃ کے وجوب سے پہلے قرضے کی ادائیگی کا حکم دیا، فرمایا: یہ تمہاری زکوۃ کا مہینہ ہے، جائز ہے کہ وہ فرماتے: جب یہ مہینہ گزر جائے گا تو زکوۃ حلال ہو جائے گی، جس طرح کہا جاتا ہے ذوالحج کا مہینہ حالاں کہ حج اس کے چند ایام گزرنے کے بعد ہوتا ہے اس کی خبر ہمیں ابوسعید نے دے۔

(۸۴) باب زَكَاةِ الدَّيْنِ إِذَا كَانَ عَلَى مَلِيٍّ مُوَفٍّ

قرض کی زکوٰۃ مکمل ادائیگی کے بعد واجب ہوگی

(۷۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : زَكِّهِ يَعْنِي الدَّيْنَ إِذَا كَانَ عِنْدَ الْمِلاَءِ . [ضعيف]

(۷۶۱۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ ادا کرو یعنی قرض کی جب وہ مکمل ہو۔

(۷۶۲۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالاَ : مَنْ أَسْلَفَ مَالاً فَعَلَيْهِ زَكَاتُهُ فِي كُلِّ عَامٍ إِذَا كَانَ فِي ثِقَةٍ. [ضعيف]

(۷۶۲۰) لیث بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے تھے: جس نے ادھار مال لیا اس پر ہر سال اس کی زکوٰۃ ہے جب وہ تجارت میں استعمال کرے۔

(۷۶۲۱) وَرُوِّينَا عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ زَكَاةِ مَالِ الْغَائِبِ فَقَالَ : أَدِّ عَنِ الْغَائِبِ مِنَ الْمَالِ كَمَا تُؤَدِّى عَنِ الشَّاهِدِ. فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : إِذًا يَهْلِكَ الْمَالُ فَقَالَ : هَلاَكُ الْمَالِ خَيْرٌ مِنْ هَلاَكِ الدِّينِ. وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرٍ. [ضعيف۔ رجاله ثقات]

(۷۶۲۱) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے غائب مال کی زکوٰۃ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اپنے غائب مال کی زکوٰۃ ادا کرو، جیسے موجودہ مال کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو تو ان سے اس شخص نے کہا: جب مال برباد ہو جائے تو انہوں نے فرمایا: تو دین کے برباد ہونے سے مال کا برباد ہونا بہتر ہے۔

(۷۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَسْلِفُ أَمْوَالَ يَتَامَى مِنْ عِنْدِهِ لأَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّهُ أَحْرَزُ لَهُ مِنَ الْوَضْعِ قَالَ وَكَانَ يُؤَدِّى زَكَاتَهُ مِنْ أَمْوَالِهِمْ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَ قَوْلِ هَؤُلاَءِ ، ثُمَّ عَنِ الْحَسَنِ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالزُّهْرِيِّ وَالنَّخَعِيِّ. [صحيح۔ أخرجه عبد الرزاق]

(۷۶۲۲) حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ یتیموں کا مال قرض پر لیتے، کیوں کہ وہ اسے رکھے رہنے سے زیادہ محفوظ سمجھتے تھے اور ان کے اموال کی زکوٰۃ ادا کیا کرتے تھے۔

(۸۵) باب زَكَاةِ الدَّيْنِ إِذَا كَانَ عَلَى مُعْسِرٍ أَوْ جَاحِدٍ

قرض کی زکوۃ کا بیان جو تنگ دست یا انکاری کے پاس ہو

(۷۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عَلِيٍّ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ لَهُ الدَّيْنُ الظَّنُونُ قَالَ :يُزَكِّيهِ لِمَا مَضَى إِذَا قَبَضَهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا.
حَدَّثَنَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.
وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ الظَّنُونُ :هُوَ الَّذِي لاَ يَدْرِي صَاحِبُهُ أَيَقْضِيهِ الَّذِي عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَمْ لاَ كَأَنَّهُ الَّذِي لاَ يَرْجُوهُ. [صحیح۔ ذکرہ ابو عبید]

(۷۶۲۳) علی بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ابوعبیدہ نے حدیث علی میں بیان کیا جو انہوں نے ایسے شخص کے متعلق بیان کی جو ایسا مقروض ہے جس کو قرض ملنے کی امید ہے تو انہوں نے کہا: اگر وہ سچا ہے تو جب اس کے قبضے میں مال آئے گا، تب اس کی زکوۃ ادا کرے گا۔

'الظنون' سے مراد وہ قرض ہے جس کے بارے میں انسان جانتا نہیں کہ وہ حاصل ہوگا یا نہیں گویا کہ وہ نا امید ہے۔

(۷۶۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :زَكُّوا مَا كَانَ فِي أَيْدِيكُمْ ، وَمَا كَانَ مِنْ دَيْنٍ فِي ثِقَةٍ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ مَا فِي أَيْدِيكُم ، وَمَا كَانَ مِنْ دَيْنٍ ظَنُونَ فَلاَ زَكَاةَ فِيهِ حَتَّى يَقْبِضَهُ. [ضعیف]

(۷۶۲٤) عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جو مال تمہاری ملک میں ہے، اس کی زکوۃ ادا کرو اور جو قرض ہے وہ ایسا ہی مال ہے، جو ملک میں نہیں اور جو مال نا امید قرض کی صورت میں ہے، اس میں تب تک زکوۃ نہیں جب تک قبضے میں نہ آئے۔

(۷۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ وَكَانَ عَلَى بَيْتِ مَالِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنَ الدَّيْنِ الزَّكَاةَ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ إِذَا خَرَجَتِ الأَعْطِيَةُ حَبَسَ لَهُمُ الْعُرَفَاءُ دُيُونَهُمْ وَمَا بَقِيَ فِي أَيْدِيهِمْ أُخْرِجَتْ زَكَاتُهُمْ قَبْلَ أَنْ يَقْبِضُوا ، ثُمَّ دَايَنَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ دُيُونًا هَالِكَةً فَلَمْ يَكُونُوا يَقْبِضُونَ مِنَ الدَّيْنِ الصَّدَقَةَ إِلاَّ مَا نَضَّ مِنْهُ ، وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قَبَضُوا الدَّيْنَ

أَخْرِجُوا عَنْهَا لِمَا مَضَى مِنْهَا. [صحيح۔ رجاله ثقات]

(۷۶۲۵) حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عبد القاری عمر رضی اللہ عنہ کے بیت المال پر نگران تھے، فرماتے ہیں کہ لوگ قرض سے زکوۃ وصول کرتے تھے اور وہ ایسے کہ جب لوگ قرض سے زکوۃ وصول کرتے اور وہ ایسے کہ جب لوگ عطیہ دیتے تو ان کے قرض کو جاننے والے اسے روک لیتے اور جو ان کے پاس بچ رہتا اس کی زکوۃ قبضے میں آنے سے پہلے نکال لی جائے، پھر لوگوں نے بڑے بڑے قرض لیے اور وہ زکوۃ نہیں دیتے تھے، جب تک قرض قبضے میں نہ آئے لیکن جب قبضے میں آ جاتا تو زکوۃ ادا کر دیتے جو گزری ہوتی۔

(۷۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ فِي مَالٍ قَبَضَهُ بَعْضُ الْوُلَاةِ ظُلْمًا يَأْمُرُ بِرَدِّهِ إِلَى أَهْلِهِ وَتُؤْخَذُ زَكَاتُهُ لِمَا مَضَى مِنَ السِّنِينَ، ثُمَّ أَعْقَبَ بَعْدَ ذَلِكَ بِكِتَابٍ أَنْ لَا تُؤْخَذَ مِنْهُ إِلَّا زَكَاةٌ وَاحِدَةٌ فَإِنَّهُ كَانَ ضِمَارًا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يَعْنِي الْغَائِبَ الَّذِي لَا يُرْجَى. [ضعيف۔ أخرجه مالك]

(۷۶۲۶) ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے اس مال کے متعلق لکھا جس پر بعض امراء نے قبضہ کر رکھا تھا کہ اسے اصل مالکوں کی طرف لوٹایا جائے اور جتنے سال گزر چکے ہیں ان سے اس کی زکوۃ وصول کی جائے۔ پھر اس کے بعد ایک اور تحریر بھیجی کہ اس میں سے صرف ایک ہی زکوۃ لی جائے کیوں کہ وہ ضمار تھا اور اس سے مراد ایسا مال جس کے ملنے کی امید نہ ہو۔

(۸۶) باب مَنْ قَالَ لَا زَكَاةَ فِي الدَّيْنِ

قرض میں زکوۃ نہ ہونے کا بیان

رَوَاهُ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ، ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ فِي الْجَدِيدِ وَالرُّجُوعُ أَوْلَى بِهِ لِمَا مَضَى مِنَ الْآثَارِ وَغَيْرِهَا مِنَ الظَّوَاهِرِ.

زعفرانی امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نئے قول میں انہوں نے اس سے رجوع کر لیا اور رجوع ان آثار سے زیادہ بہتر ہے۔

(۷۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءً يَقُولُ: لَيْسَ عَلَيْكَ فِي دَيْنٍ لَكَ زَكَاةٌ وَإِنْ كَانَ فِي مَلَاءٍ، وَقَدْ حَكَاهُ ابْنُ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ عِكْرِمَةَ وَعَطَاءٍ. [حسن]

(۷۶۲۷) عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ انہوں نے عطاء کو کہتے ہوئے سنا کہ تجھ پر تیرے قرض میں زکوٰۃ نہیں، اگر چہ وہ مکمل ہو۔

(۸۷) باب بَيْعِ الصَّدَقَةِ قَبْلَ وُصُولِهَا إِلَى أَهْلِهَا مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

زکوٰۃ ان کے اہل تک پہنچنے سے پہلے بلا عذر فروخت کرنے کا بیان

(۷۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُسًا وَأَنَا وَاقِفٌ عَلَى رَأْسِهِ يَسْأَلُ عَنْ بَيْعِ الصَّدَقَةِ قَبْلَ أَنْ تُقْبَضَ فَقَالَ طَاوُسٌ :وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ لاَ يَحِلُّ بَيْعُهَا قَبْلَ أَنْ تُقْبَضَ ، وَلاَ بَعْدَ أَنْ تُقْبَضَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَنْ تُؤْخَذَ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدَّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فُقَرَاءِ أَهْلِ السُّهْمَانِ فَتُرَدَّ بِعَيْنِهَا وَلاَ يُرَدُّ ثَمَنُهَا.

قَالَ الشَّيْخُ وَالأَخْبَارُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ دَلِيلٌ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ.[ضعيف۔ أخرجه الشافعي]

(۷۶۲۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مکہ کے ایک شیخ نے کہا: میں نے طاؤس کو کہتے ہوئے سنا جب کہ میں اس کے سر پر کھڑا تھا اور وہ زکوٰۃ کے قبضے میں آنے سے پہلے فروخت کرنے کے بارے میں پوچھ رہا تھا تو طاؤس نے کہا: مجھے اس گھر کے رب کی قسم! اس کا فروخت کرنا روا نہیں اس سے پہلے کہ اسے قبضے میں لیا جائے اور نہ ہی قبضے میں آنے کے بعد۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں، یہ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے امیروں سے لے کر محتاجوں کو دے دیا جائے۔ حاجت مندوں اور فقراء کو اصل چیز دی جائے نہ کہ اس کی قیمت۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ روایات جو صدقات کے فرض ہونے میں وارد ہوئیں اس مسئلے کی دلیل ہے۔

(۷۶۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ كُلْثُومِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ نَاجِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ كُلْثُومٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :عَرَضُوا عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَنْ يَشْتَرُوا مِنْهُ بَقِيَّةً مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنْ صَدَقَاتِهِمْ فَقَالَ :إِنَّا لاَ نَبِيعُ شَيْئًا مِنَ الصَّدَقَاتِ حَتَّى نَقْبِضَهُ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ قَوِيٍّ.

وَرُوِيَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ بِإِسْنَادَيْنِ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مُنْقَطِعًا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولاً وَمَرْفُوعًا فِي النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ. وَإِسْمَاعِيلُ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ أخرجه الطبراني]

(۷۶۲۹) کلثوم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ آپ ان سے وہ بقیہ حصہ خرید لیں جو زکوٰۃ سے بچ رہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم زکوٰۃ میں سے کچھ بھی فروخت نہیں کر سکتے حتیٰ کہ ہمارے قبضے میں ہو۔

(۷۶۳۰) وَأَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((لاَ تَشْتَرُوا الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُوسَمَ وَتُعْقَلَ)).

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ، ثُمَّ قَالَ وَهَذَا يُرْوَى مِنْ قَوْلِ مَكْحُولٍ. [منكر۔ أخرجه ابن ابی شیبه]

(۷۶۳۰) محمد بن راشد مکحول سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوۃ صدقات کو فروخت نہ کرو حتیٰ کہ اسے مقرر نہ کرایا جائے اور قبضے میں نہ آجائے۔

(۸۸) باب كَرَاهِيَةِ ابْتِيَاعِ مَا تُصُدِّقَ بِهِ مِنْ يَدَيْ مَنْ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ

مصدق کا زکوۃ میں ادا کی گئی چیز زکوۃ لینے والے سے خریدنا مکروہ ہے

(۷۶۳۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَقَالَ زَيْدٌ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَيْتُهُ يُبَاعُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَشْتَرِيهِ فَقَالَ: لاَ تَشْتَرِهِ وَلاَ تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۶۳۱) حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا دیا، میں نے دیکھا کہ اسے بیچا جا رہا ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میں اسے خرید لوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ خرید اور اپنے صدقہ میں نہ پلٹ۔

(۷۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَمَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَى شَيْئًا مِنْ نِتَاجِهِ يُبَاعُ فَأَرَادَ شِرَاءَهُ فَسَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْهُ فَقَالَ: ((لاَ تَشْتَرِهِ وَلاَ تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۳۲) حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑ اللہ کی راہ میں دیا، پھر انہوں نے دیکھا کہ اس میں کچھ عیب ہے اور اسے فروخت کیا جا رہا ہے تو انہوں نے اسے خریدنا چاہا اور نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ خرید اور اپنے صدقے میں نہ پلٹ۔

(۷۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ عَتِيقٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ صَاحِبُهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ مِنْهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :((لاَ تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَاكَ بِدِرْهَمٍ وَاحِدٍ)). فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ أخرجه البخاری]

(۷۶۳۳) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا: میں نے ایک عمدہ گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا تو اسے اس کے مالک نے بیکار کر دیا۔ میں نے چاہا کہ اس سے خرید لوں اور میرا خیال تھا کہ مجھے کم قیمت میں مل جائے گا تو میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ایک درہم کا بھی دے تو اس سے نہ خرید، کیوں کہ صدقے میں لوٹنے والا کتے کی مانند ہے جو اپنی قے چاٹتا ہے۔

(۷۶۳۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ ، ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَاسْتَأْمَرَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((لاَ تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ . فَبِذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتْرُكُ أَنْ يَبْتَاعَ شَيْئًا تَصَدَّقَ بِهِ أَوْ بَرَّ بِهِ إِلاَّ جَعَلَهُ صَدَقَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ.

[صحیح۔ البخاری]

(۷۶۳۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں صدقہ کیا، پھر انہوں نے دیکھا کہ اسے فروخت کیا جا رہا ہے تو انہوں نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا، چناں چہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ سے مشورہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے صدقے میں نہ پلٹ۔ اسی وجہ سے ابن عمر رضی اللہ عنہ اسے نہیں خریدتے تھے جس کو صدقہ میں دے دیتے تھے یا اس سے نیکی کا حصول مقصود ہوتا تو اسے صدقہ کر دیتے۔

(۸۹) باب مَنْ قَالَ یَجُوزُ الاِبْتِیَاءُ مَعَ الْکَرَاهِیَةِ وَأَنَّهُ یَجُوزُ أَنْ یَمْلِكَ مَا خَرَجَ مِنْ یَدَیْهِ بِمَا یَحِلُّ بِهِ الْمِلْكُ

صدقہ کی گئی چیز کو خریدنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے اور ہر اس چیز کا مالک بننا درست ہے جو اس کی ملکیت سے نکل چکی ہو لیکن اسی طریقے سے جس سے ملکیت حلال ہوتی ہے

رُوِیَ مَعْنَاهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ وَسَکَتَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ تَحْرِیمِهِ مَعَ نَهْیِهِ عَنْهُ فِیمَا رُوِیَ عَنْهُ.

(۷۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدَنِیُّ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَیْدَةَ الأَسْلَمِیُّ عَنْ أَبِیهِ قَالَ : کُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ -ﷺ- فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی کُنْتُ تَصَدَّقْتُ بِوَلِیدَةٍ عَلَى أُمِّی فَمَاتَتْ أُمِّی وَبَقِیَتِ الْوَلِیدَةُ قَالَ : قَدْ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَجَعَتْ إِلَیْكِ فِی الْمِیرَاثِ. قَالَتْ : فَإِنَّهَا مَاتَتْ وَعَلَیْهَا صَوْمُ شَهْرٍ قَالَ: صُومِی عَنْ أُمِّكِ. قَالَتْ: وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ قَالَ :فَحُجِّی عَنْ أُمِّكِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ. [صحیح۔ أخرجه مسلم]

(۷۶۳۵) عبداللہ بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس تھا۔ ایک عورت آئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میں نے ایک باندی اپنی ماں کو صدقہ میں دی۔ میری ماں فوت ہوگئی اور باندی باقی رہ گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اجر ثابت ہو چکا اور وہ باندی میراث میں تیری طرف پلٹ آئی، پھر اس نے کہا: وہ فوت ہو چکی ہے اور اس کے ذمے ایک ماہ کے روزے تھے! آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں کی طرف سے روزے رکھ، پھر اس نے کہا کہ انہوں نے حج بھی نہیں کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں کی طرف سے حج کر۔

(۹۰) باب زَکَاةِ الْمَعْدِنِ وَمَنْ قَالَ الْمَعْدِنُ لَیْسَ بِرِکَازٍ

کان (مدفون خزانہ) کی زکوۃ کا بیان اور کان رکاز میں داخل نہیں

لِقَوْلِ النَّبِیِّ -ﷺ- : ((الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِی الرِّکَازِ الْخُمُسُ)). فَفَصَلَ بَیْنَهُمَا فِی الذِّکْرِ وَأَضَافَ الْخُمُسَ إِلَى الرِّکَازِ.

نبی کریم کا فرمان ہے: کان جبار ہے اور مدفون خزانے میں خمس ہے

(۷۶۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ عُلَمَائِهِمْ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَطَعَ لِبِلاَلِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ لاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلاَّ الزَّكَاةُ إِلَى الْيَوْمِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : لَيْسَ هَذَا مِمَّا يُثْبِتُ أَهْلُ الْحَدِيثِ وَلَوْ ثَبَتُوهُ لَمْ تَكُنْ فِيهِ رِوَايَةٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ إِقْطَاعَهُ. فَأَمَّا الزَّكَاةُ فِي الْمَعَادِنِ دُونَ الْخُمُسِ فَلَيْسَتْ مَرْوِيَّةً عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ : هُوَ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ مَوْصُولاً. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۶۳۶) ربیعہ بن ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بلال بن حارث مزنی کو پچھلی کانوں میں سے دیا اور وہ فرع کی طرف پر تھیں، یہ معادن (کانیں) ایسی تھیں کہ ان سے زکوۃ نہیں لی جاتی تھی سوائے روز ینے (یومیہ) کے۔

امام شافعی فرماتے ہیں : یہ اس میں سے ہے جو اہل حدیث سے ثابت ہے۔ اگر وہ ثابت ہو جس میں نبی ﷺ سے روایت نہیں ہے سوائے منقطع روایت کے۔ لیکن کان میں زکوۃ خمس کے علاوہ نبی ﷺ سے منقول نہیں۔ شیخ نے بھی وہی بات کہی ہے جو امام شافعی نے کہی ہے۔

(۷۶۳۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلاَلِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخَذَ مِنَ الْمَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ الصَّدَقَةَ وَإِنَّهُ أَقْطَعَ بِلاَلَ بْنَ الْحَارِثِ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِبِلاَلٍ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يُقْطِعْكَ إِلاَّ لِتَعْمَلَ قَالَ فَأَقْطَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّاسِ الْعَقِيقَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۷۶۳۷) حارث بن بلال بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھلی کانوں سے زکوۃ وصول کی اور آپ ﷺ نے بلال بن حارث کو عقیق کا علاقہ دیا۔ جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بلال رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف کام کرنے کے لیے تجھے یہ قطعہ دیا تھا۔ پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عقیق کا قطعہ لوگوں میں تقسیم کر دیا۔

(۷۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ الْمَعْدِنَ بِمَنْزِلَةِ الرِّكَازِ يُؤْخَذُ مِنْهُ الْخُمُسُ ، ثُمَّ عَقَّبَ بِكِتَابٍ آخَرَ فَجَعَلَ فِيهِ الزَّكَاةَ.

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيزِ أَخَذَ مِنَ الْمَعَادِنِ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ : جَعَلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْمَعَادِنِ أَرْبَاعَ الْعُشُورِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ رِكْزَةً ، فَإِذَا

كَانَتْ رِكْزَةً فَفِيهَا الْخُمُسُ. [ضعيف]

(۷۶۳۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے معدن کو رکاز کا درجہ دیا۔ اس لیے ان سے خمس لیا جاتا تھا، پھر دوسری تحریر پیچھے روانہ کی اور اس میں زکوٰۃ مقرر کر دی۔

عبداللہ بن ابی بکر سے روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے کان سے ہر دو سو درہم میں پانچ درہم وصول کیے۔ ابو زناد نے کہا کہ عمر بن عبدالعزیز نے کان میں چوتھائی عشر مقرر کیا، اگر وہ مدفون خزانہ نہ ہو اور اگر وہ مدفون خزانہ ہو تو اس میں خمس ہے۔

(۹۱) باب مَنْ قَالَ الْمَعْدِنُ رِكَازٌ فِيهِ الْخُمُسُ

معادن رکاز میں شامل ہیں اور ان میں خمس ہے

(۷۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((الرِّكَازُ : الذَّهَبُ الَّذِي يَنْبُتُ فِي الأَرْضِ)). [منكر۔ أخرجه ابو يعلىٰ]

(۷۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکاز یہ وہ سونا ہوتا ہے جو زمین سے نکلتا ہے۔

(۷۶۴۰) وَرَوَاهُ أَبُو يُوسُفَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)). قِيلَ : وَمَا الرِّكَازُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ : ((الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ الَّذِي خَلَقَهُ اللَّهُ فِي الأَرْضِ يَوْمَ خُلِقَتْ)).

حَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ مِيكَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَقِيهُ بِفَارِسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ فَذَكَرَهُ. (ج) تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا جَرَحَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ.

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيِّ الْبَغْدَادِيِّ عَنْهُ قَدْ رَوَى أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدٌ وَابْنُ سِيرِينَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدِيثَهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : ((فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)). لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَيْئًا مِنَ الَّذِي ذَكَرَ الْمَقْبُرِيُّ فِي حَدِيثِهِ وَالَّذِي رَوَى ذَلِكَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ إِنَّمَا رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ قَدِ اتَّقَى النَّاسُ حَدِيثَهُ فَلاَ يُجْعَلُ خَبَرُ رَجُلٍ قَدِ اتَّقَى النَّاسُ حَدِيثَهُ حُجَّةً.

(۷۶۴۰) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکاز میں خمس ہے۔ کہا گیا کہ رکاز کیا ہے؟ اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ چاندی سونا جسے زمین میں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، جب زمین پیدا کی گئی تھی۔ [منكر تقدم قبله۔

(۷۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَجُلاً مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ؟ قَالَ :((هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ إِلاَّ فِيمَا آوَاهُ الْمُرَاحُ وَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ قَطْعُ الْيَدِ ، وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ)). قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَرَى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ؟ قَالَ :((هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ إِلاَّ مَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَمَا أُخِذَ مِنَ الْجَرِينِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ ، وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ)). قَالَ فَكَيْفَ تَرَى فِيمَا يُؤْخَذُ فِي الطَّرِيقِ الْمِيتَاءِ أَوِ الْقَرْيَةِ الْمَسْكُونَةِ؟ قَالَ :((عَرِّفْهُ سَنَةً فَإِنْ جَاءَ بَاغِيهِ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ وَإِلاَّ فَشَأْنُكَ بِهِ، فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهُ يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَأَدِّهِ إِلَيْهِ فَمَا كَانَ فِي الطَّرِيقِ غَيْرِ الْمِيتَاءِ وَفِي الْقَرْيَةِ غَيْرِ الْمَسْكُونَةِ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)). قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ :((طَعَامٌ مَأْكُولٌ لَكَ أَوْ لأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ احْبِسْ عَلَى أَخِيكَ ضَالَّتَهُ)). قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الإِبِلِ؟ فَقَالَ :((مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا وَلاَ يُخَافُ عَلَيْهَا الذِّئْبُ تَأْكُلُ الْكَلأَ وَتَرِدُ الْمَاءَ دَعْهَا حَتَّى يَأْتِيَ طَالِبُهَا)).

مَنْ قَالَ بِالأَوَّلِ أَجَابَ عَنْ هَذَا بِأَنَّ هَذَا الْخَبَرَ وَرَدَ فِيمَا يُوجَدُ مِنْ أَمْوَالِ الْجَاهِلِيَّةِ ظَاهِرًا فَوْقَ الأَرْضِ فِي الطَّرِيقِ غَيْرِ الْمِيتَاءِ وَفِي الْقَرْيَةِ غَيْرِ الْمَسْكُونَةِ فَيَكُونُ فِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ وَلَيْسَ ذَلِكَ مِنَ الْمَعْدِنِ بِسَبِيلٍ.

وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْهُ اعْتِلاَلَهُمْ بِالْحَدِيثِ الأَوَّلِ ، ثُمَّ قَالَ :هُوَ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ ضَعِيفٌ وَذَكَرَ اعْتِلاَلَهُمْ بِحَدِيثِ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ هَذَا ، ثُمَّ قَالَ :إِنْ كَانَ حَدِيثُ عَمْرٍو يَكُونُ حُجَّةً فَالَّذِي رَوَى حُجَّةٌ عَلَيْهِ فِي غَيْرِ حُكْمٍ ، وَإِنْ كَانَ حَدِيثُ عَمْرٍو غَيْرَ حُجَّةٍ فَالْحُجَّةُ بِغَيْرِ حُجَّةٍ جَهْلٌ ، ثُمَّ ذَكَرَ مُخَالَفَتَهُمُ الْحَدِيثَ فِي الْغَرَامَةِ وَفِي الثَّمَرِ الرَّطْبِ إِذَا آوَاهُ الْجَرِينُ وَفِي اللُّقَطَةِ ، ثُمَّ قَالَ :فَخَالَفَ حَدِيثَ عَمْرٍو الَّذِي رَوَاهُ فِي أَحْكَامٍ غَيْرِ وَاحِدَةٍ فِيهِ وَاحْتَجَّ مِنْهُ بِشَيْءٍ وَاحِدٍ إِنَّمَا هُوَ تَوَهُّمٌ فِي الْحَدِيثِ فَإِنْ كَانَ حُجَّةً فِي شَيْءٍ فَلْيَقُلْ بِهِ فِيمَا تَرَكَهُ فِيهِ.

قَالَ الشَّيْخُ :قَوْلُهُ إِنَّمَا هُوَ تَوَهُّمٌ فِي الْحَدِيثِ إِشَارَةٌ إِلَى مَا ذَكَرْنَا مِنْ أَنَّهُ لَيْسَ بِوَارِدٍ فِي الْمَعْدِنِ إِنَّمَا هُوَ فِي مَا هُوَ فِي مَعْنَى الرِّكَازِ مِنْ أَمْوَالِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ نسائی]

(۷۶۴۱) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ پہاڑوں کی کان کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: یہ اور اس جیسے مدفون خزانوں میں کچھ

نہیں، مگر ماشیہ میں ایک حصہ ہے اور جسے چوروں نے چرا لیا ہو اور آپ نے اس کی قیمت ایک اونٹنی کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا جب اس کی قیمت اونٹنی کے برابر نہ ہو تو اسے چٹی ہوگی اس سے دوگنا اور عبرتناک کوڑے ہیں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ لٹکنے والے پھلوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی مثل اس کے ساتھ ہے (اتنی مقدار بھی لی جائے گی اور کوڑے بھی) لٹکتے پھلوں میں ہاتھ کا کاٹنا نہیں ہے مگر جس سے دو مٹکے بھر جائیں اور جو مٹکوں سے حاصل ہو وہ اونٹنی کی قیمت کو پہنچ جائے تو پھر اس میں قطع ید ہے اور جب تک اونٹنی کی قیمت کو نہ پہنچے، اس میں دوگنا چٹی ہے اور عبرتناک کوڑے ہیں۔ پھر اس نے کہا: آپ کیا فرماتے ہیں اس چیز کے بارے میں جو آباد رستے سے ملے یا آباد بستی سے ملے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کر، اگر اسے تلاش کرنے والا آجائے تو اسے لوٹا دے وگرنہ تیری مرضی اگر اس کا طالب سال میں کسی دن آگیا تو اسے لوٹا دے اور جو بات بے آباد رستے کی ہے اور بے آباد گھر کی ہے تو وہ اور رکاز، ان میں خمس ہے۔ پھر اس نے کہا: اللہ کے رسول! آپ گمشدہ بکری کے بارے میں کیا فرماتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کھانے کا گوشت ہے جو تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے یا پھر وہ بھیڑیے کے لیے ہے، اسے اپنے بھائی کے لیے باندھ رکھ۔ یہ اس کی گمشدہ چیز ہے۔ پھر اس نے کہا: اللہ کے رسول اونٹ کے بارے میں آپ کا فرمان کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: تجھے اس سے کوئی سروکار نہیں، اس کے ساتھ اس کا پانی اور جوتا ہے۔ اس پر بھیڑیے کا خوف نہیں، وہ گھاس کھائے گا اور پانی پر وارد ہوگا، سو اسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کا طالب (مالک) آجائے۔

جس نے پہلی بات کہی، اس نے اس کا جواب دیا ہے کہ یہ خبر اس بارے میں وارد ہوئی ہے جو جاہلیت کے دور کا مالک پایا جائے۔ زمین کے اوپر ایسے راستے میں جو ختم نہیں ہوا یا ایسی بستی میں جس میں سکونت نہ ہو تو وہ زکاۃ ہے اور اس میں خمس ہے۔ یہ معدن (کان) نہیں ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ اہل حدیث کے نزدیک ضعیف ہے، اس ضمن میں انہوں نے ہشام کی حدیث بیان کی ہے اور شیخ نے کہا ہے کہ حدیث میں ان کا وہم اسی کی طرف اشارہ ہے کہ جو ہم نے بیان کیا ہے یہ کان کے بارے میں وارد نہیں ہوا، یہ اس کے بارے میں ہے جو رکاز کے حکم میں ہے۔

(۷۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غَيْلاَنَ عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ الْمَعْدِنَ بِمَنْزِلَةِ الرِّكَازِ فِيهِ الْخُمُسُ.

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ مَكْحُولٌ لَمْ يُدْرِكْ زَمَانَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف۔ لانقطاع]

(۷۶۴۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے معادن کو رکاز کے برابر کیا اور فرمایا: اس میں بھی خمس ہے۔

(۹۲) باب مَنْ قَالَ لَا شَيْءَ فِي الْمَعْدِنِ حَتَّى يَبْلُغَ نِصَابًا

معادن میں کوئی زکوۃ نہیں جب تک نصاب کو پہنچ جائے

(۷۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَ رَجُلٌ بِمِثْلِ بَيْضَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ هَذِهِ مِنْ مَعْدِنٍ فَخُذْهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رُكْنِهِ الأَيْمَنِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ رُكْنِهِ الأَيْسَرِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ، ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَحَذَفَهُ بِهَا فَلَوْ أَصَابَتْهُ لأَوْجَعَتْهُ أَوْ لَعَقَرَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((يَأْتِي أَحَدُكُمْ بِمَا يَمْلِكُ فَيَقُولُ :هَذِهِ صَدَقَةٌ ، ثُمَّ يَقْعُدُ يَسْتَكِفُّ النَّاسَ. خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى)).

وَهَذَا يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا امْتَنَعَ مِنْ أَخْذِ الْوَاجِبِ مِنْهَا لِكَوْنِهَا نَاقِصَةً عَنِ النِّصَابِ وَيَحْتَمِلُ غَيْرَهُ وَقَدْ مَضَتِ الأَحَادِيثُ فِي نِصَابِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۶۴۳) جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ ایک آدمی انڈے کی مانند سونا لایا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ میں نے معدن (کان) سے حاصل کیا ہے۔ یہ لے لیں یہ صدقہ ہے اس کے علاوہ میں کسی چیز کا مالک نہیں آپ نے اس سے منہ موڑ لیا، پھر وہ آپ کی دائیں جانب سے آیا اور اس نے ایسے ہی کہا، آپ ﷺ نے اس سے منہ موڑ لیا، پھر وہ بائیں جانب سے آیا اور آپ ﷺ نے اعراض کر لیا۔ پھر وہ پیچھے سے آیا تو آپ ﷺ نے اسے لیا اور اسے دے مارا اگر اسے لگ جاتا تو اسے بہت تکلیف ہوتی یا اس کی کوئی ہڈی ٹوٹ جاتی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس ایک ایسا شخص چیز لاتا ہے کہ وہی چیز اس کی مالیت ہے۔ پھر وہ کہتا ہے کہ یہ صدقہ ہے۔ پھر وہ بیٹھ جاتا ہے اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے، بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد آدمی مال دار ہو محتاج نہ ہو۔

اس سے یہ احتمال ہے کہ آپ ﷺ نے واجب کے لینے سے منع کیا ہو نصاب سے کم ہونے کی وجہ سے اور دوسرا بھی احتمال ہے اور سونے چاندی کے نصاب والی احادیث گزر چکی ہیں۔

(۹۳) باب مَنْ قَالَ لَا شَيْءَ فِيهِ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ مِنْ يَوْمِ اسْتَفَادَهُ

کسی چیز میں زکوۃ واجب نہیں جب تک استعمال کرنے کے دن سے پورا سال نہ گزر جائے

هَذَا قَوْلٌ مَذْكُورٌ فِي مُخْتَصَرِ الْبُوَيْطِيِّ وَالرَّبِيعِ وَابْنِ أَبِي الْجَارُودِ مَنْصُوصٌ عَلَيْهِ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ:

أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الشَّافِعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ عَنِ الشَّافِعِيِّ

وَاحْتَجَّ بِحَدِيثِ مَالِكٍ فِي الْمَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ قَالَ وَقَدْ رَوَى ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَتَاهُ رَجُلٌ بِخَمْسَةِ أَوَاقٍ مِنْ مَعْدِنٍ فَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا وَهَذَا خِلاَفُ رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ

معاون قبلیہ کے بارے میں مالک کی حدیث سے حجت لی گئی ہے کہ ابن ابی ذئب سعید مقبری سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص معدن کے پانچ اوقیہ لے کر آیا، آپ نے اس سے کچھ بھی نہ لیا اور یہ عبداللہ کی روایت کے خلاف ہے۔

(۷۶۴۴) أَخْبَرْنَاهُ مَوْصُولاً أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ بِخَمْسَةِ أَوَاقٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ هَذَا مِنْ مَعْدِنٍ فَخُذْ مِنْهُ الزَّكَاةَ قَالَ : ((لاَ شَيْءَ فِيهِ)). وَرَدَّهُ إِلَيْهِ.

وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا وَحَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ خَبَرًا عَنْ قِصَّةٍ وَاحِدَةٍ. إِلاَّ أَنَّ جَابِرًا لَمْ يَذْكُرِ الْمِقْدَارَ وَ ذُكِرَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْحَدِيثَانِ مُتَّفِقَانِ فِي أَنَّهُ لَمْ يَرَ فِيهِ شَيْئًا فِي الْحَالِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۷۶۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس پانچ اوقیہ لے کر آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ میں نے کان سے حاصل کیا ہے، اس میں سے زکوۃ وصول کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں کچھ نہیں اور واپس لوٹا دیا۔

(۹۴) باب زَكَاةِ الرِّكَازِ

رکاز (مدفون خزانے) کی زکوۃ کا بیان

(۷۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَاهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : ((الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)).

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۶۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چوپائے کا زخم رائیگاں ہے اور کنواں رائیگاں ہے اور کان بھی رائیگاں ہے اور رکاز مدفون خزانے میں خمس ہے۔

(۷۶۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حدثنا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۴۶) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ سفیان نے ہمیں خبر دی اور ایسی ہی حدیث بیان کی۔

(۷۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((جَرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۷۶۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چوپائے کا زخم رائیگاں ہے (مالک پر جرمانہ نہیں) اور کنواں رائیگاں ہے اور معدن رائیگاں ہے اور رکاز (مدفون خزانے) میں خمس ہے۔

(۷۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورٍ وَيَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي كَنْزٍ وَجَدَهُ رَجُلٌ فِي خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ : ((إِنْ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ مَسْكُونَةٍ أَوْ سَبِيلٍ مِيتَاءٍ فَعَرِّفْهُ وَإِنْ وَجَدْتَهُ فِي خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ أَوْ فِي قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُونَةٍ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ)). [حسن۔ أخرجه الشافعي]

(۷۶۴۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس کنز (خزانے) کے بارے میں فرمایا جسے لوگ پرانے مکانات سے حاصل کرتے ہیں۔ اگر تو وہ آباد گھر سے ملا ہے یا آباد رستے سے تو اس کا اعلان کرے اور اگر اس نے جاہلیت کے پرانے مکان یا بے آباد بستی سے حاصل کیا ہے تو اس میں اور رکاز میں خمس ہے۔

(۷۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوَّاصُ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ قَالَ : قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلَ صَاحِبٌ لَنَا خَرِبَةً يَقْضِي فِيهَا حَاجَتَهُ فَذَهَبَ لِيَتَنَاوَلَ مِنْهَا لَبِنَةً فَانْهَارَتْ عَلَيْهِ تِبْرًا فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : ((زِنْهَا)).

فَوَزَنَهَا فَإِذَا هِيَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هَذَا رِكَازٌ وَفِيهِ الْخُمُسُ)).

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ أخرجه احمد]

(۷۶۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، ہمارا ایک ساتھی قضائے حاجت کے لیے ویران جگہ میں داخل ہوا تو اسے سونے کی ایک گٹھلی نظر آئی۔ وہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا وزن کرو۔ وزن کیا گیا تو وہ دو سو درہم تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ رکاز ہے اس میں خمس ہے۔

(۷۶۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ سَمِعَ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ فِي الرِّكَازِ: إِنَّمَا هُوَ دِفْنُ الْجَاهِلِيَّةِ مَا لَمْ يُطْلَبْ بِمَالٍ وَلَمْ يُكَلَّفْ فِيهِ كَبِيرُ عَمَلٍ فَأَمَّا مَا طُلِبَ بِمَالٍ أَوْ كُلِّفَ فِيهِ كَبِيرُ عَمَلٍ فَأُصِيبَ مَرَّةً وَأُخْطِءَ مَرَّةً فَلَيْسَ بِرِكَازٍ.

(ت) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: الرِّكَازُ الْكَنْزُ الْعَادِيُّ وَسَقَطَ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِي. [صحيح۔ الموطأ]

(۷۶۵۰) ابن بکیر مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کچھ علماء کو یہ بات کرتے سنا کہ رکاز جاہلیت کا مدفون خزانہ ہے، جس سے مال طلب نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے کسی بڑے عمل کا مکلف بنایا جا سکتا ہے۔ لیکن جس سے مال طلب کیا گیا یا بڑے عمل کا مکلف بنایا گیا تو ایک مرتبہ اسے حاصل ہو جاتا ہے اور ایک مرتبہ حاصل نہیں ہوتا اس لیے وہ خزانہ نہیں۔

(۹۵) بَابُ مَنْ أَجْرَى بِالْخُمُسِ الْوَاجِبِ فِيهِ مَجْرَى الصَّدَقَاتِ فَقَدْ سَمَّاهُ الْمِقْدَادُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم صَدَقَةً وَلَمْ يُنْكِرْهُ

جس نے اس میں خمس واجب صدقات کی ادائیگی کی طرح ادا کیا اور مقداد رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا نام صدقہ لیا اور آپ نے اس کا انکار نہیں کیا

(۷۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الزَّمْعِيُّ عَنْ عَمَّتِهِ قُرَيْبَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أُمِّهَا كَرِيمَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ: ذَهَبَ الْمِقْدَادُ لِحَاجَتِهِ بِبَقِيعِ الْخَبْخَبَةِ فَإِذَا جُرَذٌ يُخْرِجُ مِنْ جُحْرٍ دِينَارًا، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُخْرِجُ دِينَارًا دِينَارًا حَتَّى أَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا، ثُمَّ أَخْرَجَ خِرْقَةً حَمْرَاءَ يَعْنِي فِيهَا دِينَارٌ فَكَانَتْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَذَهَبَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَخْبَرَهُ وَقَالَ لَهُ: خُذْ صَدَقَتَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: هَلْ هَوَيْتَ إِلَى الْجُحْرِ. قَالَ: لاَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا. [ضعيف۔ أخرجه ابو داؤد]

(۷۶۵۱) ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب فرماتی ہیں کہ مقداد رضی اللہ عنہ اپنی حاجت کے لیے بقیع گئے تو انہوں نے ایک چوہے کو دیکھا

جو بل میں سے دینار نکال رہا تھا، پھر وہ ایک ایک کر کے دینار نکالتا رہا حتی کہ اس نے سترہ دینار نکالے۔ پھر ایک سرخ کپڑے کا ٹکڑا نکالا اس میں ایک دینار تھا تو وہ اٹھارہ دینار ہو گئے۔ وہ انہیں لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوری خبر دی اور کہا: اس کی زکوۃ لے لیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے بل کی طرف جھک کر دیکھا، انہوں نے کہا: نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے ان میں برکت دے۔

(۹۶) بَابُ مَا يُوجَدُ مِنْهُ مَدْفُونًا فِي قُبُورِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ

دورِ جاہلیت کے قبرستان سے ملنے والی مدفون چیز کا حکم

(۷۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ حِينَ خَرَجْنَا مَعَهُ إِلَى الطَّائِفِ فَمَرَرْنَا بِقَبْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((هَذَا قَبْرُ أَبِي فُلاَنٍ وَكَانَ بِهَذَا الْحَرَمِ يَدْفَعُ بِهِ عَنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ أَصَابَتْهُ النِّقْمَةُ الَّتِي أَصَابَتْ قَوْمَهُ بِهَذَا الْمَكَانِ فَدُفِنَ فِيهِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ دُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ إِنْ أَنْتُمْ نَبَشْتُمْ عَنْهُ وَجَدْتُمُوهُ مَعَهُ . فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَاسْتَخْرَجُوا مِنْهُ الْغُصْنَ)).
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَقَالَ :قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو داؤد]

(۷۶۵۲) عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب ہم طائف سے نکلے تو ہمارا گزر ایک قبر سے ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ قبر فلاں کی ہے اور یہ اس حرم سے اس کے ذریعے سے بچاؤ حاصل کرتا تھا۔ جب وہاں سے نکلا تو اسے آفت نے آلیا اسی جگہ پر جو آفت اس کی قوم پر آئی تھی تو اسے اس میں دفن کر دیا گیا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کی سونے کی چھڑی اس کے ساتھ دفن ہے۔ اگر تم اس کی قبر کو کھولو تو اسے اس کے ساتھ پاؤ گے تو لوگوں نے اس کی طرف جلدی کی اور وہاں سے وہ چھڑی نکال لی اور یہ قبر ابو رغال کی تھی۔

(۷۶۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ :إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبَاحِيُّ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ أَوْ مَسِيرٍ فَمَرُّوا بِقَبْرٍ فَقَالَ :((هَذَا قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ كَانَ مِنْ قَوْمِ ثَمُودَ فَلَمَّا أَهْلَكَ اللَّهُ قَوْمَهُ بِمَا أَهْلَكَهُمْ بِهِ مَنَعَهُ لِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ هَذَا الْمَكَانَ أَوِ الْمَوْضِعَ

مَاتَ وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ)). فَابْتَدَرْنَاهُ فَأَخْرَجْنَاهُ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۷۶۵۳) عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، وہ ایک قبر کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ابو رغال کی قبر ہے، جو قومِ ثمود میں سے تھا۔ جب اللہ نے اس کی قوم کو ہلاک کیا جس وجہ سے بھی ہلاک کیا تو وہ حرم میں ہونے کی وجہ سے بچ رہا، سو وہ وہاں سے نکلا جب اس جگہ پہنچا تو وہ فوت ہو گیا اور اسے دفن کر دیا اور اس کے ساتھ اس کی سونے کی چھڑی کو بھی۔ پھر ہم نے جلدی جلدی کی اور اسے وہاں سے نکال لیا۔

(۷۶۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُمْ أَصَابُوا قَبْرًا بِالْمَدَائِنِ فَوَجَدُوا فِيهِ رَجُلاً عَلَيْهِ ثِيَابٌ مَنْسُوجَةٌ بِالذَّهَبِ وَوَجَدُوا مَعَهُ مَالاً فَأَتَوْا بِهِ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ فِيهِ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيْهِ: أَنْ أَعْطِهِمْ وَلَا تَنْزِعْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا إِنْ وَجَدُوهَا فِي مَوَاتٍ مَلَكُوهَا وَفِيهَا الْخُمُسُ وَكَأَنَّهَا لَمْ تَبْلُغْ نِصَابًا أَوْ فَوَّضَ ذَلِكَ إِلَيْهِمْ لِيُخْرِجُوهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۷۶۵٤) جریر بن رباح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مدائن میں ایک قبر پائی، اس میں ایک آدمی کو پایا جس پر ایسا لباس تھا جو سونے سے بنا ہوا تھا اور اس کے ساتھ اور مال بھی پایا۔ وہ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا، پھر عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں لکھ بھیجا کہ وہ انہیں دے دیں ان سے نہ چھینیں۔

شیخ فرماتے ہیں: اگر وہ قبرستان مردہ سے ملے تو وہی اس کے مالک ہیں اور اس میں خمس ہے گویا کہ وہ نصاب کو نہیں پہنچا یا پھر یہ انہیں کو سونپ دیا جائے تا کہ وہ اسے نکال لیں۔

(۹۷) باب مَا رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرِّكَازِ

علی رضی اللہ عنہ سے رکاز کے متعلق منقول روایت کا بیان

(۷۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِي خَرِبَةٍ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَا لأَقْضِيَنَّ فِيهَا قَضَاءً بَيِّنًا إِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِي قَرْيَةٍ يُؤَدِّي خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ أُخْرَى فَهِيَ لأَهْلِ تِلْكَ الْقَرْيَةِ، وَإِنْ كُنْتَ وَجَدْتَهَا فِي قَرْيَةٍ لَيْسَ تُؤَدِّي خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ أُخْرَى فَلَكَ أَرْبَعَةُ أَخْمَاسِهِ وَلَنَا الْخُمُسُ، ثُمَّ الْخُمُسُ لَكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : قَدْ رَوَوْا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِسْنَادٍ مَوْصُولٍ أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعَةُ أَخْمَاسِهِ لَكَ وَاقْسِمِ الْخُمُسَ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِكَ وَهَذَا الْحَدِيثُ أَشْبَهُ بِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

قَالَ الشَّيْخُ : هُوَ كَمَا قَالَ فَقَدْ رَوَى سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ فِي كِتَابِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ حُمَمَةَ قَالَ : سَقَطَتْ عَلَيَّ جَرَّةٌ مِنْ دَيْرٍ قَدِيمٍ بِالْكُوفَةِ فِيهَا أَرْبَعَةُ آلاَفِ دِرْهَمٍ فَذَهَبْتُ بِهَا إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : اقْسِمْهَا خَمْسَةَ أَخْمَاسٍ فَقَسَمْتُهَا فَأَخَذَ مِنْهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خُمُسًا وَأَعْطَانِي أَرْبَعَةَ أَخْمَاسٍ. فَلَمَّا أَدْبَرْتُ دَعَانِي فَقَالَ : فِي جِيرَانِكَ فُقَرَاءُ وَمَسَاكِينُ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : خُذْهَا فَاقْسِمْهَا بَيْنَهُمْ.

شعبی سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے ایک ویرانے سے پندرہ سو درہم ملے ہیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس میں واضح فیصلہ کروں گا، اگر تو نے ایسی بستی میں پایا ہے جس کا ٹیکس دوسری بستی ادا کرتی ہے تو یہ ان کے لیے ہے اور اگر ایسی جگہ سے ملا ہے جس کا خراج کوئی بستی ادا نہیں کرتی تو تمہارے لیے اس کے چار حصے ہیں اور ہمارے لیے پانچواں۔ پھر پانچوں بھی تمہارے لیے ہے۔

(٧٦٥٦) وَأَخْبَرَنَاهُ الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ : أَنَّ رَجُلاً سَقَطَتْ عَلَيْهِ جَرَّةٌ مِنْ دَيْرٍ بِالْكُوفَةِ فَأَتَى بِهَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : اقْسِمْهَا أَخْمَاسًا ، ثُمَّ قَالَ : خُذْ مِنْهَا أَرْبَعَةَ أَخْمَاسٍ وَدَعْ وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ : فِي حَيِّكَ فُقَرَاءُ أَوْ مَسَاكِينُ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : خُذْهَا فَاقْسِمْهَا فِيهِمْ. [ضعيف۔ أخرجه سعيد بن منصور]

(٧٦٥٦) عبداللہ بن بشر خثعمی اپنے قبیلے کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی پر کوفے میں راہبوں کی رہائش گاہ سے ایک مٹکا گرا، وہ علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا تو انہوں نے کہا: اسے پانچ حصوں میں تقسیم کر، پھر کہا: اس میں چار خمس تو وصول کر اور ایک چھوڑ دے۔ پھر کہا: تیرے قبیلے میں فقراء مساکین ہیں؟ اس نے کہا: ہاں تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر اسے بھی لے جا اور ان میں تقسیم کر دے۔

(٩٨) باب مَا يَقُولُ الْمُصَدِّقُ إِذَا أَخَذَ الصَّدَقَةَ لِمَنْ أَخَذَهَا مِنْهُ

مصدق صدقہ لیتے وقت صدقہ دینے والے سے کیا کہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو فرمایا:

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ ﷺ۔

﴿خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلاَتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ﴾

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَالصَّلاَةُ عَلَيْهِمُ الدُّعَاءُ لَهُمْ عِنْدَ أَخْذِ الصَّدَقَةِ مِنْهُمْ.

امام شافعی فرماتے ہیں: اس سے مراد صدقہ لیتے وقت ان کے لیے دعا کرنا ہے۔

(۷۶۵۷) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ :اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلاَنٍ . وَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عُمَرَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ :اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ . ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ وَجَمَاعَةٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۶۵۷) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کے پاس قوم اپنے صدقات لے کر آتی تو آپ ﷺ کہتے: ''اللّٰهم صَلِّ عَلَى آل فلان'' اے اللہ! فلاں کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے والد بھی صدقہ لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل ابواوفی پر رحمت نازل فرما۔

ولید عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں: جب نبی ﷺ کے پاس قوم اپنے صدقات لے کر آتی تو آپ ﷺ فرماتے: اے اللہ! فلاں کی آل پر رحمت نازل فرما، پھر بقیہ حدیث کا تذکرہ کیا۔

(۷۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ بَعَثَ إِلَى رَجُلٍ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِفَصِيلٍ مَخْلُولٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((جَاءَ مُصَدِّقُ اللَّهِ وَمُصَدِّقُ رَسُولِهِ فَبَعَثَ بِفَصِيلٍ مَخْلُولٍ اللَّهُمَّ لاَ تُبَارِكْ فِيهِ وَلاَ فِي إِبِلِهِ)) . فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِنَاقَةٍ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :((بَلَغَ فُلاَنًا مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَبَعَثَ بِنَاقَةٍ مِنْ حُسْنِهَا اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَفِي إِبِلِهِ)).

[صحيح۔ أخرجه ابن خزيمه]

(۷۶۵۸) حضرت وائل بن حجر نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہیں آپ ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا تو اس نے اونٹنی کا بچہ بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے پاس اللہ اور اس کے رسول کا مصدق آیا اور اس نے اونٹنی کا بچہ بھیج دیا۔ اے اللہ! تو اس میں برکت نہ دینا اور نہ ہی اس کے اونٹوں میں تو یہ بات اس آدمی تک پہنچی تو اس نے ایک حسین و جمیل اونٹنی بھیجی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں کو یہ بات پہنچی جو رسول اللہ ﷺ نے فرمائی، پھر اس نے اپنی حسین اونٹنی بھیج دی۔ اے اللہ! تو اس میں برکت دے اس میں اور اس کے اونٹوں میں۔

(۹۹) باب تَرْكِ التَّعَدِّى عَلَى النَّاسِ فِى الصَّدَقَةِ

زکوٰۃ وصول کرنے میں لوگوں پر زیادتی سے ممانعت کا بیان

قَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ مُصَدِّقًا: ((إِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ)).
وَرُوِّينَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا لْمُعْتَدِى فِى الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا وَذَلِكَ يَحْتَمِلُ هَذَا.
وَرُوِّينَا حَدِيثَ قُرَّةَ بْنِ دُعْمُوصٍ وَسُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ وَفِى كُلِّ ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى مَا تَضَمَّنَ هَذَا الْبَابُ.

(۷۶۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِى هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الأَنْصَارِىِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الأَنْصَارِىِّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ سَاعِيًا فَقَالَ أَبُوهُ: لاَ تَخْرُجْ حَتَّى تُحْدِثَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَهْدًا فَلَمَّا أَرَادَ الْخُرُوجَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا قَيْسُ لاَ تَأْتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِكَ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ، وَلاَ تَكُنْ كَأَبِى رِغَالٍ)). فَقَالَ سَعْدٌ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا أَبُو رِغَالٍ؟ قَالَ: ((مُصَدِّقٌ بَعَثَهُ صَالِحٌ فَوَجَدَ رَجُلاً بِالطَّائِفِ فِى غُنَيْمَةٍ قَرِيبَةٍ مِنَ الْمِائَةِ شِصَاصٍ إِلاَّ شَاةً وَاحِدَةً وَابْنِ صَغِيرٍ لاَ أُمَّ لَهُ فَلَبَنُ تِلْكَ الشَّاةِ عَيْشُهُ فَقَالَ صَاحِبُ الْغَنَمِ: مَنْ أَنْتَ قَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَحَّبَ وَقَالَ: هَذِهِ غَنَمِى فَخُذْ أَيَّمَا أَحْبَبْتَ فَنَظَرَ إِلَى الشَّاةِ اللَّبُونِ فَقَالَ: هَذِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ: هَذَا الْغُلاَمُ كَمَا تَرَى لَيْسَ لَهُ طَعَامٌ وَلاَ شَرَابٌ غَيْرَهَا فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ اللَّبَنَ فَأَنَا أُحِبُّهُ فَقَالَ: خُذْ شَاتَيْنِ مَكَانَهَا فَلَمْ يَزَلْ يَزِيدُهُ وَيَبْذُلُ حَتَّى بَذَلَ لَهُ خَمْسَ شِيَاهٍ شِصَاصٍ مَكَانَهَا فَأَبَى عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَمَدَ إِلَى قَوْسِهِ فَرَمَاهُ فَقَتَلَهُ وَقَالَ: مَا يَنْبَغِى لأَحَدٍ أَنْ يَأْتِىَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِهَذَا الْخَبَرِ أَحَدٌ قَبْلِى فَأَتَى صَاحِبُ الْغَنَمِ صَالِحًا النَّبِىَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ صَالِحٌ: اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا رِغَالٍ اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا رِغَالٍ)). فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفِ قَيْسًا مِنَ السِّعَايَةِ. [ضعيف۔ أخرجه ابن خزيمه]

(۷۶۵۹) قیس بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں عامل بنا کر بھیجا تو اس کے والد نے اسے کہا تو اتنی دیر نہ جانا جب تک رسول اللہ ﷺ سے عہد لے لے، جب آپ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے قیس! قیامت کے دن اس حالت میں نہ آنا کہ تیری گردن پر اونٹ ہو اور وہ بلبلا رہا ہو یا گائے کے ساتھ اس کی آواز بھی ہو اور نہ بکری کے ساتھ کہ وہ منمنا رہی ہو اور تو ابو رغال کی طرح نہ ہونا تو سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! ابو رغال کا کیا ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مصدق تھا جسے صالح نے بھیجا تھا تو اس نے ایک آدمی کو اپنے ریوڑ میں دیکھا، جو تقریباً نوے تھیں اور ایک چھوٹا بچہ جس کی ماں نہیں تھی۔ ان بکریوں کا دودھ ہی اس کی زندگی تھی تو بکریوں والے نے کہا: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں اللہ کے رسول کا ایلچی ہوں تو وہ ڈر گیا اور اس نے کہا: یہ میری بکریاں ہیں، جو تجھے پسند ہے وہ وصول کر تو اس نے دودھ والی بکریوں کو دیکھا اور کہا: کہ یہ ہے تو اس آدمی نے کہا: یہ بچہ بھی ہے جسے تو دیکھتا ہے کہ اس کے لیے اس کے سوا کھانے پینے کی چیز نہیں ہے تو اس نے کہا: اگر تو دودھ پسند کرتا ہے تو میں بھی دودھ پسند کرتا ہوں۔ اس نے کہا: تو اس کے عوض دو بکریاں وصول کر لے تو وہ اسی طرح اضافہ کرتا رہا حتیٰ کہ اس نے پانچ بکریاں مقرر کر دیں۔ مگر اس نے پھر بھی انکار کیا، جب اس نے یہ دیکھا تو اپنے تیر کو لیا اور اسے مار کر قتل کر دیا اور کہنے لگا: کسی کو لائق نہیں کہ اس کے پاس رسول اللہ ﷺ کا ایک ایلچی مجھ سے پہلے آیا یہ خبر لے کر تو بکریوں والا صالح کے پاس آیا اور خبر دی تو صالح نے کہا: اے اللہ ابو رغال پر لعنت کر، اے اللہ ابو رغال پر لعنت کر تو سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! قیس کو عاملیت سے معاف رکھیے۔

(۷۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : مُرَّ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِغَنَمٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَرَأَى فِيهَا شَاةً حَافِلاً ذَاتَ ضَرْعٍ عَظِيمٍ فَقَالَ عُمَرُ : مَا هَذِهِ الشَّاةُ فَقَالُوا : شَاةٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ عُمَرُ : مَا أَعْطَى هَذِهِ أَهْلُهَا وَهُمْ طَائِعُونَ لاَ تَفْتِنُوا النَّاسَ. لاَ تَأْخُذُوا حَزَرَاتِ الْمُسْلِمِينَ نَكِّبُوا عَنِ الطَّعَامِ. [صحيح۔ أخرجه مالك]

(۷۶۶۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس سے صدقے کی بکریاں گزاری گئیں تو انہوں نے ایک بڑے تھنوں والی حاملہ بکری دیکھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ بکری کیسی ہے؟ انہوں نے کہا: یہ زکوٰۃ کی بکری ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مالکوں نے خوشی سے نہیں دی ہوگی، اس لیے تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا نہ کرو۔ تم مسلمانوں کی حفاظت کرنے والے جانور نہ لو کہ وہ کھانے پینے سے عاجز آجائیں۔

(۷۶۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلاَنِ مِنْ أَشْجَعَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْتِيهِمْ مُصَدِّقًا فَيَقُولُ لِرَبِّ الْمَالِ : أَخْرِجْ إِلَيَّ صَدَقَةَ مَالِكَ فَلاَ يَقُودُ إِلَيْهِ شَاةً فِيهَا وَفَاءٌ مِنْ حَقِّهِ إِلاَّ قَبِلَهَا. [ضعيف۔ أخرجه مالك]

(۷٦٦۱) محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ مجھے اشجع قبیلے کے دو آدمیوں نے خبر دی کہ محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ ان کے پاس مصدق بن کر آئے تھے تو وہ صاحب مال سے کہتے تو اپنے مال کی زکوٰۃ مجھے دے تو وہ ان کے پاس وہی لاتے تھے جو دینے کے لائق ہوتی تو وہ قبول کر لیتے۔

(۱۰۰) باب غُلُولِ الصَّدَقَةِ

زکوٰۃ میں خیانت کرنے کا بیان

(٧٦٦٢) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلِنَا فَكَتَمَنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ كَانَ غُلُولاً يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)). قَالَ : فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مِنَ الأَنْصَارِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ : ((وَمَا لَكَ)). قَالَ : سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ : ((وَأَنَا أَقُولُهُ الآنَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَجِءْ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهَى)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ أخرجه مسلم]

(۷٦٦۲) عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ کندی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جسے بھی ہم اپنے کام (زکوٰۃ) پر عامل مقرر کریں۔ اگر اس نے اس میں سے سوئی یا اس کے برابر کوئی چیز چھپائی تو وہ خیانت ہوگی اور وہ قیامت کے دن اسے لے کر آئے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک سیاہ فام آدمی کھڑا ہوا گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں، اس نے کہا: اللہ کے رسول! مجھ سے میرا عمل قبول کر لیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: میں نے سنا جو کچھ سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اب پھر کہتا ہوں کہ جسے ہم تم میں سے عامل مقرر کریں وہ کم یا زیادہ سب لے کر آئے جس کا حکم دیا ہے وہ وصول کرے اور جس سے منع کیا اس سے باز آ جائے۔

(۷۶۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ : يَا أَبَا الْوَلِيدِ اتَّقِ لاَ تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٍ لَهَا ثُوَاجٌ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ذَلِكَ لَكَائِنٌ قَالَ : إِي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ ذَلِكَ لَكَذَلِكَ إِلاَّ مَنْ رَحِمَ اللَّهُ . قَالَ : فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَعْمَلُ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا أَوْ قَالَ عَلَى اثْنَيْنِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الحاكم]

(۷۶۶۳) حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں زکوۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو فرمایا: اے ابوالولید! قیامت کے دن سے ڈرتے رہو ایسے نہ آنا کہ تو اونٹ کو اٹھائے ہوئے ہو اور وہ بلبلا رہا ہو یا گائے کو کہ وہ آواز نکال رہی ہو یا بکری کو کہ وہ منمنا رہی ہو تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ بھی ہونے والا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے قسم ہے اس ذات کے جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ بے شک ایسا ہی ہوگا مگر جس پر اللہ رحم کرے تو اس نے کہا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، میں ایسا کوئی عمل نہیں کروں گا۔

(۱۰۱) باب الْهَدِيَّةِ لِلْوَالِي بِسَبَبِ الْوِلاَيَةِ

حاکم کو حکومت کی وجہ سے ہدیہ دینے کا بیان

(۷۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- اسْتَعْمَلَ رَجُلاً مِنَ الأَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ هُ قَالَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- : هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ ((مَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ عَلَى بَعْضِ الْعَمَلِ مِنْ أَعْمَالِنَا فَيَجِيءُ فَيَقُولُ : هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي. أَفَلاَ جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ بَيْتِ أُمِّهِ فَيَنْظُرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ شَيْءٌ أَمْ لاَ ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لاَ يَأْتِي أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا بِشَيْءٍ إِلاَّ جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَو بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ)). ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ فَقَالَ : ((اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ أخرجه البخاري]

(۷۶۶۴) ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ازد قبیلے میں سے ایک شخص کو عامل بنایا جسے ابن لتبیہ کہا جاتا تھا

جب وہ آیا تو نبی کریم ﷺ سے کہا: یہ آپ کے لیے اور یہ میرے لیے تحفہ ہے تو آپ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا: اس عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل مقرر کرتے ہیں، پھر وہ آتا ہے اور کہتا ہے یہ تمہارا ہے اور یہ مجھے تحفہ دیا گیا ہے۔ کیوں نہ وہ اپنے والد یا ماں کے گھر میں بیٹھا رہا۔ پھر وہ دیکھتا کہ اسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں! مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ تم میں سے کوئی بھی کوئی چیز نہیں لاتا مگر وہ قیامت کے دن اسے اپنی گردن پر اٹھا کر لائے گا۔ اگر وہ اونٹ ہوگا تو اس کی بلبلاہٹ ہوگی۔ گائے اور بکری کی ممناہٹ ہوگی۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے۔

(۷۶۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ أَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ أَبِی حُمَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِیثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنِ ابْنِ أَبِی عُمَرَ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۷۶۶۵) ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، پھر مکمل حدیث بیان کی۔

(۷۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَغَیْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِیُّ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِینِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِیُّ حَدَّثَنَا سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَیَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالاً إِلاَّ أَهْلَكَتْهُ)). وَفِی رِوَایَةِ الشَّافِعِیِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((لاَ تُخَالِطُ الصَّدَقَةُ مَالاً إِلاَّ أَهْلَكَتْهُ)).

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ : لاَ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَوَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ غَیْرُهُ. [ضعیف۔ أخرجه الحمیدی]

(۷۶۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ملتا صدقہ (زکوۃ) کبھی کسی مال سے مگر اسے ہلاک کر دیتا ہے اور شافعی کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ملتا صدقہ کبھی کسی مال سے مگر اسے ہلاک کر دیتا ہے۔